صبح صادق	05:42
طلوع آفتاب	06:56
زوال آفتاب	12:50
غروب آفتاب	06:45

آج کی حدیث

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم رمضان کے آخری عشرہ میں عبادت وغیرہ میں وہ مجاہدہ کرتے اور مشقت اٹھاتے جو دوسرے دنوں میں نہیں کرتے تھے (مسلم) حضرت عائشہؓ سے یہ بھی منقول ہے کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کمر کس لیتے اور شب بیداری کرتے (یعنی پوری رات عبادت اور ذکر و دعا میں مشغول رہتے) اور اپنے گھر کے لوگوں کو بھی جگا دیتے (تا کہ وہ بھی ان راتوں کی برکتوں اور سعادتوں میں حصہ لیں گے) (بخاری)

روزنامہ ممبئی رابطہ

مرشدانِ خبر

DAILY MUMBAI RAABTA

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 65, Friday- 06 March, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلد نمبر:۸ ❁ شمارہ نمبر ۶۵ ❁ جمعہ، ۶ر مارچ، ۲۰۲۶، ۱۶ر رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ❁ قیمت ۴ر روپے، صفحات:۸

پی ایم مودی کی مجرمانہ خاموشی پورے

ملک اور اس کی وراثت پر بدنما داغ ہے: کانگریس

ایران پر امریکہ و اسرائیل کی فوجی کارروائی کے بعد بحر ہند میں ایرانی جہاز پر امریکی حملہ کے باوجود وزیر اعظم نریندر مودی کی خاموشی سے کانگریس حیران ہے۔ کانگریس ترجمان پون کھیڑا نے مودی حکومت کے اس رویہ کو ملک اور اس کی وراثت پر بدنما داغ قرار دیا ہے۔ آج کانگریس ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس کے دوران انھوں نے کہا کہ ''کانگریس پارٹی 'وسودھیو کٹمبکم' (پوری دنیا ایک کنبہ ہے) کی بات کرتی ہے۔ کانگریس صدر کھڑگے نے اپنے بیان اور سونیا گاندھی نے اپنے مضمون میں اس کا ذکر کیا۔ ہم 'وسودھیو کٹمبکم' کے ساتھ 'اتیتھی دیوو بھوا' (مہمان دیوتا کے برابر ہوتا ہے) کی بات کرتے ہیں۔ نریندر مودی بھی اکثر ان کا ذکر کرتے ہیں۔ لیکن ان کا طریقۂ کار اور خارجہ پالیسی میں ان دونوں منتروں کا ذرا بھی عنصر دکھائی نہیں دیتا۔'' اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے پون کھیڑا نے کہا کہ ''ایک اور منتر ہے 'مونم سویکرتی لکشنم'، یعنی خاموش رہنا منظوری یا حمایت کا اشارہ ہوتا ہے۔ وزیر اعظم کی خاموشی میں بھی بہت کچھ سنائی دے رہا ہے، جسے سن کر پوری دنیا حیران ہے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''آج وزیر اعظم کی مجرمانہ خاموشی پورے ملک اور اس کی وراثت پر بدنما داغ کی طرح ابھر کر سامنے آ رہی ہے۔'' بحر ہند میں پیش آئے ایک پرانے واقعہ اور ایرانی جہاز پر امریکی حملہ سے متعلق تازہ واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے کانگریس ترجمان نے کہا کہ ''2018 میں گوا سے آگے بین الاقوامی سمندر میں ایک جہاز کو پکڑا گیا تھا، جس میں دبئی کی شہزادی لطیفہ تھیں۔ تب ہم بحر ہند کے پہریدار تھے، لیکن جب ایران کا ایک جہاز ہماری دعوت پر ہمارا مہمان بن کر آیا تھا، ہم اس کی حفاظت نہیں کر سکے۔'' دراصل ایرانی جہاز 'میلان ایکسر سائز' میں شرکت کے بعد ہندوستان سے ایران واپس لوٹ رہا تھا جب امریکہ نے اسے نشانہ بنایا۔ اس بارے میں کھیڑا نے کہا کہ ''اکثر ایسی ایکسر سائز میں جنگی جہاز اسلحوں کے ساتھ نہیں آتے، لیکن اسی غیر مسلح مہمان کو بحر ہند میں امریکہ کے ذریعہ غرق کر دیا گیا۔ حیران کرنے والی بات یہ ہے کہ اس جوائنٹ بحری ایکسر سائز میں امریکہ نے آخری وقت میں اپنا جہاز بھیجنے سے منع کر دیا تھا اور صرف اپنے افسر بھیجے تھے۔'' مذکورہ بالا حقائق سامنے رکھنے کے بعد کانگریس لیڈر نے سوال کیا کہ ''کیا ہندوستان کو جانکاری تھی کہ امریکہ بحر ہند میں ایسا کرنے والا ہے۔ اگر تھی تو آپ نے کیا کیا، اور نہیں تھی تو حکومت ہند نے اپنے مہمان کی حفاظت کے لیے کیا قدم اٹھائے؟'' انھوں نے ماضی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ''1986 میں 'وائس آف امریکہ' سری لنکا میں اپنا ایک ٹرانسمیٹر لگانا چاہتا تھا، لیکن کانگریس حکومت اور وزیر اعظم راجیو گاندھی نے یہ ٹرانسمیٹر نہیں لگنے دیا تھا۔ لیکن 2026 میں امریکہ نے بحر ہند میں ہمارے مہمان کے جہاز کو ٹارپیڈو کر غرق کر دیا۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''ہم اپنی صلاحیتوں اور ٹیکنالوجی سے بحر ہند پر نگرانی رکھتے آئے ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ یہ نیا ہندوستان ہے، لیکن یہاں تو ہمارے آنگن میں مہمان کو مار دیا گیا۔ جب یہ ہو گیا تو پھر مودی حکومت کیوں کہتی ہے کہ ہم بحر ہند کے گارجین ہیں۔ دراصل یہ 'کینگس آف ایپسٹین' کے پیادے ہیں۔'' پون کھیڑا نے ایران کے ذریعہ آبنائے ہرمز ہندوستانی جہازوں کے لیے بند کیے جانے کا ذکر بھی پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ ایران کے اس قدم کو کھیڑا نے مودی حکومت کی ناکام خارجہ پالیسی بتایا۔ انھوں نے کہا کہ ''ایران نے آبنائے ہرمز بند کر دیا ہے۔ وہاں سے صرف روس اور چین کے جہاز ہی جا سکتے ہیں۔ اس لسٹ میں ہندوستان کا نام نہیں ہے۔ یہ بند ہونے کے سبب 10 ہزار کروڑ کا ہندوستانی سامان، 38 جہاز اور 1100 ملاح پھنسے ہوئے ہیں۔'' وہ یہ بھی بتاتے ہیں کہ ''انڈین نیشنل شپ آنرس ایسوسی ایشن نے حکومت ہند سے مدد کی گزارش کی ہے، لیکن حکومت مدد کرنے کی حالت میں نہیں ہے، کیونکہ حکومت ہند نے ایران کے ساتھ بات چیت کے سبھی راستے بند کر لیے ہیں۔''

مغربی بنگال کے گورنر آنند بوس نے دیا استعفیٰ

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا اظہارِ حیرت کویندر گپتا نے استعفیٰ ٹھیک اس وقت دیا جب ان کی تقرری کے ایک سال مکمل ہونے والے تھے

مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس نے جمعرات کو اچانک گورنر عہدہ سے استعفیٰ دے کر سبھی کو حیران کر دیا۔

وہ جمعرات کو دہلی میں تھے اور اس دوران ہی انھوں نے استعفیٰ نامہ صدر جمہوریہ کو بھیج دیا۔ موصولہ جانکاری کے مطابق تمل ناڈو کے گورنر سی وی روی کو عارضی طور سے مغربی بنگال کے گورنر عہدہ کی ذمہ داری بھی سونپی گئی ہے۔ مغربی بنگال اسمبلی انتخاب سے عین قبل گورنر کا استعفیٰ سیاسی طور سے بہت اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ گورنر کے طور پر آنند بوس ابتدا سے ہی ریاست کے کئی ایشوز پر بے باک رائے رکھتے رہے ہیں۔ وہ مغربی بنگال کی ممتا بنرجی حکومت کی مختلف پالیسیوں پر تنقید بھی کرتے رہے ہیں۔ ان کی مدت کار میں کئی امور پر ریاست و گورنر کے درمیان تصادم دیکھنے کو ملا تھا۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے گورنر کے اچانک استعفیٰ پر حیرت کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے سی وی آنند بوس کے استعفیٰ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ''مجھے ابھی استعفیٰ کے پیچھے کی وجہ معلوم نہیں ہے۔ حالانکہ موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے مجھے حیرانی نہیں ہوگی اگر آنے والے ریاستی اسمبلی انتخاب سے ٹھیک پہلے گورنر پر مرکزی وزیر داخلہ نے کچھ سیاسی فائدے کے لیے دباؤ ڈالا ہو۔'' انھوں نے یہ بھی کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ نے ابھی مجھے بتایا کہ آر این روی کو مغربی بنگال کا گورنر بنایا جا رہا ہے۔ انھوں نے اس بارے میں طے رواج کے مطابق مجھ سے کبھی مشورہ نہیں لیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے بھی اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اس قدم سے ان کی 9 ماہ کی مدت کار ختم ہو گئی ہے، جو 18 جولائی 2025 کو شروع ہوئی تھی۔ کویندر گپتا، جنھوں نے مرکز کے زیر انتظام لداخ کے تیسرے ایل جی اور اس عہدہ پر بیٹھنے والے پہلے سیاسی لیڈر کی شکل میں تاریخ رقم کی، انھوں نے اپنا استعفیٰ ٹھیک اس وقت دیا جب ان کی تقرری کے ایک سال مکمل ہونے والے تھے۔

جنگ سے قبل ایران جوہری پروگرام ختم کرنے پر راضی تھا

لیکن امریکہ۔اسرائیل نے اچانک حملہ کر دیا، ایرانی وزیر کا انکشاف

ایران اب تک معاہدے کے تحت صرف یورینیم کی افزودگی کو کم کرنے کی بات کرتا رہا ہے، لیکن اس نے پہلی بار جوہری پروگرام کو ہی ختم کرنے کی پیشکش کے بارے میں جانکاری دی۔ امریکہ و اسرائیل کے ذریعہ ایران پر ہو رہے لگاتار حملوں نے ہر طرف تباہی مچا رکھی ہے۔ اس درمیان ایران نے ایک اہم انکشاف کرتے ہوئے بتایا ہے کہ وہ جوہری پروگرام بند کرنے پر راضی تھا، لیکن بات چیت کے درمیان ہی حملہ کر دیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ جنگ سے قبل ایران نے امریکہ سے اپنے سبھی جوہری پروگرام کو ختم کرنے کی پیشکش کی تھی۔ ایران نے کہا تھا کہ جوہری پروگرام بند کرنے کے بدلے امریکہ اسے متبادل تجویز مہیا کرائے گا۔ چوتھے دور کی بات چیت ہونی تھی، لیکن اس سے پہلے ہی امریکہ اور اسرائیل نے حملہ کر دیا۔ 'اسکائی نیوز عربیہ' کو ایران کے نائب وزیر خارجہ مجید تخت روانچی نے اس پیشکش سے متعلق جانکاری دی۔ واضح رہے کہ ایران اب تک معاہدے کے تحت صرف یورینیم کی افزودگی کو کم کرنے کی بات کرتا رہا ہے، لیکن اس نے پہلی بار جوہری پروگرام کو ہی ختم کرنے کی پیشکش کے بارے میں جانکاری دی۔ اب جنگ نے شدت اختیار کر لی ہے تو ایران نے بھی اپنی پوری طاقت جھونک دی ہے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان معاہدہ کرانے کی کوشش مشرق وسطیٰ کے 12 ممالک کر رہے ہیں۔ 'سی این این' نے ایک سینئر امریکی افسر کے حوالے سے بتایا کہ یہ 12 ممالک مسلسل امریکہ سے رابطہ کر رہے ہیں۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان اس کی قیادت کر رہے ہیں۔ فدان عمان اور سعودی عرب کے ساتھ مل کر مسلسل امریکہ پر دباؤ بنا رہے ہیں۔ اس سے قبل 'نیویارک ٹائمز' نے ذرائع کے حوالے سے ایک رپورٹ شائع کی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ امریکہ اور ایران معاہدے کے سلسلے میں خفیہ طریقے سے بات چیت کر رہے ہیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکاف کے مطابق ایران کے پاس اس وقت 460 کلوگرام افزودہ یورینیم موجود ہے۔ ایران اس کے ذریعہ 11 جوہری بم بنا سکتا ہے۔ ایران کے پاس جو یورینیم ہے وہ 60 فیصد تک افزودہ ہے۔ ایک ایٹمی ہتھیار تیار کرنے کے لیے یورینیم کو 90 فیصد تک افزودہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ امریکی حملے سے قبل ایران اور امریکہ نے پہلے عمان اور پھر جنیوا میں معاہدے کے حوالے سے بات چیت کی تھی۔

راجیہ سبھا کی ۳۷ر سیٹوں کیلئے آج نامزدگیوں کا آغاز ہوا

۱۰ر ریاستوں سے پیدا ہونے والی راجیہ سبھا کی ۳۷ر سیٹوں کو کیلئے دوسالہ انتخابات کے شیڈول کا اعلان کیا تھا

نئی دہلی: ریاستوں کی کونسل، راجیہ سبھا کے دوسالہ انتخابات کے لیے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کا عمل جمعرات سے شروع ہوگا، جس میں ایوان بالا کی 37 نشستوں پر امیدواروں کا مقابلہ ہوگا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے 18 فروری کو 10 ریاستوں سے پیدا ہونے والی راجیہ سبھا کی 37 سیٹوں کو پُر کرنے کے لیے دوسالہ انتخابات کے شیڈول کا اعلان کیا تھا۔ یہ نشستیں خالی پڑ رہی ہیں کیونکہ موجودہ اراکین کی مدت اپریل 2026 میں ختم ہونے والی ہے۔ مطلع شدہ شیڈول کے مطابق، پولنگ 16 مارچ کو صبح 9:00 بجے سے شام 4:00 بجے تک ہوگی، ووٹوں کی گنتی شام 5:00 بجے تک ہوگی۔ اسی دن کمیشن نے آسامی آسامیوں کے پیش نظر انتخابی عمل کے ہموار انعقاد کو آسان بنانے کے لیے ایک جامع ٹائم ٹیبل تیار کیا ہے۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 6 مارچ کو ہوگی جب کہ کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 9 مارچ مقرر کی گئی ہے۔ اپنے رہنما خطوط میں، کمیشن نے واضح کیا ہے کہ بیلٹ پیپرز پر ترجیحات کو نشان زد کرنے کے لیے، ریٹرننگ آفیسر کے ذریعے فراہم کیے جانے والے پہلے سے طے شدہ تصریحات کے صرف مربوط وایلیٹ اسکیچ پین کی اجازت ہوگی۔ اس نے واضح کیا ہے کہ کسی دوسرے تحریری آلے کے استعمال کی اجازت نہیں ہوگی۔ شفافیت اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے تمام انتخابی عمل کی نگرانی کے لیے مبصرین تعینات کیے جائیں گے۔ کمیشن نے الیکشن سے متعلق تمام ہدایات پر سختی سے عمل کرنے پر زور دیا ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ راجیہ سبھا انتخابات کی سالمیت کو برقرار رکھنے کے لیے یہ عمل مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے گا۔ جن ارکان کی میعاد ختم ہو رہی ہے وہ مہاراشٹر، اڈیشہ، تمل ناڈو، مغربی بنگال، آسام، بہار، چھتیس گڑھ، ہریانہ، ہماچل پردیش اور تلنگانہ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دوسری جانب سیاسی جماعتوں نے مقابلے کی تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ بی جے پی نے بہار سے نتن نبین اور شیویش کمار سمیت امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ آسام سے تراش گوالا اور جوگین موہن؛ چھتیس گڑھ سے لکشمی ورما؛ ہریانہ سے سنجے بھاٹیہ؛ اوڈیشہ سے منموہن سمل اور سجیت کمار؛ اور راہول سنہا مغربی بنگال سے ہیں۔

مختصر مگر اہم خبریں

ایران نے امریکی ٹینکر تباہ کرنے کا کیا دعویٰ

بحر ہند میں جہاز پر حملہ کا بدلہ ہوا پورا!

ٹینکر پر حملہ کے ساتھ ہی ایران نے عراق کے اربل میں امریکی فوج کے ٹھکانے کو نشانہ بنایا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے اسپینش براڈ کاسٹر سے یوروپی یونین کے ممالک کو بھی تنبیہ کی ہے۔ امریکہ نے 4 مارچ کو بحر ہند میں سری لنکائی ساحل کے قریب ایرانی جنگی جہاز 'آئی آر آئی ایس ڈینا' پر حملہ کر کے اسے غرق کر دیا تھا۔ اس حملہ میں 87 افراد جاں بحق ہوئے تھے۔ خود امریکی ڈیفنس سکریٹری پیٹ ہیگسیتھ نے اس کی تصدیق کی تھی۔ اس نقصان کا ایران نے سخت جواب دیا ہے۔ ایران کا دعویٰ ہے کہ آئی آر جی سی نے نارتھ پرشین گلف میں امریکہ کے ایک ٹینکر کو ہدف بنایا ہے۔ اس پر کئی میزائلیں داغنے کا دعویٰ کیا گیا ہے، حالانکہ اس بارے میں تفصیل سامنے نہیں آئی ہے۔ اس حملہ سے قبل ہی ایران نے اپنے منصوبے ظاہر کر دیے تھے۔ ایرانی وزیر خارجہ سعید عباس عراقچی نے دوٹوک لفظوں میں کہا تھا کہ امریکہ کو جنگی جہاز پر حملہ کرنے کے لیے بہت پچھتاوا ہوگا۔ انھوں نے بتایا تھا کہ ''امریکہ نے ایران کے کناروں سے 2000 میل دور سمندر میں ظلم کیا ہے۔ فریگیٹ ڈینا، جو ہندوستانی بحریہ کا مہمان جہاز تھا اور جس میں تقریباً 130 بحری فوجی سوار تھے، بغیر کسی تنبیہ کے بین الاقوامی سمندر میں حملہ کیا گیا۔ میری بات یاد رکھنا، امریکہ کو بہت پچھتاوا ہوگا۔''

مغربی ایشیا سے ۲۸۳ر میں سے

صرف ۱۸ر کرناٹک شہری واپس لوٹے

بنگلورو: کرناٹک حکومت نے کہا ہے کہ تنازعہ سے متاثرہ مغربی ایشیا میں پھنسے ریاست کے 283 افراد میں سے اب تک صرف 18 شہری ہی بحفاظت وطن واپس لوٹ سکے ہیں۔ 18 افراد کی واپسی ممکن ہو سکی ہے، تاہم پروازوں میں رکاوٹ اور خطے میں غیر یقینی صورتحال کے باعث اب بھی 265 افراد مختلف خلیجی ممالک میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ 198 افراد یو اے ای میں موجود ہیں۔ اس کے بعد 31 بحرین میں، 14 قطر میں، 13 کویت میں، جبکہ چار چار افراد سعودی عرب اور ایران میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ایک شہری ترکی میں بھی موجود ہے۔ ان میں سے بیشتر مزدور اور پیشہ ور افراد ہیں جو مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی، فضائی حدود کی پابندیوں اور پروازوں کی منسوخی کے باعث وطن واپسی سے محروم ہیں۔ اب تک صرف 18 افراد کی واپسی سے ریاست میں خاندانوں کی تشویش میں اضافہ ہوا ہے، خصوصاً ان اضلاع میں جہاں خلیجی ممالک میں کام کرنے والوں کی تعداد زیادہ ہے۔ اہل خانہ مسلسل حکام سے رابطہ کر کے تازہ معلومات اور جلد از جلد انخلا کے اقدامات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ریاستی حکومت نے بتایا کہ تمام پھنسے ہوئے افراد کی تفصیلات وزارتِ خارجہ کے ساتھ شیئر کر دی گئی ہیں تا کہ بیرون ملک ہندستانی مشنز کے ذریعے ان کی واپسی کو یقینی بنایا جا سکے۔ کرناٹک میں ایمرجنسی رسپانس مراکز الرٹ پر ہیں اور حکام صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔

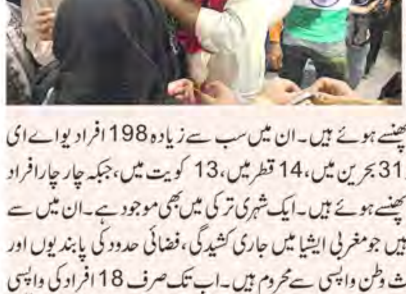

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی بڑھنے پر تیل کی قیمتیں ۸۳ر ڈالر فی بیرل سے تجاوز

تقریباً ۵۰ر فیصد مشرق وسطیٰ کے ممالک آبنائے ہرمز کے ذریعے فراہم کرتے ہیں۔

نئی دہلی: مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان، خام تیل کی قیمتیں جمعرات، 5 مارچ کو 2 فیصد سے زیادہ بڑھ گئیں، کیونکہ ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کو بند کر دیا گیا تھا۔ صبح کی تجارت میں، بینچ مارک کروڈ کا اپریل معاہدہ انٹر کانٹینینٹل ایکسچینج میں ڈالر 83.26 فی بیرل پر ٹریڈ کر رہا تھا، جو اس کے پچھلے بند سے تقریباً 2.43 فیصد زیادہ تھا۔ نائمکس پر ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کا اپریل کا معاہدہ 2.63 فیصد بڑھ کر $76.63 فی بیرل ہو گیا۔ اطلاعات کے مطابق آبنائے ہرمز سے گزرنے والے ایک کنٹینر جہاز کو ایک پراجیکٹائل نے نشانہ بنایا جس سے جہاز کو نقصان پہنچا۔ تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہندوستان کے درآمدی بل کو متاثر کرے گا۔ پورے سال کے لیے فی بیرل تیل کے ایک ڈالر کے اضافے سے درآمدی بل میں تقریباً 16,000 کروڑ کا اضافہ ہوتا ہے۔ دریں اثنا، جہاں تک خام تیل، ایل پی جی اور ایل این جی کا تعلق ہے، ہندوستان معقول حد تک آرام دہ پوزیشن میں ہے، جس کے پاس خام تیل کے لیے 25 دن کے ذخائر اور 25 دن کی مصنوعات بشمول وہ مقدار ہے جو ملک کی بندرگاہوں کی طرف جانے والے جہازوں پر ٹرانزٹ میں ہوتی ہے، سرکاری ذرائع کے مطابق۔ ہندوستان اپنی خام تیل کی ضروریات کا 85 فیصد سے زیادہ درآمد کرتا ہے جس میں سے تقریباً 50 فیصد مشرق وسطیٰ کے ممالک آبنائے ہرمز کے ذریعے فراہم کرتے ہیں، جہاں سے ایران کی جنگ کے بعد یہ سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔ تاہم، ہندوستان نے افریقہ، روس کے ساتھ ساتھ امریکہ سے درآمدات میں اضافہ کر کے اور اسٹریٹجک ذخائر کے ذریعے لچک پیدا کر کے اپنے تیل کے ذرائع کو متنوع بنایا ہے۔ ہندوستان نے پچھلے کچھ سالوں میں خلیج سے باہر کے ممالک میں تیل کی درآمدات کو متنوع بنا کر اپنی توانائی کی حفاظت کو مضبوط کیا ہے اور اب بڑی مقدار میں سپلائی آبنائے ہرمز کے ذریعے نہیں آتی ہے۔ ملک نے 31 مارچ 2025 کو ختم ہونے والے مالی سال میں خام تیل کی درآمد پر 137 بلین ڈالر خرچ کیے ہیں۔

الیکشن کمیشن سے مغربی بنگال کے انتخابی شیڈول کو ملتوی کرنے کی اپیل

کولکاتہ: کانگریس کے سینئر رہنما ادھیر رنجن چودھری نے آج الیکشن کمیشن آف انڈیا سے مطالبہ کیا کہ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے شیڈول کا اعلان اس وقت تک ملتوی رکھا جائے جب تک کہ 60 لاکھ ووٹرز کی سماعت کا عمل مکمل نہیں ہو جاتا ہے۔ یہ ووٹرز اس وقت انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی کے دوران ''زیر سماعت'' کے زمرے میں رکھے گئے ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے نام لکھے گئے ایک خط میں، مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کے سابق صدر نے 28 فروری کو شائع ہونے والی حتمی ووٹر لسٹ پر گہری تشویش کا اظہار کیا، جس میں ووٹرز کی ایک بڑی تعداد کو ''زیر سماعت'' کے زمرے میں رکھا گیا ہے۔ ان کا موقف ہے کہ ان کیسز کو حل کیے بغیر انتخابی تاریخوں کا اعلان کرنا ریاست کے لاکھوں اہل ووٹرز کے آئینی حقوق کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہوگا۔ ادھیر رنجن چودھری نے اپنے خط میں لکھا کہ مغربی بنگال میں ایس آئی آر کے عمل کے تحت 28 فروری کو شائع ہونے والی حتمی انتخابی فہرست میں تقریباً 60 لاکھ ووٹرز کو 'زیر سماعت' زمرے میں رکھا گیا ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ ملک کی خود مختاری کے تحفظ کیلئے بنگال کے کسی بھی جائز ووٹر کو انتخابی عمل سے باہر نہیں رکھا جانا چاہیے۔ سابق ممبر پارلیمنٹ (بہرام پور) نے ووٹ دینے کے آئینی حق پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بنگال میں اسمبلی انتخابات کے شیڈول کا اعلان صرف اسی صورت میں ہونا چاہیے جب سماعت کا عمل مکمل طور پر ختم ہو جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر زیرِ التوا معاملات کو حل کیے بغیر انتخابات کا اعلان کیا گیا تو بنگال کے عوام انتخابی عمل میں حصہ لینے کے اپنے بنیادی جمہوری حق سے محروم ہو سکتے ہیں۔ حتمی فہرست کی اشاعت کے بعد سے کانگریس بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کا الزام لگاتے ہوئے احتجاج کر رہی ہے۔ ریاستی کانگریس صدر شبھنکر سرکار نے پہلے ہی اس صورتحال کو تشویشناک قرار دیا تھا۔ پارٹی نے ریاست کے مختلف حصوں میں مظاہرے بھی کیے ہیں، جن میں الیکشن کمیشن سے اصلاحی اقدامات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ چودھری نے کہا کہ کانگریس مسلسل اس بات کو یقینی بنانے کیلئے آواز اٹھا رہی ہے کہ کسی بھی جائز ووٹر کا نام انتخابی فہرست سے حذف نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں نام ایس آئی آر کے تحت جاری سماعت کی وجہ سے غیر یقینی صورتحال کا شکار ہیں اور انتخابی تاریخوں کے اعلان سے پہلے عوام کو اس ابہام سے نکالنا ضروری ہے۔

اکھلیش یادو نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے فیصلہ کو بہار کی تاریخ کا سب سے بڑا 'اغوا' قرار دیا

اکھلیش یادو نے کہا کہ یہ بہار کی تاریخ کا سب سے بڑا اغوا ہے۔ یہ دیکھنے میں تو سیاسی اغوا ہے، لیکن دراصل یہ بہار کا معاشی اغوا ہے۔ بی جے پی نے تو تاوان میں پورا بہار مانگ لیا

سماجوادی پارٹی کے سربراہ اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے راجیہ سبھا جانے کے فیصلہ کو بہار کی تاریخ کا سب سے بڑا اغوا قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے تو تاوان میں پورا بہار ہی مانگ لیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے بی جے پی کی دیگر اتحادی پارٹیوں کو بھی خبردار کیا ہے۔ اکھلیش یادو نے نتیش کمار کے راجیہ سبھا جانے کے فیصلہ پر جنتا دل (یو) کے کارکنوں کی جانب سے پارٹی دفتر میں توڑ پھوڑ کرنے کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا کہ ''بہار کی تاریخ کا سب سے بڑا اغوا! یہ بظاہر سیاسی اغوا دکھائی دیتا ہے، لیکن دراصل یہ بہار کا معاشی اغوا ہے۔ بی جے پی نے تو تاوان میں پورا بہار مانگ لیا ہے۔ اگلا نمبر...... سمجھدار کو اشارہ کافی ہے۔'' اس سے قبل آر جے ڈی کے رکن پارلیمنٹ منوج جھا نے بھی جمعرات کو نتیش کمار کے راجیہ سبھا کا انتخاب لڑنے کے اعلان پر طنز کرتے ہوئے کہا تھا کہ جنتا دل یو کے لیڈر کی جانب سے 'ایکس' پر کی گئی پوسٹ کا مسودہ غالباً 'دہلی دربار' میں تیار کیا گیا ہے۔ جھا نے یہ بھی کہا کہ بہار کی عوام نتیش کے اس قدم کا جواب دے گی۔ منوج جھا نے کہا کہ ''اس پوسٹ کو پڑھنے کے بعد میں پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ یہ انہوں نے خود نہیں لکھی ہے۔ یہ پوسٹ دہلی میں تیار کی گئی ہے۔ اگر آپ بہار کے کسی 10 سال کے بچے سے بھی اس پوسٹ کے بارے میں پوچھیں گے تو وہ 'دہلی دربار' کی طرف اشارہ کرے گا۔'' آر جے ڈی لیڈر نے یہ بھی کہا کہ جنتا دل یو کے 'سخت حامی' اس قدم سے 'دکھی' ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ یہ اختتام نہیں ہے۔ انہوں نے (بی جے پی نے) 'شندے ماڈل' کو نئے انداز میں پیش کیا ہے...... لیکن بہار مختلف ہے۔'' واضح رہے کہ جمعرات کو نتیش کمار اور بی جے پی کے صدر نتن نوین سمیت نیشنل ڈیموکریٹک الائنس کے 5 امیدواروں نے راجیہ سبھا انتخابات کے لیے اپنا نامزدگی پرچہ داخل کیا۔ نامزدگی سے قبل نتیش کمار نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کر کے راجیہ سبھا جانے کے اپنے فیصلہ کی اطلاع دی۔ این ڈی اے کے دیگر امیدواروں میں بہار میں بی جے پی کے ریاستی جنرل سکریٹری شیویش کمار، جنتا دل یو کے رام ناتھ ٹھاکر اور راشٹریہ لوک مورچہ کے اپیندر کشواہا شامل ہیں۔ اکھلیش یادو نے نتیش کمار کے اس فیصلے کو بہار کی تاریخ کا سب سے بڑا سیاسی اغوا قرار دیا۔ ان کا موقف تھا کہ بی جے پی نے نتیش کمار کا 'سیاسی اغوا' کر لیا ہے تا کہ اپوزیشن کے اتحاد کو کمزور کیا جا سکے۔ واضح رہے کہ نومبر 2025 میں بہار کے اسمبلی انتخابات کے بعد نتیش کمار نے ایک بار پھر بی جے پی کی قیادت والے این ڈی اے کے ساتھ مل کر حکومت بنائی، جس پر اکھلیش یادو سمیت دیگر اپوزیشن رہنماؤں نے شدید ردعمل کا اظہار کیا تھا۔

ممبئی اے ٹی ایس کی بڑی کارروائی، انجینئرنگ کا ایک طالب علم

آن لائن بنیاد پرستی پھیلانے کے الزام میں گرفتار

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) انسداد دہشت گردی دستہ (اے ٹی ایس) نے ممنوعہ دہشت گرد تنظیموں سے منسلک آن لائن بنیاد پرستی کی سرگرمیوں کی تحقیقات کے دوران جمعرات کو ممبئی میں ایک نوجوان کو گرفتار کیا۔ ملزم پر سوشل میڈیا اور انکرپٹڈ میسجنگ پلیٹ فارمز کے ذریعے دہشت گردی کا پروپیگنڈہ شیئر کرنے اور افراد کو بنیاد پرست بنانے کا الزام ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت ایان شیخ کے نام سے ہوئی ہے جو انجینئرنگ کا طالب علم ہے۔ اے ٹی ایس کو اطلاع ملی تھی کہ کچھ افراد آن لائن پلیٹ فارم کے ذریعے ممنوعہ دہشت گرد تنظیموں کے نظریے کا پرچار کر رہے ہیں اور نوجوانوں کو متاثر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس معلومات کی بنیاد پر ممبئی کے کرلا، گوونڈی اور شیواجی نگر علاقوں میں کئی مقامات پر تلاشی لی گئی۔ دو دیگر نوجوان بھی تفتیشی ایجنسیوں کے ریڈار پر ہیں اور ان سے پوچھ گچھ کی گئی ہے۔ اے ٹی ایس نے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت مقدمہ درج کر کے اس شخص کو گرفتار کرلیا۔ تفتیش کے دوران اس کے پاس سے ایک لیپ ٹاپ اور ایک موبائل فون سمیت کئی الیکٹرانک آلات ضبط کیے گئے، جنہیں فرانزک جانچ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق، ان ڈیوائسز سے برآمد ہونے والے ڈیجیٹل ڈیٹا سے ایک قسم کا "ڈیجیٹل روڈ میپ" سامنے آیا، جو کالعدم تنظیموں سے اس کے مبینہ روابط کی نشاندہی کرتا ہے۔ تفتیش میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ ملزم ٹیلی گرام چینلز اور دیگر انکرپٹڈ میسجنگ پلیٹ فارمز پر سرگرم تھا جہاں انتہا پسندانہ پروپیگنڈا مواد شیئر کیا جاتا تھا۔ ضبط کیے گئے آلات سے جیش محمد کے سربراہ مسعود اظہر سے منسلک کئی آڈیو اور ویڈیو کلپس بھی برآمد کیے گئے ہیں۔ ایجنسی کو کئی چیٹ ریکارڈز بھی ملے، جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ دہشت گرد تنظیموں کے لیے بھرتیوں کو بڑھانے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ اے ٹی ایس کے مطابق، ملزم نے اپنے دو قریبی انجینئرنگ طالب علم دوستوں کو ٹیلی گرام گروپس میں شامل کرنے کی کوشش کی جس میں جیش محمد اور آئی ایس آئی ایس سے متعلق پروپیگنڈہ تھا۔ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ دونوں نوجوان محض ملزم کی طرف سے شیئر کیے گئے مواد کو دیکھ رہے تھے اور وہ کسی دہشت گردانہ سرگرمیوں میں فعال طور پر ملوث نہیں تھے۔ اے ٹی ایس نے ان کے بیانات درج کر لیے ہیں۔ پوچھ گچھ کے دوران، آیان شیخ نے مبینہ طور پر غیر ملکی ہینڈلرز اور کالعدم دہشت گرد تنظیموں سے منسلک کچھ مشکوک رابطوں کے بارے میں معلومات کا انکشاف کیا۔ تفتیشی ایجنسیوں کو شبہ ہے کہ کئی غیر ملکی شہری اور مبینہ ساتھی بھی ان انکرپٹڈ پلیٹ فارمز سے جڑے ہوئے ہیں، جنہوں نے بھرتی اور نیٹ ورک کی توسیع میں کردار ادا کیا ہے۔ اے ٹی ایس اب ملزم کے ڈیجیٹل ٹریل اور مالیاتی لین دین کی بھی جانچ کر رہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا کوئی فنڈنگ یا لاجسٹک مدد فراہم کی گئی تھی۔ آیان شیخ کو جمعہ کو ممبئی کی ایک خصوصی عدالت میں پیش کیا جائے گا، جہاں اے ٹی ایس مزید پوچھ گچھ کے لیے پولیس کی تحویل میں لے گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ تحقیقات کی بنیاد پر اس معاملے میں مزید گرفتاریاں کی جا سکتی ہیں۔ اے ٹی ایس نے ممبئی کے علاقوں کرلا، گوونڈی اور شیواجی نگر میں متعدد مقامات پر چھاپے مارے۔ اس دوران ایان کے قبضے سے لیپ ٹاپ، موبائل فون اور دیگر الیکٹرانک آلات برآمد ہوئے ہیں جنہیں فارنسک جانچ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

ملک کے ۵۰ رمقامات کو بم سے اڑانے کی دھمکی دینے والے ملزم کو مغربی بنگال سے گرفتار کیا گیا

ممبئی پولیس نے مغربی بنگال کے 24 پرگنہ علاقے میں ممبئی، اسکولوں، اسٹاک ایکسچینج، میٹرو اسٹیشن اور ملک بھر کی کئی دیگر ریاستوں کو بم کی دھمکیاں بھیج کر دہشت پھیلانے کے الزام میں ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت سورو بسواس (28) کے طور پر کی گئی ہے۔ ممبئی پولیس کے مطابق، مشتبہ شخص نے گزشتہ پانچ دنوں میں ممبئی، دہلی، گجرات اور کئی دیگر ریاستوں میں 50 سے زائد مقامات پر بم کی دھمکیاں بھیج کر دہشت پھیلانے کی کوشش کی تھی۔ اس نے خوف و ہراس پھیلانے کا ارادہ کیا۔ پولیس اس معاملے میں مشتبہ شخص سے پوچھ تاچھ جاری رکھے ہوئے ہے۔ پولیس کے مطابق، 27 فروری کو صبح 8:46 بجے، ممبئی کے اسکولوں اور میٹرو اسٹیشنوں کو انٹرنیٹ کے ذریعے ایک دھمکی آمیز ای میل بھیجی گئی، جس میں اگلے دو دنوں میں بم دھماکے کرنے کی دھمکی دی گئی۔ ای میل نے سیکیورٹی اداروں کو خطرے کی گھنٹی بھیج دی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ڈنڈوشی پولس اسٹیشن میں نامعلوم شخص کے خلاف مقدمہ درج کر کے فوری تحقیقات شروع کر دی گئی۔ تکنیکی تجزیہ اور ای میل ٹریکنگ کے ذریعے، پولیس مشتبہ شخص کا سراغ لگانے میں کامیاب رہی۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ یہ ای میل مغربی بنگال کے نیو بارکپور کے رہنے والے سورو بسواس نامی شخص نے بھیجی تھی۔ دندوشی پولیس کی ایک خصوصی ٹیم ملزم کی تلاش کے لیے مغربی بنگال کے لیے روانہ ہوئی۔ اسی دوران ایک اور چونکا دینے والی حقیقت سامنے آئی: ملزم نے اس سے قبل 16 فروری 2026 کو احمد آباد کو بھی اسی طرح کی دھمکی آمیز ای میل بھیجی تھی۔ احمد آباد سائبر پولیس نے اس معاملے میں پہلے ہی ایک مقدمہ درج کر لیا تھا اور یکم مارچ 2026 کو ملزم کو حراست میں لے لیا تھا۔ اس کے بعد ممبئی پولیس نے ملزم کو وہاں سے گرفتار کرلیا۔ ممبئی پولیس اب اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا ملزم نے یہ دھمکی آمیز پیغام مذاق کے طور پر بھیجا یا اس میں کوئی بڑا نیٹ ورک یا سازش ملوث ہے۔ فی الحال اس معاملے میں ملزم سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

ریاستی حکومت ورلی میں بی ایم سی کے ٹیسٹنگ لیب پلاٹ پر کثیر منزلہ روبوٹک پارکنگ پروجیکٹ اور ای وارڈ آفس بلڈنگ کے ٹینڈر کی تحقیقات کرے گی

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے رئیس شیخ نے کا ایوان اسمبلی میں سوال، وزیر مملکت برائے شہری ترقی مادھوری مشال نے انکوائری کا اعلان کیا، اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر اس سلسلے میں میٹنگ کریں گے۔ ورلی میں میونسپل کارپوریشن کی ٹیسٹنگ لیب کی جگہ پر کثیر المنزلہ روبوٹک پارکنگ کے لیے ممبئی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے جاری کیے گئے ٹینڈر اور ای وارڈ آفس کی تعمیر میں تاخیر کے بارے میں شہری ترقیات کے محکمہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری کے ذریعے انکوائری کرائی جائے گی، وزیر مملکت برائے شہری ترقی مادھوری مشال نے اعلان کیا۔ سماج وادی پارٹی کے بھیونڈی ایسٹ کے ایم ایل اے رئیس شیخ نے جمعرات کو قانون ساز اسمبلی میں اس سلسلے میں اسمبلی بک میں سوال پوچھا تھا۔ اس پر بات کرتے ہوئے ایم ایل اے رئیس شیخ نے مزید کہا کہ بی ایم سی نے جی ساؤتھ وارڈ، ورلی میں میونسپل ٹیسٹنگ لیب پلاٹ پر کثیر منزلہ روبوٹک پارکنگ کی تعمیر کے لیے ٹینڈر جاری کیا تھا، جہاں میونسپل کارپوریشن نے ایک پارکنگ کی جگہ کے لیے 27 لاکھ روپے خرچ کیے ہوں گے۔ فی دس ہزار مربع فٹ کے حساب سے ٹینڈر جاری کیا گیا تھا، اس سلسلے میں شکایت کے بعد میونسپل کارپوریشن نے ٹینڈر منسوخ کر دیا۔ اس سلسلے میں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کیے جانے والے اخراجات کا کیا ہوگا؟ میونسپل انتظامیہ کے پچھلے چار سالوں کے بدعنوان طریقوں پر سوال اٹھاتے ہوئے ایم ایل اے رئیس شیخ نے مطالبہ کیا کہ بڑھتے ہوئے ٹینڈرز کے حوالے سے وائٹ پیپر جاری کیا جائے۔ ایم ایل اے رئیس شیخ نے کہا کہ ممبئی میں ای وارڈ آفس کو خطرناک قرار دیا گیا تھا۔ جس کی وجہ سے یہ دفتر گزشتہ ڈیڑھ سال سے مختلف مقامات پر کام کر رہا ہے۔ جس کی وجہ سے شہریوں کو پریشانی کا سامنا ہے کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ کون سا افسر کہاں بیٹھا ہے۔ ایک ٹھیکیدار اس جگہ پر ایک شاندار عمارت بنانا چاہتا ہے۔ اس لیے انہوں نے الزام لگایا کہ میونسپل کارپوریشن انتظامیہ دفتر کی تعمیر سے کترا رہی ہے۔ بی جے پی کے ایم ایل اے یوگیش ساگر نے ممبئی میونسپل کارپوریشن کے پچھلے چار سالوں کی انتظامیہ کی ایس آئی ٹی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی ایم ایل اے امیت ساٹم نے ممبئی میونسپل کارپوریشن کے پچھلے 25 سالوں میں انتظامیہ پر وائٹ پیپر کا مطالبہ کیا۔ وزیر مادھوری مشال نے اعلان کیا کہ ای وارڈ آفس کی زیر التواء تعمیر اور جی ساؤتھ وارڈ میں پی پی پی کی بنیاد پر بنائے جانے والے پارکنگ کی تجویز کی شہری ترقی محکمہ کے اعلیٰ سطحی عہدیداروں کے ذریعہ جانچ کی جائے گی۔ نارویکر جو اسمبلی کے اسپیکر ہیں، نے معیاری سوالات پوچھنے پر ایم ایل اے رئیس شیخ کی خصوصی تعریف کی اور اعلان کیا کہ اس سلسلے میں ان کے چیمبر میں ایک میٹنگ منعقد کی جائے گی اور ای اور جی ساؤتھ وارڈس کے مسائل کو حل کیا جائے گا۔

مہاراشٹرا میں تبلیغی جماعت کے ارکان پر شدت پسندوں کا حملہ

داڑھی اور ٹوپی دیکھ کر تشدد کا نشانہ بنانے کا الزام، تین نوجوان شدید زخمی

ممبئی: مہاراشٹرا کے شہر دھولیہ کے قریب اروی گاؤں میں تبلیغی جماعت کے تین ارکان پر پیر کی شب نامعلوم شرپسند درندوں نے حملہ کر دیا، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق زخمیوں کو ابتدائی طور پر سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا، بعد ازاں حالات کے پیش نظر انہیں نجی اسپتال منتقل کیا گیا۔ سابق کارپوریٹر امین پٹیل کے مطابق مسجد اسحاق دھولیہ کی جماعت کے تین نوجوان مالیگاؤں سے آٹو رکشہ کے ذریعہ واپس لوٹ رہے تھے جبکہ دو ساتھی موٹر سائیکل پر ان کے پیچھے آ رہے تھے۔ رات تقریباً 12 بجے جب یہ لوگ اروی گاؤں کے قریب پہنچے تو 30 سے 40 افراد پر مشتمل ایک ہجوم جھاڑیوں سے نکل کر ان پر حملہ آور ہو گیا۔ زخمیوں کا کہنا ہے کہ حملہ آوروں کے ہاتھوں میں ہتھیار تھے اور انہوں نے داڑھی اور ٹوپی دیکھ کر بلاوجہ تشدد کیا۔ حملے میں شعیب انصاری کے سر پر گہرا زخم آیا، سلیم انصاری کا ہاتھ فریکچر ہو گیا جبکہ سلمان انصاری کے چہرے پر شدید چوٹیں آئیں۔ زخمیوں کے مطابق انہوں نے حملہ آوروں کو بتایا کہ وہ مذہبی کام سے واپس آ رہے ہیں، لیکن ہجوم نے ان کی ایک نہ سنی اور مار پیٹ جاری رکھی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور فوری کارروائی کرتے ہوئے اروی گاؤں سے کشور مہالے، چیتن پوار، انکیت بارسے، وشال باگلے، دیپک کالے، ساحل گولی، پون دھائیگڑے، نریندر کولی اور چیتن سوناونے کو حراست میں لے لیا۔ مجلس اتحاد المسلمین کے مقامی کارپوریٹروں نے تعلقہ پولیس اسٹیشن پہنچ کر فوری گرفتاریوں کا مطالبہ کیا اور بعد ازاں ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شری کانت دھیورے سے ملاقات کر کے دیگر ملزمان کی گرفتاری اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ایس پی نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ قصورواروں کو سخت سزا دلائی جائے گی۔ مقامی ذرائع کے مطابق اروی، للینگ گھاٹ اور اودھان گاؤں کے اطراف رات کے وقت مسافروں پر حملوں اور لوٹ مار کے واقعات ماضی میں بھی پیش آتے رہے ہیں۔ پولیس نے علاقے میں گشت بڑھانے اور مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ رات تقریباً 12 بجے جب یہ لوگ اروی گاؤں کے قریب پہنچے تو 30 سے 40 افراد پر مشتمل ایک ہجوم جھاڑیوں سے نکل کر ان پر حملہ آور ہو گیا۔ زخمیوں کا کہنا ہے کہ حملہ آوروں کے ہاتھوں میں ہتھیار تھے اور انہوں نے داڑھی اور ٹوپی دیکھ کر بلاوجہ تشدد کیا۔ حملے میں شعیب انصاری کے سر پر گہرا زخم آیا، سلیم انصاری کا ہاتھ فریکچر ہو گیا جبکہ سلمان انصاری کے چہرے پر شدید چوٹیں آئیں۔ زخمیوں کے مطابق انہوں نے حملہ آوروں کو بتایا کہ وہ مذہبی کام سے واپس آ رہے ہیں، لیکن ہجوم نے ان کی ایک نہ سنی اور مار پیٹ جاری رکھی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور فوری کارروائی کرتے ہوئے اروی گاؤں سے کشور مہالے، چیتن پوار، انکیت بارسے، وشال باگلے، دیپک کالے، ساحل گولی، پون دھائیگڑے، نریندر کولی اور چیتن سوناونے کو حراست میں لے لیا۔

مسلسل چار دن کی گراوٹ کے بعد بازار میں بہتری

سینسیکس 260 پوائنٹس بڑھ گیا، نفٹی 24,550 سے اوپر پہنچ گیا

ممبئی: چار دن کے خسارے کے سلسلے کو توڑتے ہوئے، ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ جمعرات کو اونچی سطح پر کھلی، عالمی ایکویٹیز میں اضافے کا سراغ لگاتے ہوئے۔ بڑے گھریلو بینچ مارکس میں مضبوط اضافہ دیکھا گیا۔ بی ایس ای کا 30 حصص والا سینسیکس اپنے پچھلے بند (79,116.19) سے 414.29 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 79,530.48 پر کھلا۔ این ایس ای نفٹی بھی اپنے پچھلے بند (24,480.50) سے 135.45 پوائنٹس بڑھ کر 24,615.95 پر کھلا۔ یہ خبر لکھنے کے وقت (تقریباً 9:33 بجے،) سینسیکس 266.22 پوائنٹس یا 0.34 فیصد بڑھ کر 79,382.41 پر ٹریڈ کر رہا تھا۔ نفٹی 98.80 پوائنٹس (0.40 فیصد) بڑھ کر 24,579.30 پر ٹریڈ کر رہا تھا۔ وسیع تر مارکیٹوں نے بینچ مارک انڈیکس کو پیچھے چھوڑ دیا۔ نفٹی مڈ کیپ اور نفٹی سمال کیپ انڈیکس بالترتیب 0.82 فیصد اور 0.83 فیصد کے اضافے کے ساتھ تجارت کر رہے تھے۔ سیکٹری طور پر، نفٹی ریئلٹی سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والے کے طور پر ابھری، اس کے بعد نفٹی آئل اینڈ گیس اور نفٹی آٹو انڈیکسز ہیں۔ سن فارما، اڈانی پورٹس، ایل اینڈ ٹی، بی ای ایل، این ٹی پی سی، اور ٹاٹا اسٹیل سینسیکس پیک میں سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والوں میں شامل تھے، جبکہ ایچ سی ایل ٹیک، ٹی سی ایس، ایچ یو ایل، ٹیک مہندرا، اور ایشین پینٹس سب سے زیادہ خسارے میں تھے۔ جمعرات کو ایشیا پیسیفک کے علاقے میں زیادہ تر بازاروں میں ابتدائی تجارت میں اضافہ ہوا، کیونکہ وال سٹریٹ انڈیکس میں رات بھر کی بحالی کے بعد جذبات میں بہتری آئی۔ جنوبی کوریا کا کوسپی 12 فیصد سے زیادہ بڑھ گیا، جو پچھلے سیشن کے نقصانات سے ٹھیک ہوا۔ جاپان کا نکی 4 225 فیصد سے زیادہ بڑھ گیا۔ ہندوستانی سٹاک مارکیٹ بدھ کے روز نمایاں کمی کے ساتھ کھلی، عالمی ایکوئٹی میں فروخت ہونے اور امریکہ اسرائیل۔ ایران تنازعہ کی وجہ سے تیل کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے، دونوں بڑے بینچ مارک ابتدائی تجارت میں 2 فیصد سے زیادہ گر گئے۔ چوائس بروکنگ کے تحقیقی تجزیہ کار، ہتیش ٹیلر نے نوٹ کیا کہ تکنیکی نقطہ نظر سے، 24,300-24,350 کی حد کو نفٹی کے لیے کلیدی حمایت سمجھا جاتا ہے، جب کہ 24,600-24,650 کی سطح فوری مزاحمت کے طور پر کام کر سکتی ہے۔

عائشہ نگر قبرستان سے متصل کروڑوں کی کارپوریشن زمین پر قبضے کی سازش!

پبلک ٹوائلٹس مسمار، زمین مافیا سرگرم، شہر میں ہلچل، عبدالمالک شیخ کی سنسنی خیز پریس کانفرنس

مالیگاؤں: (خیال اثر) شہر کی فضاؤں میں اس وقت بے چینی اور اضطراب کی ایک لہر دوڑ گئی جب عبدالمالک شیخ سابق میئر و مقامی ضلعی صدر عبدالمالک شیخ (مجلس اتحاد المسلمین) نے ایک ہنگامی پریس کانفرنس میں انکشاف کیا کہ عائشہ نگر قبرستان کے بازو میں واقع سروے نمبر 60/2، 60/4، 60/5 اور 60/6 پر مشتمل تقریباً ایک ہیکٹر یعنی تین ایکڑ قیمتی اراضی دراصل کارپوریشن کی ملکیت ہے، جسے مبینہ طور پر زمین مافیا پرائیویٹ پلاٹنگ کے ذریعے فروخت کرنے کی تیاری میں ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس اراضی کی موجودہ مالیت بیس سے پچیس کروڑ روپے کے درمیان ہے اور یہ عوامی اثاثہ کھلے عام ہڑپنے کی سازش رچی جا رہی ہے۔ عبدالمالک شیخ نے دستاویزات لہراتے ہوئے کہا کہ 1986 میں اس وقت کے نائب صدر بلدیہ تسگے نے یہ زمین باقاعدہ طور پر میونسپلٹی کو فروخت کی تھی، اس کے چیک، خریدی خط اور تمام قانونی کاغذات ان کے پاس محفوظ ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ گزشتہ آٹھ روز سے ایک منظم کھیل جاری ہے، جہاں دن رات پوکلینڈ اور جے سی بی مشینوں کے ذریعے کارپوریشن کی تعمیر کردہ تین عوامی بیت الخلاء عمارتوں کو زمین دوز کر دیا گیا، حالانکہ یہ عمارتیں مضبوط اور کارآمد تھیں اور عائشہ نگر، انور نگر، شعبان نگر، رمضان پورہ اور دیانہ کے ہزاروں شہری ان سہولتوں سے استفادہ کرتے تھے۔ مزید چونکا دینے والا انکشاف یہ کیا گیا کہ اس زمین پر دو پانی کی ٹانکیاں بھی موجود ہیں، مگر مافیا عناصر نے سرکاری املاک کو تہس نہس کر کے پلاٹنگ کی راہ ہموار کرنا شروع کر دی ہے۔ عبدالمالک شیخ نے شہر کی تمام سیاسی جماعتوں بی مجلس، انڈین سیکولر لارجیسٹ اسمبلی آف مہاراشٹر، سماجوادی پارٹی، کانگریس، شیوسینا اور بی جے پی سے اپیل کی کہ وہ اس سنگین معاملے پر خاموشی توڑیں اور مہاسبھا میں اسے فوری طور پر اٹھائیں، کیونکہ یہ کسی فرد واحد کا نہیں بلکہ پوری عوام کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں ان کی بات چیت رکن اسمبلی مفتی اسمٰعیل قاسمی سے ہوئی ہے اور انہوں نے انکوائری کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اسی طرح 21 کارپوریٹروں پر مشتمل مجلس کے وفد کی جانب سے میئر نسرین شیخ کو یادداشت پیش کی جائے گی تاکہ اس تجویز کو مہاسبھا میں لا کر سرکاری ریکارڈ کی روشنی میں حقیقت عوام کے سامنے لائی جائے۔ عبدالمالک شیخ نے یہ بھی کہا کہ وہ جلد ہی ممبئی ہائی کورٹ کے سینئر وکیل سے ملاقات کر کے قانونی چارہ جوئی کا آغاز کریں گے اور اگر ضرورت پڑی تو عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا جائے گا۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ 2014 اور 2015 میں اس زمین سے متعلق دستاویزی فائل پراسرار طور پر چوری ہو گئی تھی، جس پر کارپوریشن کے انجینئر سید شکیل اور ڈپٹی انجینئر کلکرنی انا کے خلاف مقدمہ درج ہوا اور گرفتاری تک عمل میں آئی، مگر حیران کن طور پر آٹھ دنوں کے اندر وہ گمشدہ کاغذات دوبارہ حاصل کر لیے گئے۔

تبدیلی مذہب مخالف بل کابینہ میں منظور

لو جہاد اور تبدیلی مذہب غیر ضمانتی جرم: وزیر نتیش رانے

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی مہاراشٹر میں تبدیلی مذہب بل کو منظور کر لیا گیا ہے ریاست میں لو جہاد کے خلاف بل منظور کیا گیا ہے اسے کابینہ نے منظوری دیدی گئی ہے اس یہ قانون قابل جرم ہے اور اگر کوئی تبدیلی مذہب اور لو جہاد کے لیے مجبور کرتا ہے تو اس پر سخت کارروائی ہوگی ہندو تنظیموں نے اس کے لیے جدوجہد کی تھی جس کے بعد دیویندر فڑنویس سرکار نے اس بل کو منظور کر کے اب کابینہ نے اسے منظوری دیدی ہے اور اس کا موٹیفکیشن بھی جاری کیا ہے تبدیلی مذہب مخالف بل کو منظوری ملنے پر کابینی وزیر نتیش رانے نے مسرت کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ اس سے حالات اب بہتر ہو جائیں گے اس کے ساتھ ہی کوئی بھی اب تبدیلی مذہب نہیں کروا سکیں گا یہ مدھیہ پردیش اور دیگر ریاستوں سے زیادہ سخت قانون ہے اگر کوئی تبدیلی مذہب کے لئے کسی کو مجبور کرتا ہے یا لو جہاد کرتا ہے تو یہ جرم اب ناقابل ضمانت ہے۔

دریائے میٹھی اسکینڈل

ای او ڈبلیو نے 7,000 صفحات پر مشتمل دوسری چارج شیٹ فائل کی

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی پولیس کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے بدھ کو 5.65 کروڑ روپے کے میٹھی ندی کی گاد ہٹانے کے مبینہ گھوٹالہ کے سلسلے میں ایسپلینیڈ کورٹ (فورٹ کورٹ) میں 7,000 صفحات پر مشتمل دوسری ضمنی چارج شیٹ داخل کی۔ چارج شیٹ میں دو گرفتار ملزمان مہیش پروہت اور سنیل اپادھیائے کا نام ہے اور اس میں 39 گواہوں کی گواہی شامل ہے۔ تفتیش کاروں کے مطابق دونوں ملزمان پر کسانوں کے نام پر ڈمپنگ گراؤنڈز کے لیے جعلی مفاہمت کی یادداشتیں تیار کرنے اور ادائیگیاں وصول کرنے کے لیے حقیقی دستاویزات کے طور پر پیش کرنے کا الزام ہے۔ دونوں کو گزشتہ سال دسمبر میں ای او ڈبلیو نے گرفتار کیا تھا۔ تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت درج کی گئی ایف آئی آر میں الزام لگایا گیا ہے کہ بی ایم سی کے طوفانی پانی کی نکاسی کے محکمے کے اہلکاروں نے ٹھیکیداروں اور دلالوں کے ساتھ مل کر 2013 اور 2023 کے درمیان کسانوں کے نام پر ڈمپنگ سائٹس کے لیے فرضی مفاہمت کی یادداشتیں جمع کرانے کی سازش کی۔ جعلی وزن کی رسیدیں اور جعلی لاگ شیٹس نومبر 2025 میں، ای او ڈبلیو نے تقریباً 300,1 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ، میسرز مینددیپ انٹرپرائزز کے مالک راٹھور کے خلاف ایسپلانیڈ کورٹ میں دائر کی۔ راٹھور کو اگست 2025 میں گرفتار کیا گیا تھا۔ دریائے میٹھی ڈریجنگ پروجیکٹ میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں کی تحقیقات جاری ہیں۔ دریائے میٹھی کی کھدائی کے لیے ایک بڑا منصوبہ تیار کیا گیا۔ اس پراجیکٹ میں بے شمار بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں اور بتایا گیا ہے کہ کام صرف کاغذوں پر کیا گیا، دریا میں ہی کوئی کام نہیں ہوا۔ ڈریجنگ کے نام پر جعلی بل بنائے گئے، جس سے بڑے پیمانے پر غبن ہوا۔ ممبئی پولیس نے پہلے اس معاملے میں ایک ایس آئی ٹی تشکیل دی اور اس کے بعد ممبئی پولیس کے اقتصادی جرائم ونگ نے اس معاملے کو اپنے ہاتھ میں لیا۔

ستمبر ۲۰۲۴ء کے بعد سب سے زیادہ ایف آئی آئی سرمایہ کاری دیکھی گئی

ممبئی، غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (ایف آئی آئیز) نے جمعرات کو جاری کردہ ایکسچینج کے اعداد و شمار کے مطابق، تقریباً 2.44 بلین ڈالر کی خالص آمد کے ساتھ فروری میں 17 ماہ میں اپنی سب سے بڑی سرمایہ کاری ریکارڈ کی ہے۔ فروری میں، ایف آئی آئیز نے ثانوی مارکیٹ میں تقریباً 2.14 بلین ڈالر اور پرائمری مارکیٹ میں 299$ ملین کی سرمایہ کاری کی، جو ستمبر 2024 کے بعد سب سے بڑی ماہانہ خالص خریداری ہے۔ جبکہ ایف آئی آئیز کی پرائمری مارکیٹ میں خریداری اکتوبر 2023 سے مسلسل رہی، ان کا ثانوی مارکیٹ سے خالص اخراج جنوری 2024 سے دسمبر 2024 کے درمیان 6$ بلین سے زیادہ رہا۔ فروری میں خالص خریداری ایک ایسے وقت میں ہوئی جب آئی ٹی اسٹاکس نے مہینے کے آغاز میں 1.21 بلین ڈالر کی زبردست فروخت دیکھی۔ تجزیہ کاروں نے احتیاط کا مشورہ دیا ہے۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366

mumbairaabta@gmail.com

7506100010

گوونڈی داعش پروپیگنڈہ کیس، ایان گرفتار، انجمن اسلام کا کالسیکر کالج بھی رڈار پر

کالسیکر کالج میں انجینئرنگ کا دوسرا طالب علم داعش کے رابطہ میں کیسے آیا تفتیش جاری

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) مہاراشٹر انسداد دہشت گردی دستہ اے ٹی ایس نے گوونڈی لوٹس کالونی میں رہائش پذیر آیان شیخ 20 سالہ کالسیکر کالج کے طالب علم کو داعش آئی ایس آئی ایس کے پروپیگنڈہ کیس میں گرفتار کرنے کا دعوی کیا ہے جس کے بعد اب انجمن اسلام کا کالسیکر کالج ایک مرتبہ پھر ایجنسیوں کے رڈار پر آ گیا ہے آیان شیخ یہاں کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کر رہا تھا اس سے قبل کالسیکر کالج کے ایک طالب علم کو داعش میں شمولیت کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا اب اسی کالج کا داعش کنکشن سامنے آیا ہے۔ اے ٹی ایس نے اب یہ معلوم کرنا شروع کر دیا ہے کہ آیان شیخ داعش کے کن مشتبہ اراکین کے رابطے میں تھا اور وہ سوشل میڈیا پر کون سے ویڈیو دیکھا کرتا تھا۔ سوشل میڈیا پر داعش پروپیگنڈے کے معاملے میں اے ٹی ایس نے اپنی تفتیش میں پیش رفت کی ہے اتنا ہی نہیں اے ٹی ایس اب کالج کے متعلقین سے بھی باز پرس کرے گی اس کے علاوہ اے ٹی ایس نے ملزم آیان شیخ کی والدہ کے موبائل کو بھی ضبط کیا ہے آیان شیخ 20 سالہ ایک غریب کنبہ سے تعلق رکھتا ہے داعش اکثر ایسے نوجوانوں کو اپنا ہدف بناتا ہے جو متوسط طبقہ یا غریب ہو یا پھر اس میں شدت پسندی کے اثرات ہو اس لئے اے ٹی ایس اور ایجنسیوں نے مسلم نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ داعش سمیت دیگر بنیاد پرست اور شدت پسند تنظیموں کے سوشل میڈیا چینل اور سرگرمیوں سے دور رہیں۔ خلافت کے نام پر داعش مسلم نوجوانوں کو ورغلا کر انہیں گمراہی کی جانب لے جاتی ہے ایسے میں اے ٹی ایس نے سوشل میڈیا پر نگرانی رکھنی شروع کر دی ہے ابتدائی تفتیش میں اے ٹی ایس نے آیان کو پہلے باز پرس کیلئے طلب کیا تھا اس کے بعد ثبوتوں کی بنیاد پر اسے گرفتار کر لیا گیا ہے آیان سے متعلق تمام الیکٹرانک گزٹ اور موبائل اور لیپ ٹاپ بھی فارنسک کیلئے بھیج دیا گیا ہے اس کے علاوہ اے ٹی ایس ہر پہلو پر جانچ کر رہی ہے کالسیکر کالج میں بھی اے ٹی ایس آیان کے استاد اور ان کے دوستوں سے بھی باز پرس کر سکتی ہے فی الوقت اے ٹی ایس نے اس معاملہ میں داعش کے پروپیگنڈے ویڈیو سے متعلق تفتیش کرنے کے ساتھ وہ تمام ویڈیو بھی جانچ کی جا رہی ہے اے ٹی ایس نے اس معاملہ میں مزید گرفتاریوں سے بھی انکار نہیں کیا ہے فی الوقت اے ٹی ایس نے ایسے مشتبہ افراد پر بھی نظر رکھنا شروع کر دی ہے جو سوشل میڈیا پر بنیاد پرست ایجنڈے اور ویڈیو کو فروغ دیتے ہیں یا پھر بنیاد پرست عناصر کے رابطے میں ہے۔ اے ٹی ایس یہ بھی معلوم کر رہی ہے کہ اریب مجید کے بعد 2025ء میں ایک دوسرا طالب علم جو اسی کالج سے تعلق رکھتا ہے وہ داعش کے پروپیگنڈے اور دام میں کیسے پھنس گیا اور اس کو کس نے بنیاد پرستانہ تربیت دی ہے اس متعلق تفتیش بھی جاری ہے۔ اے ٹی ایس نے اس کیس میں ملزم کی والدہ کا موبائل بھی ضبط کر کے ان سے بھی تفتیش کی ہے اس کے ساتھ ہی ان کے شناساؤں اور رشتہ داروں و دوست و احباب سے بھی تفتیش جاری ہے جبکہ کالج بھی اب رڈار پر آ گیا ہے۔

ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

مشرق وسطیٰ میں جنگ کے درمیان یوکرین کو نہیں بھولنا چاہیئے: کایا کلاس

یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں جنگ کے بڑھنے کے دوران یوکرین کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے، ان کے مطابق وہی ڈرون جو دبئی پر حملہ کر رہے ہیں، کیف کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں۔

جمعرات کو وارسا میں نیم بالٹک ریاستوں کی کونسل کے غیر رسمی وزرائے خارجہ اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، کلاس نے کہا کہ عالمی توجہ مشرق وسطیٰ کی بڑھتی ہوئی جنگ پر مرکوز ہونے کے باوجود یوکرین کو بین الاقوامی ایجنڈے سے باہر نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے ایران پر الزام لگایا کہ وہ اندھا دھند اپنے پڑوسیوں پر حملے کر کے افراتفری پھیلانے اور خطے میں آگ لگانے کی کوشش کر رہا ہے۔ کالاس نے کہا کہ جمعرات کو یورپی یونین کے وزرائے خارجہ خلیجی تعاون کونسل کے اپنے ہم منصبوں سے ملاقات کریں گے تاکہ صورتحال اور ممکنہ اگلے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ عدازاں اس خدشے کے پیش نظر کہ مشرق وسطیٰ کا تنازع یوکرین سے فوجی وسائل کو ہٹا سکتا ہے، انہوں نے تسلیم کیا کہ مغربی ممالک میں اہم صلاحیتوں خصوصاً فضائی دفاعی نظام کی کمی ہے۔ مشرق وسطیٰ کے بڑھتے ہوئے بحران کے باوجود، کلاس نے زور دے کر کہا کہ یوکرین میں جاری جنگ یورپ کے لیے براہ راست اور فوری خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا، جیسا کہ دنیا کی توجہ مشرق وسطیٰ کی جنگ پر مرکوز ہے، ہم یوکرین کو ایجنڈے سے باہر نہیں ہونے دے سکتے۔ ماسکو نے تہران میں ایک اور اتحادی کھو دیا ہوگا، لیکن وہی ڈرون جو دبئی پر حملہ کر رہے ہیں، کیف کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں۔ ترکی کی جانب ایک ایرانی میزائل کو روکے جانے کے حوالے سے، کلاس نے کہا کہ اس بات پر وسیع پیمانے پر تشویش ہے کہ یہ تنازع مشرق وسطیٰ سے باہر پھیل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترکی ان میزائلوں کو مار گرانے کی صلاحیت رکھتا ہے، اور کہا کہ نیٹو کے رکن ممالک کے پاس آرٹیکل ۴/ اور آرٹیکل ۵/ جیسے میکانزم موجود ہیں، جبکہ یورپی یونین کے ارکان آرٹیکل

۴۲/۷/ کا استعمال کرسکتے ہیں۔ تاہم، انہوں نے زور دے کر کہا کہ کسی بھی باضابطہ ردعمل کے لیے متعلقہ ملک کی درخواست درکار ہوگی۔ رادوسلاف سیکورسکی نے کہا کہ ایران جنگ کو ان ممالک تک پھیلا رہا ہے جنہوں نے اس پر حملہ نہیں کیا، ایک نیٹو ملک اور ایک یورپی یونین کے ملک تک۔ ایک معروف کہاوت ہے: یہ جرم سے بھی بدتر ہے؛ یہ ایک غلطی ہے۔ دریں اثنا، اس حقیقت کے باوجود کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اسپین کے ساتھ تجارت ختم کرنے کی دھمکی دی ہے جب میڈرڈ نے ایران پر حملوں کے لیے اپنے اڈے تک امریکی رسائی سے انکار کر دیا، کالاس نے اس کا ذکر نہیں کیا۔ بعد ازاں کالاس نے کہا کہ یورپی یونین نے یوکرین کو ۱۰۴/ ارب یورو ڈالر قرض فراہم کرنے پر اتفاق کیا ہے اور زور دیا کہ بلاک کو اس وعدے کو پورا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا، ٹوٹی ہوئی پائپ لائن یوکرین کے دفاع کو یرغمال نہیں بنانا چاہیے۔ انہوں نے ڈروزہبا پائپ لائن کے ذریعے تیل کی ترسیل میں رکاوٹوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، جو ۲۷ جنوری کے حملے کے بعد روک دی گئی تھیں جس کا الزام کیف نے روس پر لگایا تھا۔ تاہم، ہنگری اور سلوواکیہ نے یوکرین پر سیاسی فائدے کے لیے جان بوجھ کر پائپ لائن کے دوبارہ شروع ہونے میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام لگایا۔ ترسیل معطل ہونے کے بعد، بوڈاپیسٹ اور براٹیسلاوا نے جواب میں یوکرین کو ڈیزل ایندھن کی فراہمی روک دی۔ یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین نے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی پر زور دیا ہے کہ وہ مرمت میں تیزی لائیں، جبکہ ہنگری نے پائپ لائن کی حالت کا جائزہ لینے کے لیے حقائق پر مبنی تحقیقاتی مشن تجویز کیا اور کہا کہ وہ اس کے نتائج قبول کرے گا۔ مزید برآں کالاس نے روس پر نئی پابندیوں کی جلد منظوری کا بھی مطالبہ کیا، جس میں روسی تیل کی برآمدات پر سمندری خدمات کی مکمل پابندی شامل ہے، اور کہا کہ بڑھتی ہوئی تیل کی قیمتیں ماسکو کی آمدنی میں اضافہ کر رہی ہیں۔

سی این این: 12 ممالک ایران جنگ رکوانے کیلئے ثالثی کی کوششوں میں کوشاں

ایک سینئر امریکی عہدیدار نے انکشاف کیا ہے کہ ایران پر امریکہ اور اسرائیل کی جنگ کے چھٹے روز داخل ہونے کے بعد اب تک تقریباً 12 ممالک نے جنگ رکوانے کے لیے ثالثی کی کوششوں کے سلسلے میں امریکہ سے رابطہ کیا ہے۔ مذکورہ عہدیدار نے امریکی خبر رساں ادارے 'سی این این' کو بتایا کہ جب سے صورتحال تشدد کی طرف مائل ہوئی ہے تب سے اب تک کئی ممالک نے ہم سے رابطہ کیا ہے اور ان کی تعداد تقریباً 12 ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بعض ممالک نے اس بحران کے حل میں مدد فراہم کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے اور ہم نے ان سے رابطہ کیا ہے۔ اس سے قبل ایسی رپورٹیں منظر عام پر آئی تھیں جن میں کہا گیا تھا کہ ایرانی انٹیلی جنس نے امریکہ کو جنگ ختم کرنے کے لیے رابطے کے ذرائع کھولنے کی آمادگی ظاہر کی ہے اور یہ پیغامات ایک تیسرے ملک کے ذریعے امریکی سینٹرل انٹیلی جنس ایجنسی (سی آئی اے) کو پہنچائے گئے ہیں۔ تاہم تسنیم نیوز ایجنسی نے ایک ایرانی عہدیدار کے حوالے سے بتایا ہے کہ تہران نے امریکہ کو کوئی پیغام نہیں بھیجا بلکہ وہ امریکہ کے پیغامات کا جواب بھی نہیں دے گا۔

مذاکرات کی عدم موجودگی اور فوجی کارروائیوں کا تسلسل

امریکی حکام نے 'سی این این' کو اس بات کی تصدیق کی ہے کہ فی الوقت کوئی مذاکرات نہیں ہو رہے اور مستقبل قریب میں جنگ سے نکلنے کا کوئی ممکنہ راستہ نظر نہیں آرہا کیونکہ فوجی کارروائیوں کو روکنے کے حوالے سے کوئی سنجیدہ بات چیت نہیں ہو رہی۔ خبر رساں ادارے نے انکشاف کیا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان پیغامات کا کوئی حقیقی تبادلہ نہیں ہوا اور امریکی مندوب اسٹیو وٹکوف جنہوں نے حملوں کے آغاز سے قبل ایران کے ساتھ مذاکرات کے تین دور کیے تھے۔ ان کا اب ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی یا قومی سلامتی کے اعلیٰ عہدیدار علی لاریجانی سے کوئی رابطہ نہیں ہے جن کے ساتھ وہ ماضی میں ٹیکسٹ پیغامات کے ذریعے رابطے میں تھے۔ ایک اعلیٰ امریکی عہدیدار نے کہا کہ ہم کسی بھی فریق کو بطور ثالث استعمال نہیں کر رہے، یہ ایک فوجی کارروائی ہے اور اسے اپنے انجام تک پہنچنا چاہیے۔

آبنائے ہرمز صرف امریکہ، اسرائیل اور یورپی جہازوں کے لیے بند کیا گیا: پاسدارانِ انقلاب

ایران کے پاسدارانِ انقلاب نے جمعرات کو اعلان کیا ہے کہ آبنائے ہرمز امریکا، اسرائیل اور یورپی ممالک کے جہازوں کے لیے بند کردی گئی ہے۔ ایرانی سرکاری ریڈیو اور ٹی وی کے مطابق پاسدارانِ انقلاب نے کہا کہ آبنائے ہرمز صرف امریکا، اسرائیل، یورپ اور ان کے مغربی اتحادیوں کے جہازوں کے لیے بند ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ان ممالک کے کسی جہاز کو دیکھا گیا تو اسے لازماً نشانہ بنایا جائے گا۔ ادھر ایران کے نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے کہا کہ جنگ کی صورت حال میں آبنائے ہرمز پر کنٹرول ایران کے ہاتھ میں ہونا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تہران دشمن ممالک کے تجارتی اور جنگی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ میڈیا سے گفتگو میں غریب آبادی نے کہا: ہم اس وقت جنگی حالت میں ہیں، اس صورت حال میں آبنائے ہرمز کے کنٹرول کے حوالے سے خصوصی اقدامات ضروری ہیں۔ یہ اقدامات نافذ ہو چکے ہیں اور ہم اپنے مخالف ممالک کے تجارتی اور جنگی جہازوں کو گزرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آبنائے ہرمز ایران کے خلاف جاری فوجی کارروائیوں کے خاتمے تک بند رہنی چاہیے۔ اسی دوران سرکاری میڈیا نے پاسدارانِ انقلاب کے حوالے سے بتایا کہ انہوں نے خلیج کے شمالی حصے میں ایک امریکی آئل ٹینکر کو نشانہ بنایا ہے اور جہاز میں اس وقت آگ لگی ہوئی ہے۔ دوسری جانب ایک امریکی آبدوز نے سری لنکا کے جنوبی ساحل کے قریب ایک ایرانی جنگی جہاز (فرگیٹ) پر حملہ کیا تھا۔ اس سے قبل ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکا پر الزام عائد کیا تھا کہ اس نے سری لنکا کے قریب ایرانی جنگی جہاز کو ڈبو کر ایک سنگین جرم کیا ہے اور خبردار کیا تھا کہ واشنگٹن کو اس غیر معمولی حملے پر شدید پچھتانا پڑے گا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا: امریکا نے ایران کے ساحل سے تقریباً دو ہزار میل دور سمندر میں ایک سنگین جرم کیا ہے۔ فرگیٹ میں تقریباً 130 ملاح سوار تھے، جن کو بین الاقوامی پانیوں میں بغیر کسی پیشگی اطلاع کے نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے مزید کہا: میری بات یاد رکھیں، امریکا کو اس اقدام پر شدید پچھتانا پڑے گا۔

دنیا کے ۱۶۰ ممالک میں ایک لاکھ سے زیادہ امریکی فوجی تعینات

مشرقِ وسطیٰ میں بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان امریکہ نے اپنے فوجی آپریشنز کو وسیع شکل دے دی ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس وقت ۱۰۸۰۰۰ سے زیادہ امریکی فوجی دنیا کے ۱۶۰ ممالک میں تعینات یا پیشگی طور پر موجود ہیں۔

مشرقِ وسطیٰ میں بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان امریکہ نے اپنے فوجی آپریشنز کو وسیع شکل دے دی ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس وقت ۱۰۸۰۰۰ سے زیادہ امریکی فوجی دنیا کے ۱۶۰ ممالک میں تعینات یا پیشگی طور پر موجود ہیں۔ یہ تعیناتی ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب امریکہ ایران کے ساتھ جاری کشیدگی کا سامنا کر رہا ہے اور چین اور روس سے بڑھتے ہوئے سیکوریٹی خطرات سے بھی نمٹ رہا ہے۔ پینٹاگن کے اعلیٰ حکام نے بدھ کو (مقامی وقت کے مطابق) سینیٹ کی آرمڈ سروسز سب کمیٹی آن ریڈینس کے سامنے گواہی دیتے ہوئے کہا کہ امریکی فوج مشرقِ وسطیٰ میں جاری فعال فوجی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر اپنے آپریشنز کو برقرار رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ امریکی فوج کے وائس چیف جنرل کرسٹوفر لانیو نے سینیٹروں سے کہا کہ امریکی افواج بیک وقت کئی خطوں میں سرگرم ہیں اور بدلتے ہوئے خطرات کے درمیان دفاعی صلاحیت برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ لانیو نے کہا کہ "آج ۱۰۸۰۰۰ سے زیادہ امریکی فوجی ۱۶۰ ممالک میں تعینات یا پیشگی تعینات ہیں جو مغربی نصف کرے میں ہمارے مفادات کا تحفظ کر رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ مشرقِ وسطیٰ میں تعینات امریکی فوجی اس وقت ایران اور اس کے علاقائی اتحادیوں کے ساتھ جاری تنازع کے درمیان پیچیدہ اور خطرناک ماحول میں کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "وہ میزائلوں اور ڈرونز کو روکنے والی امریکی فوج اور شراکت داروں کا دفاع کر رہے ہیں اور اہم انفراسٹرکچر کی حفاظت بھی کر رہے ہیں۔" لانیو کے مطابق امریکی فوج خطرات کا تیزی سے جواب

دینے کے لیے انٹیلیجنس اور مشترکہ فائر پاور کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے جنگی علاقوں میں ایندھن، گولہ بارود اور طبی امداد فراہم کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔ نیوی آپریشنز کے وائس چیف ایڈمرل جیمز کلبی نے قانون سازوں کو بتایا کہ گزشتہ سال امریکی بحریہ نے کئی فوجی مشن انجام دیے اور مشترکہ افواج کو مدد فراہم کی۔ بحریہ نے دشمنوں کے خلاف کارروائیاں کیں اور مشرقِ وسطیٰ میں اپنے اتحادیوں کی حفاظت بھی کی۔ امریکی بحریہ ہند-بحرالکاہل خطے میں مسلسل سرگرم ہے جہاں وہ چین کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں پر نظر رکھے ہوئے ہے اور اپنے اتحادی ممالک کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔ کلبی نے بتایا کہ بحریہ اپنی تیاری کو مضبوط بنانے کے لیے جہازوں کی مرمت میں ہونے والی تاخیر کو کم کر رہی ہے اور شپ یارڈز کو جدید بنا رہی ہے۔ اس کے ساتھ وہ اس ہدف کی طرف بڑھ رہی ہے کہ اس کے ۸۰ فیصد جنگ کے لیے تیار جہاز، طیارے اور آبدوزیں ہمیشہ تعیناتی کے لیے تیار رہیں۔ میرین کور کے حکام نے کہا کہ ان کی فورس دنیا کے کسی بھی حصے میں فوری تعیناتی کے لیے تیار رہتی ہے، خاص طور پر ہند-بحرالکاہل خطے میں جہاں چین کے ساتھ کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ ایک سینئر افسر نے کہا کہ میرین کور عالمی سطح پر فوری ردعمل دینے والی فورس ہے اور ہند-بحرالکاہل میں مسلسل سرگرم کردار ادا کر رہی ہے۔ ایئر فورس کے وائس چیف آف اسٹاف جنرل جیمز لاموٹیگن نے کہا کہ فضائیہ اپنے طیاروں کو جدید بنا رہی ہے اور نئے پائلٹوں کو تربیت دے رہی ہے۔

جنگ میں ساتھ نہ دینے پر ٹرمپ مغربی اتحادیوں پر برہم

ایران پر حملہ کے بعد اس کے غیر متوقع جوابی حملوں سے جھلاہٹ کا شکار ڈونالڈ ٹرمپ نے اس جنگ میں ساتھ نہ دینے پر اپنے یورپی اور مغربی اتحادیوں پر برہمی کا اظہار کیا ہے۔ اسپین جس نے ایران پر حملے کیلئے اپنی سرزمین استعمال کرنے کی اجازت دینے سے انکار کردیا ہے، کو ٹرمپ نے تجارتی تعلقات منقطع کرنے کی دھمکی دی ہے جس کے جواب میں میڈرڈ نے ٹکا سا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ دیگر متبادلات موجود ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اسپین نے جنگ کے خلاف اپنے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ "امریکہ کو بین الاقوامی قانون اور یورپی یونین کے ساتھ دوطرفہ تجارتی معاہدوں کا احترام کرنا چاہیے۔" بدھ کو یورپی یونین کے انٹرنل مارکیٹ کمشنر اسٹیفن سیجورنے نے میڈیڈ کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے واشنگٹن کو متنبہ کیا ہے کہ "یورپی یونین کے کسی بھی رکن ملک کو دھمکی، پوری یونین کو دھمکی کے مترادف ہے۔" انہوں نے امریکی صدر کو گرین لینڈ کے معاملے میں یورپی ممالک کے اتحاد کی یاد بھی دلائی۔

ایرانی ہتھیار دشمن کیلئے قہر بن گئے ہیں

ایران پر تھوپی گئی جنگ اب امریکہ اور اس کے بغل بچہ اسرائیل کو بھاری پڑتی نظر آرہی ہے کیوں کہ ایرانی نے پہلے اپنے میزائلوں سے جو تابڑ توڑ حملے کئے ہیں اس سے پورا مشرق وسطیٰ دہل گیا ہے جبکہ اب اس کے معمولی سے ڈرونز بھی دشمن امریکی اہداف پر قہر بن کر ٹوٹ رہے ہیں۔ ایران نہ صرف اپنے سے ہزاروں کلومیٹر دور واقع اسرائیل میں اندر تک گھس کر میزائل حملے کر رہا ہے بلکہ مشرق وسطیٰ میں واقع امریکہ اہداف کو بھی زبردست طریقہ سے نشانہ بنا رہا ہے۔ حملوں کی اسی صلاحیت سے امریکہ بھی حیران ہے اور اس کے دفاعی ماہرین اسے بار بار وارننگ دے رہے ہیں کہ امریکہ جنگ کے دلدل میں پھنستا جارہا ہے۔ ہر چند کہ لبنان سے ایران تک آسمان سے آگ برس رہی ہے کیوں کہ اسرائیل بھی بڑھ چڑھ کر حملے کر رہے ہیں لیکن ایران کی جانب سے امریکہ اور اسرائیل جو منہ توڑ جواب دیا جارہا ہے اس سے دونوں کے ہی اوسان خطا ہیں۔ میزائلوں اور ڈرونز کی بارش کے سامنے مشرق وسطیٰ میں موجود امریکی میزائل دفاعی نظام بونا ثابت ہو رہا ہے۔ قطر کی وزارت دفاع نے تصدیق کی ہے کہ ایک ایرانی میزائل نے ان کے العدید ایئر بیس کو نشانہ بنایا، جو خطے میں سب سے بڑا امریکی اڈہ ہے۔ تازہ اطلاعات کے مطابق ایران کے حملے میں قطر میں نصب امریکی فضائیہ کے جدید ترین بیلسٹک میزائل وارننگ ریڈار سسٹم کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ رپورٹس میں بتایا جارہا ہے کہ ایران نے یہ حملہ معمولی ڈرونز کے ذریعہ انجام دیا جس میں ۱.۱ ارب ڈالر کا یہ ریڈار سسٹم پوری طرح سے تباہ ہوگیا۔ سیٹلائٹ کمپنی "پلانیٹ لیبس" کی جاری کردہ تصاویر میں جائے وقوع پر جلی ہوئی زمین، ملبہ اور آگ بجھانے کی سرگرمیوں کے آثار واضح طور پر دکھائی دے رہے ہیں۔ یہ ریڈار نظام دنیا میں موجود صرف چھ ایسے سسٹمز میں شامل ہے جو طویل فاصلے تک بیلسٹک میزائلوں کی نگرانی کی صلاحیت رکھتے ہیں اور خلیجی خطے میں امریکی دفاعی حکمت عملی کا بنیادی ستون سمجھا جاتا ہے۔ ریڈار کی تنصیب قطر کے شمالی شہر الخور کے قریب واقع ہے جو العدید ایئر بیس سے تھوڑے سے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ اڈہ مشرقِ وسطیٰ میں امریکی سینٹرل کمانڈ کا مرکزی آپریشنل ہب سمجھا جاتا ہے۔ ایرانی پاسدارانِ انقلاب نے اسے "درست نشانے پر میزائل حملہ" قرار دیا، تاہم تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ممکنہ طور پر کم لاگت والا "ون وے اٹیک ڈرون (شاہد سیریز)" میزائلوں اور ڈرونز کی بھرمار کے دوران امریکی دفاعی حصار عبور کرنے میں کامیاب ہوا اور اس نے یہ تباہی مچادی۔ تنصیب کے اطراف زمین سیاہ پڑتی ہوئی دکھائی دی۔ اگرچہ امریکی حکام کی جانب سے نقصان کی باضابطہ تفصیل جاری نہیں کی گئی، تاہم دستیاب شواہد اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ ریڈار سسٹم کو نمایاں نقصان پہنچا ہے۔ دریں اثنا، کویتی فوج نے الرٹ جاری کیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ انہیں میزائلوں اور ڈرونز کے بڑے حملوں کا سامنا ہے۔

امریکی سینیٹ نے ایران کے خلاف فوجی کارروائی روکنے کی قرارداد مسترد کردی

ڈیموکریٹک سینیٹرز ٹم کین، ایڈم شِف اور چک شومر کی جانب سے پیش کی گئی اس قرارداد میں دلیل دی گئی تھی کہ جنگ میں جانے کے کسی بھی فیصلے پر بحث کرنے اور اس کی منظوری دینے کا اختیار کانگریس کے پاس ہونا چاہیئے

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے زیر قیادت انتظامیہ کو کانگریس کی واضح منظوری کے بغیر ایران کے خلاف فوجی آپریشن روکنے پر مجبور کرنے کیلئے ڈیموکریٹس کی جانب سے پیش کردہ قرارداد کو سینیٹ نے مسترد کر دیا ہے۔ بدھ کے دن پیش کئے گئے 'ایران وار پاورز ریزولیوشن' کی حمایت میں ۴۷ جبکہ مخالفت میں ۵۳ ووٹ ڈالے گئے جس کے بعد یہ بل سینیٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی سے آگے نہ بڑھ سکا۔ اس قرارداد کا مقصد وہائٹ ہاؤس کو اس بات کا پابند کرنا تھا کہ وہ اس تنازع میں امریکی شمولیت ختم کرے جب تک کہ قانون ساز باضابطہ طور پر اسلامی ملک کے خلاف فوجی طاقت کے استعمال کی اجازت نہ دے دیں۔ یہ تجویز ڈیموکریٹک سینیٹرز ٹم کین، ایڈم شِف اور چک شومر کی جانب سے پیش کی گئی تھی۔ انہوں نے دلیل دی کہ جنگ میں جانے کے کسی بھی فیصلے پر بحث کرنے اور اس کی منظوری دینے کا اختیار کانگریس کے پاس ہونا چاہئے۔ ووٹنگ سے قبل ٹم کین نے صحافیوں کو بتایا کہ ہمیں بحث اور ووٹنگ کے بغیر جنگ میں شامل نہیں ہونا چاہئے۔ زیادہ تر ریپبلکن قانون سازوں نے اس اقدام کی مخالفت کی، جس کی وجہ سے سینیٹ کی جانب سے ایران کے خلاف جاری امریکی فضائی حملوں کو محدود کرنے کی پہلی کوشش موثر طریقے سے ناکام ہوگئی۔ تاہم،

ریپبلکن سینیٹر رینڈ پال نے اس قرارداد کی حمایت کی۔ دوسری جانب، ڈیموکریٹک سینیٹر جان فیٹرمین نے اس کے خلاف ووٹ دیا۔ اس قرارداد میں ۱۹۷۳ء کے 'وار پاورز ایکٹ' کا حوالہ دیا گیا تھا، جو ویتنام جنگ کے بعد صدر کے کانگریس کی اجازت کے بغیر فوجی آپریشن شروع کرنے کے اختیار کو محدود کرنے کے لئے پاس کیا گیا تھا۔ اس قانون کے تحت، کانگریس فوجی مداخلتوں پر ووٹنگ کا مطالبہ کرسکتی ہے اور غیر مجاز تنازعات کو ۶۰ دن تک محدود کرسکتی ہے۔ اگر یہ قرارداد سینیٹ اور ہاؤس آف ریپریزنٹیٹوز، جہاں اسی طرح کی ایک تجویز پیش کئے جانے کی توقع ہے، میں منظور ہو بھی جاتی ہے، تب بھی صدر ٹرمپ کے پاس اسے ویٹو (مسترد) کرنے کا اختیار رہے گا۔ صدارتی ویٹو کو کالعدم قرار دینے کے لئے کانگریس کے دونوں ایوانوں میں دو تہائی اکثریت درکار ہوتی ہے، جسے موجودہ صورتحال میں ناممکن تصور کیا جارہا ہے۔ ڈیموکریٹک قانون سازوں نے اعتراف کیا کہ اس اقدام کی کامیابی کے امکانات بہت کم تھے، لیکن اس کوشش کا مقصد کانگریس کے ارکان کو ایران کے ساتھ تنازع میں امریکی شمولیت پر اپنے موقف کو عوامی سطح پر واضح کرنے پر مجبور کرنا تھا۔

ایران اور امریکہ کے درمیان ثالثی کے لیے تیار ہیں: روس

روس امریکہ اور ایران کے درمیان جاری تنازع کو روکنے کے لیے ثالثی کے لیے تیار ہے۔ ویانا میں قائم بین الاقوامی تنظیموں میں روس کے مستقل نمائندے میخائل الیانوف نے کہا ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو روس ایران اور امریکہ کے درمیان امن مذاکرات میں ثالثی کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے روسی اخبار ازویسٹیا کو بتایا کہ "یقیناً روس ضرورت پڑنے پر ثالثی کے لیے تیار ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ فی الوقت امریکہ ایران مذاکرات کو دوبارہ شروع کرنا مشکل نظر آرہا ہے لیکن فوجی طاقت کے ذریعے دونوں فریقوں کے بنیادی مقاصد حاصل نہیں کیے جاسکتے۔ اولیانوف کے مطابق ایران روسی ثالثی کا خیر مقدم کرے گا۔ روسی سفارت کار نے کہا کہ امریکہ نے واضح کر دیا ہے کہ اسے ثالثی کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اسے یقین ہے کہ وہ خود ہی صورتحال کو سنبھال سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "امریکی دراصل اس کو بہت خراب طریقے سے ہینڈل کر رہے ہیں۔"

قطر، دوحہ میں امریکی سفارت خانے کے قریب رہنے والے لوگوں کو دوسری جگہ منتقل کر رہا ہے

قطر نے احتیاطی اقدام کے طور پر دوحہ میں امریکی سفارت خانے کے قریب رہنے والے لوگوں کو عارضی طور پر دوسرے مقام پر منتقل کرنا شروع کر دیا ہے۔ قطری وزارت داخلہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ "انہیں ضروری امدادی اقدامات کے تحت مناسب رہائش فراہم کی گئی ہے۔" بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے بعد رواں ہفتے سعودی عرب اور کویت میں امریکی سفارت خانوں پر کئی ڈرون حملے کیے گئے ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ نے امریکی شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ فوری طور پر مشرق وسطیٰ سے نکل جائیں۔ امریکی حکومت متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور اردن میں اپنے شہریوں کے لیے چارٹر پروازوں کا انتظام کر رہی ہے۔ دوسری جگہوں پر پھنسے ہوئے لوگوں کو کمرشیل پروازوں کے ٹکٹ بک کرنے میں مدد کرنے کے کی کوشش کر رہی ہے۔ امریکی وزارت خارجہ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ۲۸ فروری سے اب تک تقریباً ۱۷۵۰۰ امریکی شہری مغربی ایشیا سے واپس آچکے ہیں۔

خامنہ ای کے بعد حوثی گروپ کے پاس مستقبل کے تین ممکنہ راستے: رپورٹ

یمنی تحقیقاتی مرکز نے پیش گوئی کی ہے کہ امریکی اور اسرائیلی حملوں میں جان سے جانے والے ایران کے رہنما علی خامنہ ای کے بعد حوثی گروپ کے پاس مستقبل کے لیے تین ممکنہ راستے ہیں۔ اس واقعے کے بعد ایران کے خطے میں اثر و رسوخ کے نیٹ ورک پر اہم اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق حوثی گروپ یمن میں ان تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والا فریق ہے، کیونکہ یہ ایران کے خطے میں سب سے مضبوط اور سیاسی و عسکری منصوبے کے قریب ترین بازوؤں میں سے ایک ہے۔ یمنی اسٹراٹیجک اسٹڈیز سینٹر کی ایک پوزیشن پیپر میں حوثیوں کے لیے تین بنیادی منظرنامے پیش کیے گئے ہیں:

تدریجی سکڑاؤ: ایران کی حمایت میں کمی کے سبب گروپ کا دائرہ کار محدود ہوسکتا ہے، جس سے وہ یمن کے اندر اپنی گرفت مضبوط کرنے اور علاقائی اہداف کم کرنے پر مجبور ہوگا۔ نسبتاً خودمختاری: گروپ اپنی شناخت ایک مقامی کھلاڑی کے طور پر دوبارہ وضع کرسکتا ہے، جس کی اپنی مقامی ایجنڈا ہوگی اور ایران کے ساتھ تعلقات محدود رہیں گے۔ اس راستے سے زیادہ لچک ملے گی، لیکن وسائل کے انتظام اور اندرونی قانونی جواز کے حصول کے چیلنجز بھی بڑھ جائیں گے۔ غیر متوازن کشیدگی میں اضافہ (مختصر مدت میں سب سے ممکنہ): حوثی گروپ اپنی علامتی کمی کو بھرنے کے لیے عسکری کارروائیوں میں اضافہ کرسکتا ہے۔ تاہم یہ اختیار خارجی مستقل حمایت کے بغیر وسائل کے تیزی

سے ختم ہونے کا سبب بن سکتا ہے۔

حوثی... خطے کی پراکسی سے مقامی کھلاڑی تک؟

یمنی مرکز نے واضح کیا ہے کہ ایران اور حوثیوں کے درمیان تعلقات محدود حمایت سے بڑھ کر ایک عملی شراکت میں بدل گئے، جس نے تہران کو گروپ کو خطے میں غیر مستقیم دباؤ کے لیے استعمال کرنے کی اجازت دی، خاص طور پر بحر احمر اور باب المندب کے علاقے میں۔ تاہم اس کردار کی بقا زیادہ تر اس بات پر منحصر تھی کہ تہران میں ایک مضبوط فیصلہ ساز مرکز موجود ہو جو مالی معاونت، ہتھیار اور ہم آہنگی فراہم کرے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جب یہ مرکز کمزور ہوتا ہے، تو حوثیوں پر اثر دو متوازی راستوں سے پڑ سکتا ہے: علامتی اور نظریاتی اثر۔ ایرانی قیادت گروپ کے لئے ایک معنوی حوالہ رہی ہے، جس نے اس کے بیانیے کو مقامی دائرے سے بڑھ کر اثر دیا۔ اس حوالہ کے غائب ہونے سے گروپ اپنا پروپیگنڈا بڑھانے پر مجبور ہوسکتا ہے تا کہ خلا کو پر کرے اور "مقابلہ" اور ظلم کی داستان کو مضبوط کرے۔ اسی کے ساتھ عملی اور عسکری اثرات بھی ہوں گے۔ جب امدادی نیٹ ورک پر دباؤ بڑھتا ہے، تو عسکری اور لوجسٹک معاونت جاری رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اگرچہ مکمل حمایت بند ہونا مشکل لگتا ہے، لیکن اس کی محدودیت یا انتخابی نوعیت حوثیوں کی موجودہ کارروائیوں کی رفتار پر اثر ڈال سکتی ہے۔

ممکنہ نئے علاقائی توازن

یمنی مرکز کا کہنا ہے کہ ایران کے کردار میں کمی بحر احمر کے علاقے میں طاقت کے توازن کو دوبارہ ترتیب دینے کا موقع فراہم کرسکتی ہے۔ یہ علاقہ عالمی تجارت کے لیے اسٹریٹجک اہمیت رکھتا ہے اور اس صورتحال کے نتیجے میں علاقائی اور بین الاقوامی طاقتیں یمن کے قریب اپنے عسکری اور سیاسی اثر و رسوخ کو بڑھا سکتی ہیں، جس سے یمنی میدان بین الاقوامی تعلقات سے مزید جڑ جائے گا اور صورتحال مزید پیچیدہ ہو جائے گی۔ دوسری طرف یہ تبدیلیاں یمن میں سیاسی تصفیے کے عمل کو دوبارہ فعال کرنے کا موقع بھی فراہم کرسکتی ہیں، خاص طور پر اس امکان سے کہ تنازع میں ایک اہم علاقائی حامی کمزور ہوجائے۔

بیروت کے جنوبی ضاحیہ کے مکینوں کو علاقہ چھوڑنے کا اسرائیلی حکم

اسرائیلی فضائی حملوں میں دو خاندانوں کے 6 افراد جاں بحق

اسرائیلی فوج نے جمعرات کے روز بیروت کے جنوبی نواحی علاقے ضاحیہ کے رہائشیوں کے لیے فوجی حملوں کی پیشگی تیاری کے طور پر انخلاء کے احکامات جاری کر دیے۔ فوج کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ بیروت کے جنوبی ضاحیہ کے مکینوں کے لیے فوری انتباہ جاری کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی جانیں بچائیں اور اپنے گھروں کو فوری طور پر خالی کر دیں۔ اسرائیلی فوج نے برج البراجنہ اور الحدث کے محلوں کے مکینوں کو بیروت دمشق محور پر جبل لبنان کی جانب مشرق کی طرف جانے کا

حکم دیا ہے جبکہ حارہ حریک اور الشیاح کے مکینوں کو بیروت طرابلس محور پر شمال کی جانب طرابلس اور متن ہائی وے کے ذریعے مشرق کی طرف جبل لبنان منتقل ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اسرائیلی فوج نے جنوب کی طرف جانے سے خبردار کرتے ہوئے مزید کہا کہ جنوب کی جانب کسی بھی قسم کی نقل و حرکت آپ کی زندگی کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ فوج نے اپنے بیان کے اختتام پر کہا کہ ہم آپ کو گھروں کو واپسی کے مناسب وقت کے بارے میں مطلع کر دیں گے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر فوجی ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ جنوبی لبنان کے مکینوں کے لیے فوری انتباہ جاری کیا جاتا ہے کہ وہ دریائے لیطانی کے شمال کی جانب اپنی منتقلی فوری طور پر جاری رکھیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس انتباہ میں صور شہر اور بنت جبیل کے مکین بھی شامل ہیں۔ ترجمان نے دعویٰ کیا کہ حزب اللہ کی سرگرمیاں دفاعی فوج کو اس کے خلاف طاقت کے استعمال پر مجبور کر رہی ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ آپ کی سلامتی کی خاطر ہم اپنے گھروں کو فوری طور پر خالی کرنے کے مطالبے کی تجدید کرتے ہیں۔ دوسری جانب لبنان کی سرکاری نیشنل نیوز ایجنسی نے جمعرات کے روز اطلاع دی ہے کہ جنوبی لبنان کے دو علاقوں پر ہونے والے دو اسرائیلی فضائی حملوں کے نتیجے میں دو خاندانوں کے چھ افراد جاں بحق ہو گئے۔ ایجنسی کے مطابق محافظہ نبطیہ میں واقع بلدہ الکفور پر ہونے والی فضائی بمباری کے نتیجے میں بلدہ کے مختار اور ان کی اہلیہ جاں بحق ہو گئے۔ اسی ذریعے نے مزید بتایا کہ ایک اور خاندان جس میں مرد، اس کی اہلیہ اور ان کے دو بچے شامل تھے بلدہ زوطر الشرقیہ میں واقع اپنے گھر پر اسرائیلی فضائی حملے کا نشانہ بن کر جاں بحق ہو گئے۔

رسول اللہ ﷺ کے زندگی کے کچھ اہم پہلو

تا کہ آپ اس سے تجارت کریں اور آپ کو دوسروں سے زیادہ دوں گی۔

حضرت، جناب ابو طالب علیہ السلام کی زندگی سے بخوبی واقف تھے اخراجات کتنے زیادہ ہیں اور آمدنی کتنی محدود ہے، زندگی کس تنگی میں گزر رہی ہے۔ لہٰذا آپ نے جناب خدیجہ سلام اللہ علیہا کی پیش کش قبول کرلی۔

سیرۃ ابن ہشام، ج/۱، ص/۱۸۸ طبع ۱۳۷۵ھ۔ بحار الانوار، ج/۱۶۔ص/۲۲

شام کا سفر: جس وقت قریش کا قافلہ تجارت کے لئے شام جانے لگا حضرت نے بھی اپنے سفر کی تیاری کی اور قافلہ میں شامل ہو گئے، جناب خدیجہ سلام اللہ علیہا نے سرمایہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے کرتے ہوئے اپنے غلام "میسرہ" سے کہا کہ تم ان کے ساتھ جاؤ اور ان کی خدمت کرو۔

اس تاریخی سفر کی جزئیات گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے بیان نہیں کیا جاسکتا بس اتنا جاننا ضروری ہے کہ سفر بے پناہ برکتیں اپنے دامن میں لئے ہوئے تھا، تجارت میں کافی فائدہ ہوا۔ حضرت کی شخصیت اور نمایاں ہوگئی تھی۔ عیسائی راہب نے حضرت سے ملاقات کی تھی اور آپ کی رسالت کی پیش گوئی کی تھی۔

سیرۃ ابن ہشام، ج/۱، ص/۱۸۸ طبع ۱۳۷۵ھ

یہ راہب بحیرا کے علاوہ ہے جس نے بچپن میں پیشین گوئی کی تھی۔

اور یہی سفر شادی کا ذریعہ بھی قرار پایا تھا۔

جب یہ قافلہ اپنا سفر طے کر کے مکہ واپس ہوا تو میسرہ نے سفر کی تمام جزئیات تفصیل سے جناب خدیجہ سلام اللہ علیہا کو سنا دیں۔ یہ باتیں سن کر اور ایک عیسائی راہب کی پیشین گوئی سن کر کہ حضرت کی شادی قریش کی ایک بہت ہی باعزت اور محترم خاتون سے ہوگی، خدیجہ سلام اللہ علیہا نے اپنے دل میں ایک خاص لگاؤ محسوس کیا اور حضرت کی شکل میں اپنا درِ مقصود نظر آیا"۔

کامل ابن اثیر ج/۲ ص/۳۹ مطبوعہ بیروت ۱۳۸۵ھ، بحار الانوار، ج/۱۶۔ص/۲۰ و۲۱

اس سے پہلے ان کے چچا" ورقہ بن نوفل" بھی پیغمبروں کے بارے مین کافی باتیں بتا چکے تھے اور بیان کر چکے تھے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبوت کے بلند مرتبہ پر فائز ہوں گے اور خدیجہ سلام اللہ علیہا سے ان کی شادی ہوگی ان باتوں نے اس قلبی لگاؤ میں اور زیادہ شدت پیدا کردی۔

بحارالانوار، ج/۱۶۔ص/۲۰و۲۱

یہ بات کس طرح حضرت تک پہنچائی جائے۔ کیوں کہ خدیجہ سلام اللہ علیہا کوئی معمولی عورت نہ تھیں قریش کی سب سے زیادہ محترم خاتون تھیں۔

شادی کی پیش کش: خدیجہ سلام اللہ علیہا نے اپنی سہیلی "نفیسہ" (جو خدیجہ کے رازہائے دل سے واقف تھی) کے سامنے یہ بات رکھی تا کہ وہ حضرت سے گفتگو کرے۔ نفیسہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئیں اور حضرت سے کہا کہ آپ شادی کیوں نہیں کرتے؟

حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا: میرے حالات شادی کی اجازت نہیں دے تے۔

نفیسہ نے کہا: اور اگر وہ وسائل فراہم ہو جائیں اور مسائل حل و جائیں، ایک شریف خاندان کی دولت مند عورت اس بات پر تیار ہوجائے کیا اس وقت آپ شادی کریں گے؟

حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت کیا۔ وہ عورت کون ہے؟

نفیسہ نے کہ: خدیجہ۔

اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ اس نے تو قریش کے بڑے بڑے ثروت مندوں کے پیغامات رد کر دئے ہیں وہ میرے ساتھ شادی کرے گی۔

نفیسہ نے کہا: ہاں یہ ہوسکتا ہے اور میں اس رشتہ کو طے کروں گی۔

سیرۃ حلبیہ، ج/۱ص/۱۵۲۔ اعیان الشیعہ ج/۲ص/۸

جس وقت حضرت کو اس بات کا اطمینان ہوگیا کہ خدیجہ شادی کرنے کے لئے راضی ہیں حضرت نے ساری باتیں اپنے چچا سے بیان کردیں، وہ لوگ یہ خبر سن کر بہت خوش ہوئے رشتہ طے ہوا اور خاص اہتمام سے شادی ہوگئی۔ بحارالانوار، ج/۱۶۔ص/۵۶۔۷۳

حضرت نے شادی کے خاص بہترین ایام یعنی اپنی زندگی کے ۲۵ سال جناب خدیجہ کے ساتھ گزارے، خدیجہ حضرت کی صرف شریک حیات نہ تھیں بلکہ حضرت کی بہت بڑی مددگار بھی تھیں عورتوں میں آپ حضرت پر سب سے پہلے ایمان لائیں اور اپنا سارا مال ومتاع دین مقدس اسلام کی نشر واشاعت کے لئے دے دیا۔

بحار الانوار، ج/۱۶۔ص/۷۔۱۰۔۱۱۔ اعلام الوریٰ ص/۱۴۶، ج۱۶۔ص/۱۰۔۱۷۔ اعیان الشیعہ، ج/۲ص/۸

جناب خدیجہ سلام اللہ علیہا سے حضرت کی کئی اولادیں ہوئیں، قاسم اور طاہر دو فرزند اور ایک بیٹی جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام، دونوں بیٹے بچپنے میں ہی انتقال کر گئے۔

بحارالانوار، ج/۱۶۔ص/۳۔ اعیان الشیعہ، ج/۲ص/۸

جناب خدیجہ سلام اللہ علیہا کی محبت، فداکاری، کی حضرت ہمیشہ قدر کرتے رہے۔ زندگی میں بھی ان کے قدر داں رہے اور ان کے انتقال کے بعد بھی برابر یاد کرتے رہے اور جب بھی یاد کرتے تھے غمگین ہوجاتے تھے۔

بحارالانوار، ج/۱۶۔ص/۸۔۱۳

کبھی کبھی ان کی یاد میں میں آنسو بھی نکل آتے تھے۔ جناب خدیجہ کی حیات کا چراغ اگر چہ ۶۵ برس کی عمر میں گل ہوا لیکن حضرت کا گھر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خدیجہ کے نور سے محروم ہوگیا۔

یہاں ہم اختصار کی بنا پر صرف رسول اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ سے وحدت کے چند نمونے پیش کرتے ہیں تا کہ ہمیں یہ معلوم ہو جائے کہ انھوں نے وحدت کی راہ میں کیا کیا قربانیاں دی ہیں اور ہم جو ان کے نقش قدم پر چلنے کا دعویٰ کرتے ہیں؛ وحدت کی راہ میں کیا قدم اٹھائے ہیں۔

آنحضرتؐ کی سیرت طیبہ قرآنی تعلیمات کی روشنی میں تمام کلمہ گو مسلمانوں کے لئے اسوہ حسنہ اور واجب الاتباع ہے۔ اگر آپ ان کی الٰہی سیرت اٹھا کر دیکھیں تو ان کی زندگی کے ہر قدم پر وحدت کے سینکڑوں نمونے نظر آتے ہیں جو نہ صرف ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہے بلکہ تمام بشریت کے لئے تا قیام قیامت نمونہ عمل ہے۔ آپؐ کی پاک سیرت میں وحدت واتحاد کے ایسے انمول نمونے پائے جاتے ہیں جس کی مثال سابقہ امتوں میں نہیں ملتی۔

(جاری)

آپ ﷺ جسم وجان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

ایران پر اسرائیل، امریکہ کا حملہ اور مسلم دنیا

تجارت میں ابتری: مراکش معاہدہ (اس معاہدہ نے GATT کی جگہ لی) اور عالمی تجارتی تنظیم (ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن) کے قیام کے بعد دنیا کے ممالک قواعد پر مبنی تجارتی نظام کی پابندی کرنے کے پابند ہو گئے۔ اختلافات اور تنازعات ضرور تھے مگر ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن نے ان کے حل کے لیے ایک قابل اعتبار پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔ یکم جنوری 1995ء سے عالمی تجارت میں بے مثال وسعت دیکھنے میں آئی۔ مگر اب یہ سب کچھ انتشار اور بے ترتیبی کا شکار ہیں اور اس کی بڑی وجہ مسٹر ٹرمپ ہیں۔ سخت جوابی ٹیرف کے خطرہ کے تحت کئی ملکوں نے امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے کئے۔ بڑے وعدے کئے اور جزوی ٹیرف رعائتیں حاصل کیں۔ اگر چہ جوابی ٹیرف ختم ہو گئے ہیں لیکن وہی ٹیرف دیگر قوانین اور احکامات کے ذریعہ دوبارہ نافذ کر دیئے گئے ہیں۔

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

اسرائیل امریکہ کے مشترکہ حملے میں ایران کے سپریم لیڈر اور روحانی پیشوا حجت الاسلام آیت اللہ حسن علی خامنہ ای کی ان کے اہل خانہ کے ساتھ شہادت اور 168 اسکولی بچیوں کے بہیمانہ قتل نے پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا۔ حملہ اس وقت ہوا جب امریکہ اور ایران کے درمیان بات چیت کا سلسلہ جاری تھا۔ دو دن قبل تیسرے دور کی عمان کی ثالثی میں ہوئی گفتگو کے مثبت سمت میں جانے کا دعویٰ تھا۔ حالانکہ اس میں امریکی نمائندے نے نئی شرائط کی فہرست ایرانی نمائندے کو تھمائی تھی۔ جس میں ایران کے تینوں اٹامک مراکز پر تالا لگانا، میزائیل پروگرام بند کرنا اور حماس جیسے گروپوں کی حمایت کو روکنا شامل تھا۔ ایران نے ظاہری طور پر یہ شرائط منظور نہیں کیں لیکن آیت اللہ علی خامنہ ای کے ایک صلاح کار نے کہا تھا کہ اگر جنیوا کی بات چیت صرف اٹامک ہتھیار نہ بنانے تک محدود رہتی ہے تو دونوں ممالک میں سمجھوتا ہو سکتا ہے۔ ویسے بھی ایران ہمیشہ سے اٹامک ہتھیاروں سے انکار کرتا رہا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ وہ اپنے اٹمک پروگرام کو پوری طرح بند نہیں کر سکتا، کیونکہ طوانائی کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے اسے اس کی ضرورت ہے۔

اگر امریکہ اسرائیل کا حملہ نہ ہوتا تو اگلی میٹنگ ویانا میں ہوتی۔ جس کے بارے میں ایران کے وزیر خارجہ اباس اراگھچی نے کہا تھا کہ اب تک کی جتنی بھی بات چیت ہوئی ہے اس میں یہ سب سے سنجیدہ ہوگی۔ ایسا لگتا ہے کہ گفتگو محض ایک بہانہ تھا تا کہ اسرائیل کو تیاری کے لئے زیادہ وقت مل سکے۔ شاید امریکہ اور اسرئیل نے اس حملہ کی تیاری بہت پہلے شروع کی تھی۔ وینزویلا کے صدر کی مجرمانہ گرفتاری اس سلسلہ کی کڑی معلوم ہوتی ہے۔ اس وقت ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ وینزویلا کے تیل پر پہلا حق ہمارا ہے۔ امریکہ جانتا تھا کہ حملہ کی صورت میں ایران ابنائے ہرمز بند کر سکتا ہے۔ ایسی صورت میں وینزویلا سے امریکہ اور یورپ کو تیل کی ترسیل جاری رہے گی۔ جنگ کے دوران ایران نے ہرمز کو بند کر ایشیائی ممالک کو ہونے والی تیل کی سپلائی بند کر دی۔ اس سے جو بھی نقصان ہوگا وہ ایشیائی ممالک کا ہی ہوگا۔

ایران پر امریکہ اسرائیل کے مشترکہ حملہ کے پیچھے کئی تھیوریاں بتائی جا رہی ہیں۔ ایک طبقہ مانتا ہے کہ جب بھی امریکہ یا اسرئیل میں انتخابات قریب آتے ہیں تو وہاں کے حکمراں کامیابی کے لئے جنگ کا سہارا لیتے ہیں۔ ٹرمپ اور نتین یاہو کو چند ماہ بعد الیکشن میں جانا ہے۔ پالیسیوں اور اقتصادی صورتحال کی وجہ سے امریکی عوام ٹرمپ سے ناراض ہیں۔ امریکہ میں اس حملہ کے حوالے سے جو پول کرایا گیا اس میں صرف 33 فیصد لوگ ہی اس کے حق میں تھے۔ ڈیموکریٹک ہاؤس مائنرٹی لیڈر حکیم جیفریس نے کہا کہ "ڈونالڈ ٹرمپ ایران پر حملہ کرنے سے پہلے کانگریس سے منظوری لینے میں ناکام رہے تھے"۔ وہیں نتین یاہو بدعنوانی اور وار کرائم کے سنگین جرائم کا مجرم ہے۔ اقتدار ہاتھ سے جاتے ہی انہیں جیل جانا پڑے گا۔ وہ اپنے ملک سے بھی باہر نہیں جا سکتے بین الاقوامی عدالت نے ان کے خلاف وارنٹ ایشو کر رکھا ہے۔ وہ کہیں بھی جائیں گے تو گرفتار ہو جائیں گے۔ اپنی جان بچانے کے لئے الیکشن مین کامیابی حاصل کرنا ضروری ہے۔ دوسری تھیوری یہ ہے کہ امریکہ پوری دنیا کے معدنیات اور تیل پر اپنا قبضہ چاہتا ہے۔ وہ اپنی خواہش کو پورا کرنے کے لئے کسی بھی حد تک جاسکتا ہے۔ مشرق وسطیٰ کے ممالک پر اس کا تسلط اسی مقصد کیلئے ہے۔ مسلم ممالک کے سربراہان کی حفاظت کے نام پر بنے امریکی فوجی اڈوں کا مقصد ان کی نگرانی ہے۔ جبکہ مسلم حکمراں اسے اپنے لئے باعث افتخار تصور کرتے ہیں۔ کئی حضرات اس حملے کو بھی ایران کے وسائل پر قبضہ کی نظر سے دیکھ رہے ہیں۔

کئی مبصرین اس پورے معاملہ کو اپسٹین فائلس کے پس منظر میں دیکھ رہے ہیں۔ ان فائلوں میں دنیاں کے طاقتور لوگوں کے ناموں کا انکشاف کیا گیا ہے جس کے باعث استعفوں سے لے کر گرفتاریوں تک مختلف کاروائیاں ہو رہی ہیں۔ کہا گیا ہے کہ ابھی 80 فیصد فائلیں اور ظاہر کی جائیں گی۔ اس طرف سے دنیا کا دھیان ہٹانے کے لئے یہ جنگ چھیڑی گئی ہے۔

مذہبی طبقہ اسے عقیدے کی جنگ مان رہا ہے ڈاکٹر تسلیم رحمانی کا کہنا ہے کہ صیہونیت کا ماننا ہے کہ ظہور دجال کا زمانہ قریب آ گیا ہے اور ان کے استقبال کے اقدامات ضروری ہیں۔ جس کے لئے گریٹر اسرئیل کا قیام لازمی ہے۔ اسرائیل قدیم یہودی بستیوں کو اپنی حکومت کا حصہ بنانا چاہتا ہے۔ اس کا مجوزہ نقشہ اسرائیلی وزیر اعظم اقوام متحدہ میں دکھا بھی چکے ہیں۔ تقریباً پورا مشرق وسطیٰ اس نقشہ میں شامل ہے جس میں موجود ممالک کے ساتھ اسرائیل اپنے سیاسی اور سفارتی تعلقات پہلے ہی استوار کر چکا ہے۔ ابراہیمی معاہدہ اس کا شاہد ہے۔ ان ممالک کا فوجی اور اقتصادی انحصار بھی زیادہ تر اسرائیل پر ہے۔ اس راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ ایران ہے جو 1979 میں ایرانی اسلامی انقلاب کے بعد سے ہی واضح لفظوں میں اسرائیل کی اس پالیسی کا شدید مخالف رہا ہے اس لیے کہ اعتقادی طور پر ایرانی حکومت کا بھی یہ ماننا ہے کہ امام مہدی کا ظہور عنقریب ممکن ہے اور ان کے استقبال کی تیاری کی جانی چاہیے اس غرض سے ایرانی انقلاب کے قائدین نے یوم اول سے ہی فلسطینی کاز کی کھل کر حمایت بھی کی اور ہر قسم کی مدد بھی کرتے رہے۔ نیز غزہ اور اسرائیل کی جنگ میں ایران کی یہ مدد واضح طور پر ساری دنیا نے محسوس بھی کی ہے۔ لبنان کا حزب اللہ بھی اسرائیلی سرحد پر واقع ہے ایرانی انقلاب کے بعد وہ بھی اسرئیل کی توسیع پسند پالیسی کی قوت کے ساتھ مخالفت کرتا رہا ہے۔ اسرائیل یہ جانتا ہے کہ چاروں طرف موجود مسلم ممالک سے وہ تنہا مقابلہ نہیں کر سکتا اس لئے اسے امریکی مدد کی شدید ضرورت رہی ہے۔

غور کرنے کی بات یہ ہے کہ مسلم ممالک امریکہ اسرائیل کی منشاء کو کیوں نہیں سمجھتے یا غلط صحیح طریقہ سے اپنا اقتدار قائم رکھنے لئے ان کی ہاں میں ہاں ملاتے ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ کے مطابق ایران پر حملہ کرمٹانے کے لئے امریکہ میں موجود صیہونی لابی کے ساتھ سعودی عرب کے ولی عہد محمد بن سلمان نے بھی ٹرمپ پر دباؤ بنایا تھا۔ ایران نے جون 2025 میں اسرائیل سے بارہ دن چلی جنگ کے دوران بین الاقوامی قانون یاد دلایا تھا کہ کوئی بھی ملک اپنی سرزمین کسی ملک کو دوسرے ملک پر حملہ کرنے کے لئے استعمال نہیں ہونے دے گا۔ اگر کسی ملک کی زمین اس کے خلاف حملہ کے لئے استعمال ہوگی تو ایران اس پر حملہ کرے گا۔ اسی کے تحت ایران نے یو اے ای، سعودی عرب، قطر، بحرین، جارڈن، ترکی، کویت سمیت امریکہ کے 28 فوجی اڈوں پر حملہ کیا۔ امریکہ نے اپنے ٹھکانوں سے فوجیوں کو محفوظ جگہ جانے کو کہا۔ اسرائیل نے ایرانی حملوں کی آڑ میں مشرق وسطیٰ کے ممالک میں بڑے پیمانے پر بم دھماکے کرنے کی سازش کر رہا تھا۔ جس کا انکشاف قطر اور سعودی عرب میں مساد کے پکڑے گئے ایجنٹ سے ہوا۔ سعودی عرب کی سب سے بڑی تیل ریفائنری آرامکو پر بھی اسرائیل نے ہی حملہ کیا تھا جس کا الزام وہ ایران پر لگانا چاہتا تھا۔ لیکن ایران نے پہلے ہی اس کی وضاحت کردی تھی کہ اس کا ٹارگیٹ امریکی فوجی ٹھکانے ہیں۔ وہ یہ پیغام دینے میں بھی کامیاب رہا ہے کہ جو امریکہ اپنے بیس کو نہیں بچا سکتا وہ ان کی حفاظت کیسے کرے گا۔ اس کے باوجود مسلم ممالک کی تنظیم او آئی سی نے ایران پر امریکہ اسرائیل کے حملہ کی مذمت کرنے کے بجائے الٹے ایران کی ہی مخالفت کی ہے۔

اچانک امریکہ اسرائیل کے ایران پر حملے میں سپریم لیڈر اور 165 چھوٹی بچیوں کی موت نے پوری دنیا کو سوچنے پر مجبور کر دیا ہے۔ اس کی وجہ سے برطانیہ اور جاپان جیسے ممالک نے بھی امریکہ سے کنارہ کر لیا ہے۔ مسلم ناٹو کی بات کرنے والے ممالک پاکستان، ترکی اور سعودی عرب کو اس وقت ایران کے ساتھ کھڑا ہونا چاہئے تھا لیکن ان کی وفاداری امریکہ کے ساتھ دکھائی دے رہی ہے۔ حالات سے لگ رہا ہے کہ یہ جنگ لمبی چلے گی اگر ایسا ہوا تو اس کا سب سے زیادہ نقصان ایشیاء اور مسلم ممالک کو بھگتنا پڑے گا۔

امت مسلمہ میں یہ ریت بہت عرصہ سے چل رہی ہے، کل کی بات ہے ایرانی حمایت یافتہ گروپ اور مقتدی الصدر کے حامیوں نے اپنے ہاتھوں سے صدام حسین کو پھانسی پر لٹکایا وہ بھی عید والے دن جس سے مسلمانوں کے جذبات کو شدید ٹھیس پہنچی، امریکہ بہادر بھی خوش، اسرائیل بھی خوش۔ ایران بھی خوش کہ بلا ٹل گئی اب سب مل کر حکومت کریں گے، لیکن نادانوں کو یہ نہیں معلوم تھا کہ یہ خطہ کی سلامتی کے ڈیتھ سرٹیفکیٹ پر دستخط تھے جو انہوں نے کردیئے تھے، چنانچہ صدام حسین آخری دم تک کلمہ پڑھتے رہے اور فلسطین زندہ باد اسلام زندہ باد کے نعرہ لگا کر پھندے پر جھول گئے، انہوں نے قیدی والا ماسک پہننے سے بھی انکار کر دیا تھا تا کہ دنیا کو پتہ چلے کہ میں نے بزدلوں کی طرح منہ نہیں چھپایا، یہ وہی صدام حسین تھے جسکے خلاف ن ت ن یا ھو نے کہا تھا کہ اگر صدام حسین کو راستہ سے ہٹایا گیا تو پورے خطہ میں پوزیٹو چینجنگ آئیگی اور آج تک عراق نہ سنبھل سکا، یہی کچھ لیبیا اور پھر شام کے ساتھ ہوا، فرقہ واریت کی آگ میں جلنے اور جلانیوالے ان لوگوں کو یہ سمجھ ہی نہ آسکی کہ یہ آگ بالآخر سب کے گھروں کی دہلیز تک پہنچے گی۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

۶/مارچ۔۲۰۲۶

امریکی فوجی اڈے تحفظ کی ضمانت نہیں

امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر جنگ مسلط کئے جانے کے بعد ایران نے جو پلٹ وار کیا ہے اور جو جوابی کارروائیاں کی ہیں انہوں نے سارے مشرق وسطیٰ کو دہلا کر رکھ دیا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کی مشترکہ طاقت کے سامنے ایران کی طاقت بہت کم ہے بلکہ نہ ہونے کے برابر ہے تاہم ایران نے جس حوصلے کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ یہ جانتے کہ ہوئے کہ اسرائیل اور امریکہ باطل طاقتیں ہیں کئی ممالک نے ان کا سہارا اور مدد لینے سے گریز نہیں کیا ہے اور اپنی حفاظت کو یقینی بنانے اقدامات کرتے رہتے ہیں۔ تاہم جہاں تک ایران کا سوال ہے اس نے یہ حقیقت جانتے ہوئے کہ اس کے پاس طاقت اتنی نہیں ہے جتنی ان ظالموں کے مقابلہ کیلئے درکار ہے اس کے باوجود ان کے آگے جھکنے اور ان کی بالادستی کو تسلیم کرنے سے گریز کیا اور دنیا بھر کو یہ پیام دیا کہ حق پر رہتے ہوئے طاقت کے آگے جھکا نہیں جاسکتا۔ بھلے ہی جو نقصان ہونا ہے وہ ہو جائے تاہم باطل کو تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ دوسری جانب جن عرب ممالک نے اپنے تحفظ کی ضمانت سمجھتے ہوئے امریکہ سے دوستی کی تھی۔ امریکہ کو اپنے پاس بلایا تھا۔ اپنے ممالک میں امریکی فوجی اڈے قائم کرنے کی اجازت دی تھی۔ یہ اپنے لئے باعث اعزاز سمجھتے تھے۔ اپنے حدود میں داخلی قوانین کی بالائے طاق رکھتے ہوئے امریکی افواج کو ہر طرح کی اجازت دی گئی تھی۔ یہ سمجھا گیا تھا کہ امریکہ کے فوجی اڈے اگر ان کے ملک میں قائم ہوتے ہیں تو یہ ان کے تحفظ کی ضمانت ہوگی۔ تاہم ایران نے اسرائیل اور امریکہ کے حملوں میں جوابی کارروائی کرتے ہوئے یہ واضح کر دیا کہ خلیجی اور علاقائی ممالک کیلئے امریکہ سے دوسری تحفظ کی ضمانت ہرگز نہیں ہوسکتی۔ کم طاقت رکھنے والا ملک ایران بھی انہیں اور ان تنصیبات کو بھی نشانہ بنا سکتا ہے جن کو وہ اپنے تحفظ کی ضمانت سمجھتے ہیں۔ جو فوجی اڈے طاقت کا مرکز سمجھے جاتے تھے انہیں کو ایران نے اپنے جوابی حملوں کا نشانہ بنایا ہے اور اس تاثر کو ملیا میٹ کر دیا ہے کہ امریکی فوج کی موجودگی ان ممالک کی حفاظت اور سلامتی کی ضمانت فراہم کرسکتی ہے۔ جس طرح سے علاقہ کے تقریبا تمام ممالک نے ایران کو امریکہ اور اسرائیل کی جارحیت کے سامنے تنہا چھوڑ دیا ہے بلکہ اس کے خلاف اقدامات کر رہے ہیں وہ قابل افسوس ہے۔ ان ممالک کا یہ احساس تھا کہ ان کے پاس وہ طاقت نہیں ہے جس کے بل پر وہ اسرائیل کی جارحیت کا مقابلہ کرسکیں۔ اسی لئے انہوں نے کئی خطرات سے نمٹنے کیلئے خود میں صلاحیت اور حوصلہ پیدا کرنے کی بجائے امریکہ پر انحصار کیا۔ امریکہ نے بتدریج ان کا اعتماد حاصل کیا۔ وہاں فوجی اڈے قائم کئے اور اب انہیں کے زور پر ان تمام ممالک کو اسرائیل کے تلوے چاٹنے کیلئے مجبور کر دیا۔ اب امریکہ اور اسرائیل ہی ملک کر انہیں ایران کے خلاف استعمال کر رہے ہیں اور وہ کامیابی کے ساتھ مسلم ممالک کے اتحاد میں دراڑ ڈال چکے ہیں۔ پہلے ہی یہ کوئی مضبوط اتحاد نہیں تھا تاہم اس کے امکانات کو بھی اسرائیل اور امریکہ نے ملک کر ختم ہی کر دیا ہے۔ علاقہ میں اب جو صورتحال پیدا ہوئی ہے وہ عرب ممالک کی آنکھیں کھولنے کیلئے کافی ہیں۔ امریکی فوج کے جو ٹھکانے تھے ان ہی کو ایران نے نشانہ بنایا اور نقصان پہونچاتے ہوئے یہ ثابت کر دیا کہ امریکہ کی دوستی یا امریکی فوج کی موجودگی ان کے تحفظ کی ضمانت نہیں ہوسکتی۔ ان ممالک کو دوسروں اور خاص طور پر یہود و نصاری پر انحصار کرنے کی بجائے اپنی صفوں کو مستحکم اور مضبوط کرنے پر کام کرنا چاہئے۔ اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرتے ہوئے مخالفین پر اثر انداز ہوا جاسکتا ہے اور انہیں خوفزدہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ یہود و نصاری کبھی بھی مسلمانوں کے دوست نہیں ہوسکتے اور عرب ممالک ان ہی کو اپنا دوست سمجھ بیٹھے ہیں۔ انہیں اپنی اس خام خیالی سے باہر نکلنے کی ضرورت ہے اور مسلم وعرب ممالک کا اتحاد ناٹو کی طرز پر بنایا جانا چاہئے۔ انہیں اب اپنی حصار سے باہر نکلنے کی ضرورت ہے۔ اس خام خیالی کو ترک کردینے کی ضرورت ہے کہ مشکل وقت میں امریکہ ان کا محافظ ہوسکتا ہے۔ انہیں خود میں طاقت اور جذبہ پیدا کرنے کی ضرورت ہوگی اور جب تک دوسروں پر انحصار کیا جاتا رہے گا اس وقت تک دوسرے ان کا استحصال کرتے رہیں گے اور عرب ممالک مزید مجبور ہوتے چلے جائیں گے۔

روز نامہ "ممبئی رابطہ میں شائع ہونے والے مضامین ومراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات واعلانات

نوجوانوں کو سنجیدگی سے سوچنے اور غور وفکر کرنے کی ضرورت

موجودہ دور میں کچھ ایسے لوگ بھی سرگرم ہیں کہ جو جذباتی طور پر مسلم نوجوانوں کو گمراہی کے راستے پر لے جاتے ہیں اور جب جذباتوں میں اکر وہ کوئی ایسا کام کر دیتے ہیں تو پھر ان کی رہنمائی میں کوئی بھی ساتھ نہیں اتا کیونکہ تب تک بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔ ہم اس حقیقت کو کسی طرح بھی نظر انداز نہیں کر سکتے ہیں کہ موجودہ دور میں سیاست سے لے کر ماحول میں بھی کچھ ایسے لوگ ہیں کہ جو مسلم نوجوانوں کو جذباتی طور پر بھڑکانے کا کام کرتے ہیں اور جہاں پر نرمی سے بات ہونی چاہیے وہاں پر بھی وہ مسلم نوجوانوں میں غلط طریقے سے جوش پیدا کرتے ہیں اور ان کو گمراہ کرتے ہیں اور ان کو گمراہ بنا کر ان کا کافی نقصان بھی کر دیتے ہیں۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ایسے لوگ سیاست میں زیادہ ہیں اور دوسری جگہوں پر بھی ایسے لوگوں کی کچھ کمی نہیں ہے، یہ ایسا دور چل رہا ہے کہ اس میں مسلم نوجوانوں کو جذباتی نہیں بلکہ سمجھداری سے کام لینے کی ضرورت ہے تبھی وہ حالات کا بہتر طرح سے مقابلہ کر سکتے ہیں کیونکہ اگر وہ جذبات میں اکر جوشیلے انداز میں کوئی کام کریں گے تو اس کا نقصان بہت زیادہ ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے بھی مسلم نوجوانوں کو گمراہ کرنے کا کام کیا جاتا ہے اور ایسا اکثر دیکھنے میں اتا ہے کہ کچھ لوگوں کے بیان سوشل میڈیا پر دیکھ کر یا پڑھ کر مسلم نوجوان گمراہی کی طرف چلے جاتے ہیں، مسلم نوجوانوں کو سنجیدگی سے سوچنے اور غور وفکر کرنے کی ضرورت ہے کہ اپنے مستقبل کو روشن کرنے کے لیے اپنی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ان کو جذبات سے زیادہ قلم کی ضرورت ہے اور سمجھداری سے کام لینے کی ضرورت ہے ان کو روزگار سے لے کر تعلیم کے میدان میں خود کو ثابت کرنا ہوگا اور مضبوط ہونا ہوگا۔

مسلمانوں کا ایک طبقہ خامنہ ای کے جانے پر کیوں رنجیدہ؟

تمام پوسٹس اور ریلز دیکھ کر بے حد حیرت ہوتی ہے کہ ہمارے ملک کے لوگ حساسیت، جذبات اور وابستگی کی پیچیدگی کو سمجھ نہیں پا رہے۔ اُن کے لیے یہ سمجھنا مشکل ہو رہا ہے کہ مسلمانوں کا ایک طبقہ خامنہ ای صاحب کے جانے پر کیوں رنجیدہ ہے۔ اُن کے اس سطحی سوال کو سن کر اور پڑھ کر حیرت اور بڑھ جاتی ہے، کیونکہ جن عظیم کتابوں کا نعرہ وہ دن رات لگاتے ہیں، اگر واقعی اُن میں جھانکنے کی سنجیدہ کوشش کی ہوتی تو ایسے اُتھلے سوال نہ کرتے۔ اگر ایک بار بھی مہابھارت کے صفحات پلٹے ہوتے تو سمجھتے کہ اپنے گرو کا احترام کرنا ایک بات ہے، اُن کے لیے آنسو بہانا ایک بات ہے، اور میدانِ جنگ میں قوم اور سلطنت کے لیے وفاداری نبھانا دوسری بات۔ کُروکشیتر کی جنگ شروع ہونے سے پہلے دھرم راج باقاعدہ مخالف فریق میں گئے اور اپنے گروؤں کے قدم چھو کر واپس آئے تھے۔ گاندھاری نے بھی اپنے مخصوص انداز میں اُن گروؤں کیلیے احترام پیش کیا تھا جو دوسرے فریق میں کھڑے تھے۔ رشتوں کی پیچیدگی اور جذبات کے مختلف درجوں کی تصویر کشی کرنے والی اتنی عظیم کتاب کے وارث ہونے کے باوجود، جب بہت سے لوگوں کو مسلمانوں کو اپنے اعلیٰ ترین مذہبی پیشوا کی شہادت پر اظہارِ غم کرتے دیکھ کر تنگ نظر تبصرے کرتے پاتا ہوں تو حیرت ہوتی ہے۔ اگر اُنہیں اس غم کے اظہار کی وجہ سمجھ نہیں آ رہی تھی تو کم از کم تلاش ہی کر لیتے، سمجھنے میں آسانی ہو جاتی۔ مگر نہیں، تعصبات سے پرورش پانے والے لوگ سمجھنا ہی نہیں چاہتے۔ اُنہیں یہ سادہ سی بات بھی سمجھ نہیں آ رہی کہ خامنہ ای صاحب صرف ایران کے سربراہِ مملکت ہی نہیں تھے بلکہ شیعہ طبقے کے اعلیٰ ترین مذہبی پیشوا بھی تھے۔ قریب چار دہائیوں سے وہ دنیا بھر میں پھیلے اپنے ماننے والوں کو دین کی تعلیم اور رہنمائی فراہم کر رہے تھے۔ اپنی برادری میں اُنکا درجہ وہی ہے جو رومن کیتھولک میں پوپ کا اور ہندوؤں میں شنکراچاریہ کا ہوتا ہے۔ جسے بھی استاد اور شاگرد کی روایت کی معمولی سی سمجھ ہے وہ جانتا ہے کہ آیت اللہ کا شیعہ برادری میں کیا مقام ہوتا ہے۔ صرف یہی نہیں جیسے جاپان، چین اور کوریا میں آباد بدھ مت کے ماننے والوں کے لیے نیپال اور بھارت مقدس سرزمین ہیں کیونکہ وہاں بھگوان بدھ کی ولادت ہوئی اور انہوں نے اپنی تعلیمات وہیں پیش کیں؛ جیسے دنیا بھر کے عیسائیوں کے لیے یروشلم مقدس ہے۔ ویسے ہی دنیا بھر کے شیعہ مسلمانوں کیلیے ایران اہم ہے، کیونکہ وہاں امام علی کا روضہ ہے، جنہیں ۶۶۱ عیسوی میں شہید کیا گیا تھا۔ شیعہ مسلمانوں کے نزدیک مکہ اور مدینہ کے بعد یہ نہایت مقدس مقام شمار ہوتا ہے اور ہر سال لاکھوں زائرین وہاں حاضری دیتے ہیں۔

جنگ عین جالوت 25 رمضان 658 ہجری کو فلسطین کے مقام عین جالوت میں پیش آئی۔ یہ وہ تاریخی معرکہ تھا جس میں مصر کے مملوک سلطان سیف الدین قطز اور ان کے نامور سپہ سالار رکن الدین بیبرس نے منگولوں کے ناقابل شکست سمجھے جانے والے سیلاب کے آگے بند باندھ دیا۔ اس سے قبل 656 ہجری میں بغداد سقوط کا شکار ہو چکا تھا، خلافت عباسیہ کا چراغ گل ہو گیا تھا، اور منگول افواج شام تک پہنچ چکی تھیں۔ ہلاکو خان نے اپنی فوجیں آگے بڑھائیں اور اپنے جرنیل کتبغا کو شام و فلسطین پر قبضہ مستحکم کرنے کے لیے چھوڑ دیا، مگر مصر کی سرزمین پر قدم رکھنے سے پہلے ہی اسے فیصلہ کن مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔

رمضان المبارک فتوحات کا مہینہ ہے

ڈاکٹر سراج الدین ندوی

رمضان المبارک کا مہینہ محض عبادت و ریاضت کا موسم نہیں، یہ عزم و ہمت، ایثار و قربانی اور تاریخ ساز فیصلوں کا مہینہ ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں بندہ اپنے رب کے حضور جھکتا ہے، اپنے نفس کو مغلوب کرتا ہے، اپنی خواہشات کو لگام دیتا ہے، اور جب ایک فرد اپنے اندر یہ انقلاب برپا کر لیتا ہے تو پھر یہی کیفیت اجتماعی صورت اختیار کر کے تاریخ کا دھارا بدل دیتی ہے۔ اسلامی تاریخ میں کئی فتوحات ماہ مبارک سے وابستہ ہیں۔

ان فتوحات کے مختصر تعارف سے قبل یہ جان لینا ضروری ہے کہ اسلام میں فتوحات کا مقصد ریاست کی توسیع نہیں ہے۔ نہ ہی اس کے پیچھے مال غنیمت کا حصول یا انسانوں کو غلام بنانے کی ذہنیت کارفرما ہے۔ بلکہ اسلام میں مخالف ملک یا قوم کے خلاف جنگ چند ناگزیر صورتوں میں ہی کی جا سکتی ہے۔ مثلاً مخالفین خود میدان جنگ میں آ گئے ہوں اور اہل اسلام کے لیے اپنا دفاع کرنا مجبوری ہو، یا مخالفین نے اہل اسلام کے ساتھ کیے گئے معاہدوں کو پیشگی اطلاع کے بغیر توڑ دیا ہو، یا مخالفین نے اہل اسلام کی معاہد قوموں، ملکوں اور قبیلوں کے خلاف فوجی کارروائی کر دی ہو، یا مخالفین صریح ظلم و عدوان پر اتر آئے ہوں اور اپنی رعایا کے ساتھ ظالمانہ اور غیر عادلانہ رویہ اختیار کیے ہوئے ہوں۔ اس صورت میں انسانی جانوں کی حفاظت کے لیے اور ظالم کو ظلم سے روکنے کے لیے اسلامی مملکت جنگی کارروائی کا حق رکھتی ہے۔ واضح رہے کہ جنگ سے پہلے افہام و تفہیم کی جائے گی، جنگ کے بغیر مسئلہ کو حل کرنے کی ممکنہ تدابیر اختیار کی جائیں گی اس کے بعد بالفرض جنگ کرنی ہی پڑے تو اسلام کے قوانین جنگ کا خیال رکھتے ہوئے جنگ کی جائے گی۔ علامہ اقبالؒ نے کیا خوب ترجمانی فرمائی ہے:

شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن
نہ مال غنیمت نہ کشور کشائی

اسلام کے نظریہ جنگ کی ایک خاص بات یہ ہے کہ یہ جنگ چونکہ خالصتاً اللہ کے لیے کی جاتی ہے، اس لیے اس کی رضا اور خوشنودی ہی پیش نظر ہوتی ہے، فتح کے بعد جان و مال کو تہس نہس نہیں کیا جاتا، کھیتیوں کو آگ نہیں لگائی جاتی، خواتین کو بے آبرو نہیں کیا جاتا بلکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی تسبیح بیان کی جاتی ہے جس کا حکم دیا گیا ہے:

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ، وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ، فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا (النصر: 1-3)

"جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے، اور آپ لوگوں کو دیکھیں کہ وہ جوق در جوق اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں، تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجیے اور اس سے مغفرت طلب کیجیے، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔"

یہ نصرت اور فتح محض عسکری برتری کا نام نہیں، یہ اللہ کی تائید کا ظہور ہے۔ مگر یہ تائید یونہی نہیں آتی۔ اس کے لیے آزمائشوں کی گھاٹیوں سے گزرنا پڑتا ہے، صبر کی چٹانوں پر قدم جمانا پڑتا ہے، اور اضطراب کے عالم میں بھی امید کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا پڑتا۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ (البقرة: 214)

"پھر کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت کا داخلہ تمہیں مل جائے گا، حالانکہ ابھی تم پر وہ سب کچھ نہیں گزرا ہے، جو تم سے پہلے ایمان لانے والوں پر گزر چکا ہے؟ اُن پر سختیاں گزریں، مصیبتیں آئیں، ہلا مارے گئے، حتیٰ کہ وقت کا رسول اور اس کے ساتھی اہل ایمان چیخ اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی اُس وقت انہیں تسلی دی گئی کہ ہاں اللہ کی مدد قریب ہے۔"

غزوہ بدر: حق و باطل کے درمیان ماہ مبارک میں جو پہلا معرکہ واقع ہوا اسے ہم غزوہ بدر کے نام سے جانتے ہیں، یہ غزوہ 17 رمضان کو پیش آیا۔ اس جنگ میں مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی جب کہ ان کی تعداد 313 تھی اور دشمنوں کی تعداد ایک ہزار تھی، مسلمانوں کے پاس ہتھیار اور گھوڑے بھی بہت کم تھے۔ لیکن اللہ کی مدد، ایمان کی طاقت، نبی ﷺ کی محبت اور صحابہؓ کے بے مثال اتحاد نے اس جنگ میں دشمنوں کو بہت بری

شکست سے دوچار کیا۔ مسلمانوں کے کل 14 افراد شہید ہوئے۔ اس کے مقابلے میں قریش کے 70 آدمی مارے گئے۔ 70 سے زیادہ گرفتار ہوئے۔ اس جنگ کو قرآن میں فرقان کے نام سے تعبیر کیا گیا۔ ارشاد باری ہے:

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (الانفال 41)

"اور اگر تمہیں اللہ پر یقین ہے اور اس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے پر فرقان کے دن اتاری جس دن دونوں جماعتیں ملیں، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

17 رمضان المبارک 2ھ (17 مارچ 624ء) کو فجر کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جہاد کی تلقین کی۔ مسلمانوں کے لیے سخت آزمائش کا وقت تھا اس لیے کہ اپنے ہی بھائی بند سامنے کھڑے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ اپنے بیٹے عبد الرحمن سے اور حضرت حذیفہؓ کو اپنے باپ عتبہ سے مقابلہ کرنا تھا۔ صفیں درست ہو جانے کے بعد نبی اکرم ﷺ اللہ کے حضور سجدے میں گر گئے، اللہ کی تسبیح کے بعد آپؐ یوں گویا ہوئے۔ "اے اللہ! تو نے مجھ سے جو وعدہ فرمایا ہے، وہ پورا فرما۔ اے اللہ! اگر آج یہ مٹھی بھر لوگ ہلاک ہو گئے تو پھر قیامت تک تمام روئے زمین پر تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں رہے گا۔" (بخاری، مسلم، ترمذی، مسند امام احمد) دعا کے علاوہ نبی اکرم ﷺ نے دوران جنگ ایک مٹھی کنکر اٹھائی اور دشمن کے لشکر کی طرف پھینک دی، اس ریت کا ذرہ جس کافر پر بھی جا کر گرا وہ اس جنگ میں مارا گیا۔ سورہ انفال کی آیت 17 میں نبی اکرم ﷺ کے کنکر مارنے کے متعلق اللہ کا ارشاد ہے۔

"اور آپ نے (حقیقتاً وہ کنکر) نہیں پھینکی، جس وقت (بہ ظاہر) آپ نے (کنکر) پھینکی تھی، لیکن وہ (کنکر) اللہ تعالیٰ نے پھینکی۔" (الانفال: 17)

فتح مکہ: 8 ہجری کا رمضان المبارک اسلامی تاریخ کا وہ روشن باب ہے جب دس ہزار صحابہ کرامؓ کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ مکہ معظمہ کی طرف اس شان سے بڑھے کہ زمین پر وقار تھا اور آسمان پر نصرت کی بشارت۔ یہ پیش قدمی قریش کے حلیف بنو بکر کی طرف سے مسلمانوں کے حلیف بنو خزاعہ پر حملے اور صلح حدیبیہ کی عہد شکنی کے نتیجے میں ہوئی۔ آپ ﷺ نے غیر معمولی حکمت عملی اختیار کی، راستوں کو منظم کیا، لشکر کو چار حصوں میں تقسیم فرمایا تاکہ بلاضرورت خونریزی نہ ہو۔ مکہ کے قریب پہنچ کر عام اعلان کیا گیا کہ جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے، یا اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے، یا مسجد حرام میں پناہ لے لے وہ محفوظ ہے۔ یوں فاتح لشکر شہر میں داخل ہوا مگر تاریخ گواہ ہے کہ کہیں قتل و غارت کا بازار گرم نہ ہوا؛ یہ تلوار کی نہیں، کردار کی فتح تھی۔ جب اسلامی لشکر کے علم بردار حضرت سعد بن عبادہؓ نے جوش میں کہا: الْيَوْمُ يَوْمُ الْمَلْحَمَةِ (آج انتقام اور جنگ کا دن ہے) تو آپ ﷺ نے علم لے کر ان کے بیٹے حضرت قیس بن سعدؓ کے حوالہ کرتے ہوئے فرمایا: الْيَوْمُ يَوْمُ الْمَرْحَمَةِ (آج رحم کرنے کا دن ہے)

جب رسول اللہ ﷺ بیت اللہ میں داخل ہوئے تو عاجزی کا یہ عالم تھا کہ سر انور جھکا ہوا تھا، لبوں پر حمدِ الٰہی جاری تھی اور یہ اعلان بلند ہو رہا تھا: جاء الحق و زهق الباطل۔ کوہِ صفا پر کھڑے ہو کر آپ ﷺ نے قریش سے پوچھا کہ آج تم مجھ سے کیا توقع رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا: آپ کریم بھائی اور کریم بھائی کے بیٹے ہیں۔ تب وہ تاریخی اعلان ہوا: "لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ، فَاذْهَبُوا فَأَنْتُمُ الطُّلَقَاءُ"۔ (آج تم پر کوئی گرفت نہیں، جاؤ تم سب آزاد ہو) ہندہؓ اور دیگر وہ لوگ بھی جن کے دلوں میں کل تک عداوت تھی، آج ایمان کے نور سے منور ہو گئے۔ اس فتح نے عرب کی کایا پلٹ دی؛ دلوں کی کدورتیں مٹ گئیں، قبائل جوق در جوق اسلام میں داخل ہونے لگے، اور رمضان المبارک کی یہ ساعت تاریخ کے افق پر رحمت، عفو اور اخلاقی برتری کی عظیم مثال بن کر ہمیشہ کے لیے ثبت ہو گئی۔

اندلس کی فتح: فتح اندلس 92 ہجری میں عہدِ ولید بن عبدالملک میں پیش آئی، جب طارق بن زیاد رحمہ اللہ تقریباً بارہ ہزار کے لشکر کے ساتھ شمالی افریقہ سے روانہ ہو کر جبل الطارق کے مقام پر اترے۔ رمضان 92 ہجری میں وادی لکہ (معرکہ گواڈالیٹے) میں ویزیگوتھ بادشاہ رودریک کو فیصلہ کن شکست ہوئی، اور اسی معرکے نے اندلس میں اسلامی اقتدار کی بنیاد رکھ دی۔ اس کے بعد یکے بعد دیگرے اہم شہر فتح ہوتے گئے اور اسلامی لشکر تیزی سے اندرونِ ہسپانیہ تک پھیل گیا۔

اگلے برس 93 ہجری میں موسیٰ بن نصیر رحمہ اللہ مزید کمک کے ساتھ اندلس پہنچے اور فتوحات کا دائرہ وسیع ہوا، یہاں تک کہ قرطبہ، طلیطلہ اور دیگر بڑے مراکز اسلامی اقتدار میں آ گئے۔ یوں چند ہی برسوں میں اندلس اسلامی ریاست کا حصہ بن گیا اور یورپ میں ایک نئی تہذیبی، علمی اور سیاسی تاریخ کا آغاز ہوا، جس کے اثرات صدیوں تک قائم رہے۔

جنگ عین جالوت اور منگولوں کی شکست: جنگ عین جالوت 25 رمضان 658 ہجری کو فلسطین کے مقام عین جالوت میں پیش آئی۔ یہ وہ تاریخی معرکہ تھا جس میں مصر کے مملوک سلطان سیف الدین قطز اور ان کے نامور سپہ سالار رکن الدین بیبرس نے منگولوں کے ناقابل شکست سمجھے جانے والے سیلاب کے آگے بند باندھ دیا۔ اس سے قبل 656 ہجری میں بغداد سقوط کا شکار ہو چکا تھا، خلافت عباسیہ کا چراغ گل ہو گیا تھا، اور منگول افواج شام تک پہنچ چکی تھیں۔ ہلاکو خان نے اپنی فوجیں آگے بڑھائیں اور اپنے جرنیل کتبغا کو شام و فلسطین پر قبضہ مستحکم کرنے کے لیے چھوڑ دیا، مگر مصر کی سرزمین پر قدم رکھنے سے پہلے ہی اسے فیصلہ کن مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔

سلطان قطز نے غیر معمولی جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے لشکر کو منظم کیا، عوام کو جہاد کے لیے ابھارا اور خود میدان میں اترے۔ جنگ کے دوران ایک مرحلے پر مسلمان فوج کچھ دباؤ میں آئی تو قطز نے خود زرہ اتار کر للکارا: وااسلاماہ! اس ولولہ انگیز نعرے نے سپاہ میں نئی روح پھونک دی۔ بیبرس کی جنگی حکمت عملی (ظاہری پسپائی اختیار کرنا اور پھر اچانک پلٹ کر حملہ کرنا) فیصلہ کن ثابت ہوئی۔ کتبغا مارا گیا اور منگول فوج کو پہلی بڑی شکست ہوئی۔ اس فتح نے نہ صرف مصر بلکہ پورے عالم اسلام کو منگول تباہی سے بچایا، اور تاریخ کا دھارا بدل دیا۔

فتح عموریہ (223 ہجری)

عباسی خلیفہ المعتصم باللہ نے رومی سلطنت کے خلاف عظیم مہم چلائی۔ رمضان 223 ہجری میں شہر عموریہ فتح ہوا۔ یہ معرکہ سیاسی و عسکری اعتبار سے نہایت اہم تھا اور اس نے بازنطینی قوت کو بڑا دھچکا پہنچایا۔

بعض مراحل فتوحات سندھ (93 ہجری)

محمد بن قاسم کی مہم کے بعض اہم واقعات رمضان کے مہینے میں پیش آئے، اگرچہ مکمل فتح ایک طویل سلسلے کا نتیجہ تھی۔

سقوط انطاکیہ (666 ہجری)

مملوک سلطان الظاہر بیبرس کے عہد میں صلیبیوں کے مضبوط مرکز انطاکیہ پر قبضہ رمضان میں مکمل ہوا، جو شام کے محاذ پر ایک بڑی پیش رفت تھی۔

نفس پر فتح: اسلام جس فتح کو سب سے بڑی فتح قرار دیتا ہے وہ انسان کی اپنے نفس پر فتح ہے۔ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ، فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ، قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ، وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا (الشمس 7 تا 10) "اور (قسم) نفس کی اور اس ذات کی جس نے اسے درست بنایا۔ پھر اسے اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری سمجھا دی۔ یقیناً کامیاب ہوا وہ جس نے اس (نفس) کو پاک کیا۔ اور یقیناً نامراد ہوا وہ جس نے اسے دبا دیا" رمضان المبارک درحقیقت نفس پر فتح پانے کا مہینہ ہے۔ یہ وہ مقدس زمانہ ہے جس میں انسان اپنی خواہشات، عادات اور باطنی کمزوریوں کے مقابل صف آرا ہوتا ہے۔ قرآن مجید اعلان کرتا ہے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (البقرة: 183) یعنی روزے کا مقصد تقویٰ کا حصول ہے، اور تقویٰ دراصل نفس کی سرکشی کو قابو میں لا کر دل کو اللہ کی اطاعت کے تابع کرنے کا نام ہے۔ روزہ انسان کو حلال چیزوں سے بھی ایک مقررہ وقت تک روک کر یہ سبق دیتا ہے کہ جب حلال خواہش کو اللہ کے حکم پر چھوڑا جا سکتا ہے تو حرام کو چھوڑنا کیوں ممکن نہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: الصیام جنة (بخاری، مسلم) یعنی روزہ ڈھال ہے؛ اور ایک روایت میں ہے: من لم يدع قول الزور والعمل به فليس لله حاجة في أن يدع طعامه وشرابه (بخاری) کہ جو شخص جھوٹ اور برے عمل کو نہ چھوڑے اس کے بھوکے پیاسے رہنے کی اللہ کو کوئی حاجت نہیں۔ یوں رمضان محض بھوک و پیاس کا نام نہیں بلکہ زبان، نگاہ، دل اور ارادے کی اصلاح کا مہینہ ہے، یہ باطن کی جنگ میں فتح کا موسم ہے، جہاں انسان اپنے نفس کو مغلوب کر کے اپنے رب کے قریب ہو جاتا ہے۔

کلید فتح: اسلامی تاریخ کی عظیم فتوحات خواہ وہ بدر کی فیصلہ کن گھڑی ہو، مکہ کی پر امن فتح ہو، اندلس میں پیش قدمی ہو یا عین جالوت میں منگولوں کے سیلاب کے سامنے بند باندھ دینا ان سب کی اصل کلید تلوار نہیں بلکہ قرآن مجید تھا۔ قرآن نے پہلے دلوں کو فتح کیا، پھر میدانوں کو؛ پہلے کردار کو بدلا، پھر تاریخ کا رخ موڑا۔ یہی وہ کتاب ہے جس نے منتشر قبائل کو اُمت بنایا، خوف زدہ دلوں میں یقین پیدا کیا اور کم وسائل رکھنے والوں کو بلند حوصلہ عطا کیا۔ قرآن نے سکھایا کہ فتح کا سرچشمہ تعداد یا سامان نہیں بلکہ ایمان، تقویٰ اور اطاعت ہے۔ اس نے مجاہد کو یہ شعور دیا کہ وہ زمین کے لیے نہیں بلکہ حق کے قیام کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔ اگر وہ اللہ سے جڑ جائے تو حالات اس کے تابع ہو جاتے ہیں۔ اسی کتاب نے صبر کو قوت، اخلاص کو حکمت اور عدل کو اقتدار کی بنیاد بنایا۔ یوں کہا جا سکتا ہے کہ اسلامی فتوحات کی اصل طاقت عسکری تدبیر نہیں بلکہ قرآنی تربیت تھی؛ جب تک قرآن دلوں میں زندہ رہا، تاریخ میں عزت اور غلبہ ساتھ رہا۔

دستور ہند میں مذہبی آزادی الہ آباد ہائیکورٹ، کیرالا ہائیکورٹ کا تاریخی فیصلہ

ڈاکٹر محمد سراج الرحمن

ہندوستان کی عدلیہ پر آج ہم انصاف کی امید رکھتے ہیں، یہ سیکولر ملک جس کی بنیاد پر عظیم جمہوریہ ہندوستان قائم ہوا، قائم ہے اور انشاء اللہ قائم رہے گا۔ الہ آباد ہائیکورٹ کا فیصلہ اس کی زندہ مثال ہے ہم نے مسلسل اتر پردیش کے مدارس، دینی مراکز حتی کہ خانگی شخصی جائیدادیں، مذہبی آزادی، نمازوں پر پابندی، اپنے خانگی جائیدادوں میں بلکہ خانگی ملکیت میں مذہبی اجتماعات (Prayers) کرنے بھی مقامی نظم و نسق کی مداخلت، حکومت کی طرف سے رکاوٹ، بریلی کی ایک خانگی جائیداد میں نماز ادا کرنے پر گرفتاریاں جیسے واقعات، شاپنگ سنٹر پر مذہبی عبادات پر رکاوٹ اور بعض شرپسندوں کی طرف سے بوال کھڑا کیا جاتا رہا جس کی خبریں ہم نے مسلسل اخبارات، میڈیا میں سنتے دیکھتے رہے ہیں۔

اسی طرح کی ایک اپیل GOSPEL میٹنگ کی جانب سے الہ آباد ہائیکورٹ میں رٹ پٹیشن داخل کرتے ہوئے استدلال کیا کہ میرے اپنے خانگی ملکیت میں مذہبی اجتماع منعقد کرنا چاہتا ہوں جس کیلئے میں مقامی پولیس، اڈمنسٹریشن سے رجوع ہو کر اجازت طلب کر رہا ہوں لیکن میری درخواست کو پس پشت ڈالا جا کر ٹال مٹول کیا جا رہا ہے، مسلسل درخواست پر خاطر خواہ جواب حاصل نہ کر سکا جس پر الہ آباد ہائیکورٹ سے جسٹس آنریبل اتل سریدھرن، آنریبل جسٹس سدھارت نندن نے اس کیس کی سنوائی کرتے ہوئے 27 جنوری 2026ء کو مدبرانہ تاریخی فیصلہ سناتے ہوئے کیس کی یکسوئی کرتے ہوئے سارے ہندوستان بھر کے مدبرانہ شہریوں کے اضطراب کو سکون میں تبدیل کر دیا۔ چونکہ یہ عدالتی فیصلہ صرف الہ آباد یا اتر پردیش کی ریاست تک محدود نہیں ہوتا، یہ فیصلہ یہ Verdict کی مثال سارے بھارت کی عدلیہ پر لاگو کیا جا سکتا ہے۔ ہر شہری اس سے مستفید اور مثال لے سکتا ہے۔ معزز عدالت نے یہ واضح کیا ہے کہ خانگی ملکیت یا جائیداد، مکان ہو یا پھر کوئی شخصی جگہ پر مذہبی رسومات کی ادائیگی، مذہبی اجتماع، دھارمک سبھا (Religious Congregation) کیلئے کوئی سرکاری اجازت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ آئین ہند 25 کے تحت ہر شہری کا بنیادی حق یا اس کی مذہبی آزادی ہے جسے وہ بلا جھجک، بلا عذر و حیلہ اپنا سکتا ہے، اسے کسی بھی شخص کی مداخلت، زور یا زبردستی برداشت نہیں اور قابل گرفت ہوگی۔ معزز جج صاحبان نے یہ بھی وضاحت کی کہ ان اجتماعات میں کسی شر کا خوف نہیں ہوتا اور کسی دوسرے کی دلآزاری نہ ہو، فیصلہ میں بتایا گیا کہ عوامی مقامات، سڑکوں، پارک یا سرکاری املاک پر اجتماعی، جلسہ جلوسوں کیلئے قبل از وقت اجازت حاصل کر لی جائے، فیصلہ صادر کر دیا گیا۔ (WRIT-C.No. of 1997 2026)۔ ہم ہندوستانی آئین کے آرٹیکل (دستور) 19 کے تحت بھی ہمیں پوری اجازت ہے کہ بلا رکاوٹ، بلا جبر و زور کے ہماری مرضی کے مطابق مذہبی طریقہ، راستہ رواداری اختیار کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی جبراً اس راہ میں مداخلت کرے گا یہ جرم اور گرفت کا باعث بنے گا۔

کیرالا ہائیکورٹ کا فیصلہ: ایڈوکیٹ قاضی محمد رضوان (گنٹور) کے مطابق کیرالا کی ایک مندر میں کرسچین پاسٹرس کو مذہبی تقریب میں دعوت دی گئی جس پر ہندو تنظیم نے کیرالا ہائیکورٹ میں رٹ اپیل داخل کرتے ہوئے کہا کہ ہماری مذہبی عبادت گاہ (مندر) میں بلایا گیا لہذا یہ ہندو قانون کی خلاف ورزی ہے اس کو روکا جائے۔ عدالت ہائیکورٹ نے فیصلہ دیا کسی بھی مذہبی تقریب میں دوسرے مذہبی رہنماؤں کو مدعو کیا جانا یہ دستور ہند کے قانون کے مطابق جائز ہے، یہ خلاف قانون نہیں ہے، اپیل مسترد کر دی گئی۔ اسی طرح سری سیلم پہاڑ پر ایک ہندو مذہبی مندر ہے، اس روڈ پر چلنے والی آر ٹی سی بس کے ڈرائیور اپنے مذہبی شناخت، لباس میں (داڑھی، ٹوپی پہنے) مسلم ڈرائیور سے وہاں موجود پولیس اہلکار سیکیورٹی نے کہا کہ پہاڑ پر مندر میں اس لباس سے نہیں جا سکتے۔ لہذا ٹوپی نکالنے کہا گیا جس پر ڈرائیور نے ٹوپی نکالنے سے انکار کر دیا۔ سلام ہے اس کی ایمانی حرارت کو۔

یہ متعدد قابل تعریف عدالتی فیصلے ہر امام، معلم، موذن، مدارس کے خانخواہوں کے مساجد، دینی مراکز کے ذمہ داروں کو جاننا عام کرنا ضروری ہے۔ یہ ہندوستانی عدلیہ کا فیصلہ قابل تعریف، قابل رشک اور ہماری عدلیہ پر یقین کو بڑھاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مساجد، مدارس، دینی مراکز کی حفاظت فرمائے۔ (آمین)۔

غزل

شاعروں کے والہانہ زمزموں کی آبرو
دانش و حکمت کی راہوں کو سجاتا ہے قلم
اہل دل، اہلِ سخن، اہلِ نظر، اہلِ وفا
ان کے خد و خال کا نقشہ جماتا ہے قلم
برق بن کر ٹوٹتا ہے خرمن اغیار پر
دوستوں کے نام کا ڈنکا بجاتا ہے قلم
ہم نے اس کی معرفت دیکھا ہے عرش و فرش کو
آسمانوں کو زمینوں سے ملاتا ہے قلم
زندۂ جاوید ہوجاتے ہیں اس سے معرکے
حشر کے آثار قوموں میں اٹھاتا ہے قلم
کانپتے ہیں اس کی ہیبت سے سلاطین، زمن
دبدبہ فرما رواوں پر بٹھاتا ہے قلم
حافظ و خیام و سعدی غالب و اقبال و میر
ماضی مرحوم میں ان سے ملاتا ہے قلم
شہسواروں کے جلو میں، ہفت میں افلاک پر
سربکف اسلاف کے پرچم اڑاتا ہے قلم
کیسی کیسی منزلوں میں رہنما اس کے نقوش
کیسے کیسے معرکوں میں دندناتا ہے قلم
شاعری میں اس سے قائم ہے خم گیسو کی آب
نثر میں اعجاز کے تیور دکھاتا ہے قلم
قطع کرنی پڑتی ہیں فکر و نظر کی وادیاں
تب کہیں شورش مرے قابو میں آتا ہے قلم

شورش کاشمیری

قلم کی طاقت اور اس کی تاثیر!

محمد قمر الزماں ندوی۔۔

یہ حقیقت ہے کہ قلم کی طاقت اور تحریر کی قوت تقریر سے بھی زیادہ ہے، نیز اس کا نفع بھی عام اور دیر پا ہے۔ کیونکہ تقریر و خطاب یہ فضاء بسیط میں معلق ہو جاتا ہے، لیکن تحریر تا دیر محفوظ رہتی ہے، اس لئے اس کا نفع تحریر کے باقی رہنے تک باقی رہتا ہے۔ جس کو یہ طاقت اور ملکہ حاصل ہو جائے، وہ بڑا خوش نصیب اور سعادت مند انسان ہے، شرط یہ ہے کہ وہ اس کے ذریعہ نفع رسانی کا کام کرے، اپنی تحریری صلاحیت سے امت کو بھرپور نفع پہنچائے، قلم کو ہمیشہ ایک امانت اور تحریری صلاحیت کو ایک فرض سمجھ کر حالات کے رخ کو صحیح سمت موڑنے کی کوشش کرے۔ لیکن افسوس کہ بہت سے لوگ قلم کا غلط استعمال کرتے ہیں، اپنی تحریروں کو ثمن بخس دراھم معدود ※ یعنی چند کوڑی کے بھاؤ میں بیچ دیتے ہیں اور اس کے بدلہ کچھ دنیاوی منافع حاصل کرتے ہیں، باطل طاقتوں کو اپنی طرف سے قوت فراہم کرتے ہیں، ان کی تائید کرتے ہیں، ان کی فکر کے مطابق قلم استعمال کرتے ہیں۔ ایسے لوگ مجرم اور خدا کی نظر میں مبغوض ہیں۔ قلم ایک امانت ہے، اس کا استعمال صحیح اور مناسب چیزوں کے لیے ہونا چاہیے اور کبھی اس کا سودا نہیں کرنا چاہیے، بقول شخصے قلم فروشی عصمت فروشی سے کسی طرح کم نہیں۔۔۔۔۔

قلم کی طاقت اور اس کی تاثیر کا دنیا نے اعتراف کیا ہے، اس کے ذریعے انسانوں نے تخت و تاج کو پلٹا ہے، قیادت و زعامت سنبھالا ہے، حکومت و اقتدار اور سلطنت و ریاست کو حاصل کیا ہے، مخالف طاقتوں کو زیر وزبر کیا ہے، غلامی کو آزادی میں بدلا ہے، مظلوموں اور فریاد رسوں کو حقوق و انصاف دلایا ہے، بے راہ اور گمراہ کو راہ حق کی راہ نمائی کی ہے اور شر و رفتن کے ماحول کو خیر و نیکی کے ماحول میں بدلا ہے۔ یقیناً قلم علم و آگہی کا ذریعہ اور وسیلہ ہے، اس کی شہادت خود قرآن پاک نے دی ہے، بلکہ رب کائنات نے قلم کی قسم کھا کر اس کی عظمت و اہمیت کو لازوال کر دیا ہے۔ ،،ن والقلم وما یسطرون،، اہل عرب کہتے ہیں کہ،، عقول الرجال فی اطراف اقلامها،، یعنی نوک قلم ہی لوگوں کی عقلوں کا پتہ دیتی ہے۔ اور یہ کہ۔،، في القلم حكمتان، بلاغة المنطق، و جلالة الصمت ،، یعنی قلم کی دو حکیمانہ شانیں ہیں، ایک تعبیر کی بلاغت، دوسری طرف خاموشی کا وقار۔ چنانچہ بظاہر خاموش رہ کر ہی قلم بلاغت کے موتی بکھیرتا اور فصاحت کے جادو جگاتا ہے۔ قلم کا استعمال آسمان پر بھی ہوتا ہے اور زمین میں بھی، بلکہ زمین میں جو کچھ ہوتا ہے اس کی منصوبہ بندی بھی آسمان میں ہی ہوتی ہے۔ انسان کی ہدایت کو کاغذ و قلم سے جوڑنے کے لیے، سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی طرف سے، اقرا و ربک الاکرم الذی علم بالقلم علم الانسان مالم یعلم،، کا حکم ہوا، یعنی پڑھو تمہارا رب بڑا کریم ہے، جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا۔ اس امت کے لیے تعلیم بالقلم اللہ کی جانب سے ایک عظیم نعمت اور احسان ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے انبیاء کرام نے جو تعلیم دی وہ زبانی تھی، جس کو محفوظ رکھنا مشکل تھا، اس لیے وہ تعلیم دیر پا نہیں رہ پاتی، بہت جلد منحرف ہو جاتی، یا اس پر نسیان کا پردہ پڑ جاتا۔ اللہ تعالیٰ نے دین کو محفوظ رکھنے کے لیے قلم اور تحریر کا طریقہ سکھایا۔ ایک صاحب قلم کی یہ ذمہ داری بھی ہے کہ وہ اپنی تحریروں میں اعتدال، توازن، وسطیت اور عدل و انصاف کا دامن نہ چھوڑے، افراط و تفریط کی راہ اختیار نہ کرے، کسی قوم اور جماعت سے دشمنی ان کو انصاف اور راہ اعتدال سے نہ ہٹنے دے، ہر حال میں عدل و انصاف سے کام لے۔ تعمیری ادب میں قلم کی شان اور بان اور نکھر جاتی ہے اور قلم کے نقوش میں اگر خون جگر بھی شامل ہو تو وہ دو آتشہ بن جاتے ہیں، جو لوگ ادب برائے زندگی کے حامل اور قائل ہوتے ہیں، تعمیری اور فکری ادب کے لیے کام کرتے ہیں، ان کی تحریروں میں تاثیر کشش اور نافعیت زیادہ پائی جاتی ہے۔ لیکن افسوس کہ دنیا کے ادیبوں، شاعروں اور قلمکاروں میں کم لوگ ہیں، جو قلم کی حقیقت اور عظمت کا صحیح ادراک کر سکے، ورنہ زیادہ تر وہ لوگ ہیں جو زبان و قلم دونوں کے صحیح استعمال سے محروم رہے، وہ ادیب کہلانے کے باوجود علم و ادب کی بیخ کنی کرتے رہے اور قلم رکھتے ہوئے بھی قلم کی حرمت کو انہوں نے پامال کیا، بلکہ روشن خیالی اور ترقی پسندی کے نام پر اباحیت کو فروغ دیا، معاشرے کو خراب کیا، اخلاقی انارکی کو ہوا دی، اور اپنے قلم کی ریزش کا انبار نسل انسانی کے ایمان و عقیدے کو خراب کرنے، اخلاقی قدروں کو تاراج کرنے، ہوا و ہوس کو فروغ دینے اور سماج و سوسائٹی میں برائی اور اخلاقی گراوٹ کا ناسور پھیلانے کے لیے چھوڑ گئے، بعض نے خاموشی کے ساتھ ترقی اور اباحیت پسند ادب و شاعری کے عنوان سے پڑھے جانے والے لٹریچر کو مسموم کیا۔ لیکن ایسے ادیبوں شاعروں اور قلم کاروں کی فہرست بھی کم طویل نہیں جنہوں نے قدرت کے عطا کردہ بیان و تعبیر کی صلاحیت کی قدر کی اور قلم و قرطاس کے استعمال کا حق ادا کیا، دنیا و آخرت میں سرخ ہوئے، نیک نامی اور شہرت بھی ملی، دین کی ترجمانی کی اور ملت کی آبیاری کی۔ زبان و ادب کے شہسوار اور مشہور صاحب قرطاس و قلم علامہ شورش کاشمیری مرحوم نے قلم کی اسی طاقت اور تاثیر کو کچھ یوں اپنی شاعری میں بیان کیا ہے:

ہندوستان کی وائٹ کالر جاب مارکیٹ میں ۱۲ رفیصد کا اضافہ

نئی دہلی: ہندوستان کی وائٹ کالر جاب مارکیٹ نے حالیہ برسوں میں فروری میں اپنی مضبوط ترین کارکردگی کا مشاہدہ کیا، جس میں سال بہ سال 12 فیصد کا اضافہ ہوا جو ایک سال پہلے کی مدت (فروری 2025) کے 890,2 سے بڑھ کر 233,3 ہو گیا۔ نوکری جاب اسپیک انڈیکس کے مرتب کردہ اعداد و شمار کے مطابق، جنوری سے فروری تک ماہ بہ ماہ اضافہ 23 فیصد رہا، جو کہ دو مہینوں کے درمیان دیکھنے میں آنے والے عام 13-16 فیصد اضافے سے زیادہ ہے۔ تازہ ترین ملازمت (0-3 سال کا تجربہ) میں 17 فیصد سالانہ اضافہ ہوا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 20+ LPA سیلری بینڈ میں کرداروں کی مانگ میں 23 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ شعبے کے لحاظ سے، انشورنس 28 فیصد کی ترقی کے ساتھ، اس کے بعد بی پی او/آئی ٹی ای ایس 22 فیصد، رئیل اسٹیٹ 19 فیصد، مہمان نوازی، ٹریول 15 فیصد اور خوردہ 14 فیصد۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ گزشتہ سہ ماہیوں میں مستحکم رہنے کے بعد آئی ٹی سیکٹر میں 6 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ AI/ML رولز میں سال بہ سال 49 فیصد اضافہ ہوا۔ آئی ٹی کے اندر، 20 ایل پی اے سے کم تنخواہ والے بینڈ میں بھرتی فلیٹ رہی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 20+ LPA بینڈ میں رولز میں 19 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ 50+ LPA رولز میں 45 فیصد اضافہ ہوا۔ اس مدت کے دوران، آئی ٹی کے شعبے میں نئے بھرتیوں میں 8 فیصد اضافہ ہوا۔ ہندوستانی ملٹی نیشنل کمپنیوں نے ملازمت میں 55 فیصد سالانہ اضافہ ریکارڈ کیا، جب کہ آئی ٹی کے اندر AI/ML کی بھرتی میں 40 فیصد اضافہ ہوا۔ مجموعی طور پر نئی بھرتی کی ترقی کی قیادت غیر آئی ٹی سیکٹرز نے کی۔ ڈاکٹر پون گوئل، چیف بزنس آفیسر، نوکری کے مطابق، ماہانہ 23 فیصد اضافہ IT کی بامعنی بحالی اور ہندوستانی ملٹی نیشنل کمپنیوں کی مضبوط سرمایہ کاری کی عکاسی کرتا ہے۔ گوئل نے کہا،" نئے مالی سال کی طرف جانے والی بنیادی رفتار حقیقی طور پر ٹھوس لگ رہی ہے۔

ممبئی رابطہ MUMBAIRAABTA

صحت کی دیکھ بھال کا شعبہ نئی ٹیکنالوجیز اور مصنوعی ذہانت کی

آمد کے ساتھ ایک انقلابی تبدیلی سے گزر رہا ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی: مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس اور ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج ملک بھر سے 26 نوجوان طبی پیشہ ور افراد کو ایوارڈ پیش کیے، جنہوں نے مختلف خصوصیات جیسے آنکولوجی، پیڈیاٹرکس، اینڈومیرینکس، اینڈومیرینکس وغیرہ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ اس تقریب کا انعقاد کرنے والے میڈیا ہاؤس کی تعریف کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ایسے ڈاکٹروں کو ایوارڈ دینے کے فیصلے کی تعریف کی جو ابھی اپنے کیریئر کے ابتدائی مرحلے میں داخل ہو رہے تھے اور اس مرحلے پر ایک ایوارڈ کا مطلب کیریئر کے بعد کے مرحلے میں ملنے والے ایوارڈ کے مقابلے میں ان کے لیے ایک بہت بڑی پہچان کے ساتھ ساتھ حوصلہ افزائی بھی ہے۔ وزیر نے کہا کہ نوجوان ڈاکٹروں کو ان کے کیریئر کے ابتدائی مرحلے میں پہچاننا ملک میں صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کے مستقبل کو مضبوط بنانے کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ طبی پیشہ ور افراد کی ان کے ابتدائی سالوں کے دوران حوصلہ افزائی کرنا انہیں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے اور تیزی سے ترقی پذیر طبی منظر نامے میں اپنے علم کو مسلسل اپ گریڈ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ کنکلیو سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ تقریب میں پیش کیے گئے بہت سے اعزازات نوجوان ڈاکٹروں کو ان کے کیریئر کے اختتام پر صرف سینئر پیشہ ور افراد کو دیئے گئے تھے۔ ایوارڈز کا تذکرہ کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ ٹیلنٹ کو جلد پہچاننا نہ صرف اعتماد کو بڑھاتا ہے بلکہ نوجوان طبی پیشہ ور افراد کو زیادہ عزم کے ساتھ معاشرے میں اپنا حصہ ڈالتے رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے طبی مشق کی بدلتی ہوئی نوعیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ صحت کی دیکھ بھال کا شعبہ نئی ٹیکنالوجیز اور مصنوعی ذہانت کی آمد کے ساتھ ایک انقلابی تبدیلی سے گزر رہا ہے۔ اگرچہ ٹیکنالوجی نے تشخیص اور علاج میں نمایاں بہتری لائی ہے، انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر کا کردار ناقابل تلافی ہے کیونکہ تجربہ اور طبی بصیرت مریض کی دیکھ بھال میں اہم کردار ادا کرتی رہتی ہے۔ طبی سائنس میں کئی دہائیوں کی پیشرفت کے مشاہدے سے اپنے نقطہ نظر کا اشتراک کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے یاد کیا کہ کس طرح طبی تعلیم پہلے کچھ بیماریوں کا گہرائی سے مطالعہ کرنے کے ارد گرد گھومتی تھی، جیسے سیفیلس یا ذیابیطس، طب کے پورے شعبے کو سمجھنے کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ آج، طب کا دائرہ بہت زیادہ وسیع ہو گیا ہے اور متعدد مہارتوں اور علاج کے نئے طریقوں کے ابھرتے ہوئے، اور ساتھ ہی، مصنوعی ذہانت روایتی سیکھنے کے کام کو سنبھالنے کی طرف مائل ہے۔ وزیر نے کہا کہ تکنیکی ترقی، ابھرتی ہوئی بیماریوں اور صحت کی دیکھ بھال کی بدلتی ضروریات کے امتزاج نے اس شعبے کو پہلے سے زیادہ پیچیدہ بنا دیا ہے۔ ایسے میں تیزی سے ابھرتے ہوئے آپشنز اور ٹیکنالوجیز کے ساتھ ہر نوجوان میڈیکو کو طبی مہارت کے مخصوص شعبے پر توجہ مرکوز کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور خود کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کرتے رہنا چاہیے، انھوں نے کہا کہ انھوں نے نوجوان ڈاکٹروں کو مشورہ دیا کہ وہ طبی مہارت کے ایک مخصوص شعبے پر توجہ دیں اور خود کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کرتے رہیں، کیونکہ طبی شعبے میں علم تیزی سے ترقی کرتا ہے۔

آسٹریلیا۔ بھارت تعلقات پر تبادلہ خیال

نئی دہلی: مشترکہ جمہوری اقدار، ثقافتی تعلقات، اور اقتصادی روابط کے ساتھ عالمی اور ایشیائی اثر و رسوخ کے طور پر ان کے کردار پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، آسٹریلیا اور ہندوستان کے درمیان اہم دوطرفہ تعلقات پر بات چیت کی جائے گی۔ اے آئی آئی وی VIC کی میزبانی میں ہونے والے اس پروگرام میں ممتاز مقررین پروفیسر ابیتابھ مٹو اور لیز اسنگھ شامل ہوں گے۔ جو بدلتے ہوئے عالمی نظام کے اندر آسٹریلیا۔ بھارت تعلقات کی طاقتوں اور کمزوریوں کو تلاش کرے گی۔ پروفیسر ابیتابھ مٹو، جواہر لال نہرو یونیورسٹی میں انٹرنیشنل اسٹڈیز کے ڈین اور آسٹریلیا انڈیا انسٹی ٹیوٹ کے سابق بانی ڈائریکٹر، بین الاقوامی تعلقات اور عوامی خدمات میں وسیع تجربہ لاتے ہیں، بشمول پدم شری حاصل کرنا۔ محترم آسٹریلیا انڈیا انسٹی ٹیوٹ کی سابقہ آسٹریلوی سینیٹر اور سی ای او لیز اسنگھ FAIIA کو آسٹریلیا-انڈیا مصروفیات کو مضبوط بنانے میں ان کے تعاون کے لیے فیلو ایوارڈ سے نوازا جائے گا، جو اس سے قبل پرواسی بھارتیہ سمان حاصل کر چکی ہیں۔

ہندوستان: ۲۰۲۶ء میں تنخواہوں میں ۱۰؍فیصد اضافہ متوقع

ہندوستان میں ملازمتوں اور تنخواہوں کا منظرنامہ تیزی سے مہارت پر مبنی اجرت کے ماڈل کی طرف بڑھ رہا ہے۔ تازہ رپورٹ کے مطابق ۲۰۲۶ء میں پیشہ ور افراد کی تنخواہوں میں اوسطاً ۶؍ سے ۱۰؍فیصد اضافہ متوقع ہے، جبکہ مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور الیکٹرک وہیکل جیسے شعبوں میں تنخواہوں میں اس سے زیادہ اضافہ دیکھا جا سکتا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہنر کی کمی اور تیز رفتار تکنیکی تبدیلیاں لیبر مارکیٹ کو نئی شکل دے رہی ہیں۔ بھرتی اور ٹیلنٹ سروس کمپنی اڈیکو انڈیا کی رپورٹ ''سیلری گائیڈ ۲۰۲۶ء'' کے مطابق اس سال زیادہ تر شعبوں میں تنخواہوں میں ۶؍ سے ۱۰؍فیصد اضافہ متوقع ہے۔ ہائی ڈیمانڈ شعبوں میں اضافہ ۱۰؍فیصد سے زیادہ ہوسکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق تنخواہوں میں اضافہ اب مہارت اور ٹیکنالوجی کی مہارت سے زیادہ جڑا ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق کئی ٹیکنالوجی شعبوں میں ہنرمند افراد کی طلب بہت زیادہ ہے۔ اہم شعبے ہیں: مصنوعی ذہانت (AI)، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، الیکٹرک وہیکلز (EV)، ڈیٹا سائنس، اور سائبر سیکوریٹی۔ ان شعبوں میں ماہرین کو ۱۰؍فیصد سے زیادہ تنخواہ اضافہ مل سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اگلے چند برسوں میں درج ذیل مہارتیں سب سے زیادہ اہم ہوں گی: قیادت اور مینجمنٹ اسکلز، اے آئی اور مشین لرننگ، اور پروجیکٹ مینجمنٹ۔ یہ رجحان اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کمپنیاں ٹیکنالوجی اور قیادت دونوں صلاحیتوں والے پیشہ ور افراد کو ترجیح دے رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق لیبر مارکیٹ میں سرگرمی بھی بڑھ رہی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق ۴۲؍فیصد پیشہ ور افراد نئی ملازمتوں کی تلاش میں ہیں۔ ۴۷؍افراد پیشکشوں کے لیے دستیاب ہیں مگر فعال طور پر ملازمت تلاش نہیں کر رہے ہیں۔ یہ رجحان ظاہر کرتا ہے کہ ملازمین بہتر مواقع کے لیے تیار ہیں۔ کلینیکل ریسرچ اور ریگولیٹری امور میں ملازمت تبدیل کرنے پر ۲۰؍ سے ۳۵؍فیصد تنخواہ اضافہ ممکن۔ فن ٹیک اور ڈیٹا فنانس میں ماہرین کو ۳۰؍ سے ۴۰؍فیصد اضافہ مل سکتا ہے۔ آئی ٹی اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں اے آئی ایم ایل انجینئرز، ڈیٹا انجینئرز اور سائبر سیکوریٹی ماہرین کی تنخواہ میں ۱۰؍ سے ۱۲؍فیصد اضافہ ہوسکتا ہے۔ دیگر ڈیجیٹل عہدے جیسے فل اسٹیک انجینئر، کلاؤڈ انجینئر اور ڈیو آپس انجینئر کی تنخواہوں میں ۸؍ سے ۱۰؍فیصد اضافہ متوقع ہے۔ بینکنگ اور مالیاتی خدمات کے شعبے میں اسٹریٹجک قیادت کے عہدے جیسے سی ایف او اور سی آر او مارکیٹ اوسط سے دوگنی تک تنخواہ حاصل کر سکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق میٹرو شہروں میں تنخواہیں ٹائر ۲؍ اور ٹائر ۳؍ شہروں کے مقابلے میں ۱۰؍ سے ۲۰؍فیصد زیادہ ہیں۔ کمپنیاں اب صرف تنخواہ نہیں بلکہ مکمل ملازمت پیکیج پر توجہ دے رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق کام کے نئے ماڈل تیزی سے مقبول ہو رہے ہیں۔ ۴۳؍ملازمین ہائبرڈ ماڈل میں، ۳۵؍فیصد مکمل ریموٹ اور ۲۲؍مکمل دفتر میں کام کر رہے ہیں۔ مصنوعی ذہانت کے استعمال نے ملازمین میں کچھ خدشات بھی پیدا کیے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ۶۵؍فیصد پیشہ ور افراد اے آئی اسکریننگ میں ممکنہ تعصب سے خوفزدہ ہیں۔ ۳۵؍ سے ۴۵؍افراد کو خدشہ ہے کہ آٹومیشن سے ملازمتوں کے مواقع کم ہوسکتے ہیں۔

ہندوستان آئندہ ماہ میانمار کو زلزلہ سے

نمٹنے کے لیے تکنیکی آلات فراہم کرے گا: وزیر خارجہ

نئی دہلی: وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بدھ کے روز کہا کہ ہندوستان اگلے ماہ میانمار کو زلزلے سے متعلق امدادی سرگرمیوں کے لئے تکنیکی آلات فراہم کرے گا کیونکہ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ تعاون پر زور دیا اور اس بات پر زور دیا کہ نئی دہلی ضرورت کے وقت نیپیداو کے ساتھ ''ہمیشہ کھڑا ہے۔ جے شنکر کا ویڈیو خطاب ہندوستانی حکومت کے تعاون سے چلنے والے سرسوبیکمان ادبی مرکز کے افتتاح کے موقع پر آیا، جو میانمار میں ادبی کام کے تحفظ اور فروغ کے لیے وقف ہے، جس کا بدھ کو ینگون میں افتتاح کیا گیا۔ دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے، ایس جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان میانمار کو راحت فراہم کرنے کے لیے پہلا جواب دہندہ رہا ہے۔ ہم نے طوفانوں، سیلابوں اور کووڈ۔ 19 کی وبا کے دوران امداد فراہم کی ہے۔ منڈالے میں مارچ 2025 کے زلزلے کے بعد آپریشن برہما، ہندوستان کی سب سے بڑی ایچ اے ڈی آر کوششوں میں سے ایک تھی، جس میں ہم نے تقریباً 1,000 ٹن امدادی سامان فراہم کیا، ایک 80 رکنی ٹیم تعینات کی، جس نے ہسپتال میں تلاشی کے لیے ایک 80 رکنی ٹیم قائم کی اور ایک فیلڈ کی تلاش کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''زلزلے کے بعد ہماری امداد جاری ہے، جیسے کہ پچھلے سال ینگون کی ایک خانقاہ میں جے پور فٹ کے اعضاء کی فٹنگ کیمپ، جس سے 650 سے زیادہ مریضوں کو فائدہ پہنچا، اور اگلے مہینے زلزلے سے متعلق امدادی سرگرمیوں کے لیے تکنیکی آلات کی آنے والی ترسیل۔ دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ ثقافتی تعلقات کو نوٹ کرتے ہوئے، ایس جے شنکر کا سرسوبیکمان ادبی مرکز کا افتتاح قریبی دوطرفہ تعلقات کی علامت ہے جو میانمار کے ادب کو محفوظ

رکھے گا اور تخلیقی تحریر کو فروغ دے گا۔ سرسوبیکمان سینٹر میانمار کے کلاسیکی اور لوک ادب کے تحفظ اور مطالعہ کے ساتھ ساتھ ترجمہ، آرکائیو کے کام، تخلیقی تحریر، اور علمی تبادلوں میں مدد کرے گا۔ یہ میانمار کے ورثے کو نئی نسلوں اور وسیع تر سامعین تک رسائی کے قابل بنائے گا۔ جے شنکر نے کہا کہ میانمار ہماری تین اہم خارجہ پالیسی کی ترجیحات کے سنگم پر واقع ہے۔ نیبر ہوڈ فرسٹ، ایکٹ ایسٹ، اور مہاسگر بشمول ہند۔ بحرالکاہل۔ ہماری کثیر جہتی مصروفیت میں سیاسی، تجارتی، سیکورٹی اور ثقافتی تعاون شامل ہے۔ جب ترقیاتی تعاون کی بات آتی ہے، تو میانمار کے ساتھ ہماری مصروفیت عوام پر مرکوز اور مطالبہ پر مبنی رہی ہے۔

بھارت اور فن لینڈ نے مختلف شعبوں میں تعاون کو بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا

میٹنگ نے دونوں ممالک کے درمیان لچکدار اور مستقبل کے لیے تیار ہنرمند ماحولیاتی نظام کی تعمیر میں بڑھتے ہوئے ہم آہنگی کی عکاسی کی

نئی دہلی: ہنرمندی کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور وزیر مملکت برائے تعلیم، حکومت ہند، جناب جینت چودھری نے آج فن لینڈ کی حکومت کے وزیر روزگار مسٹر میٹیاس مارٹینن کے ساتھ ایک دوطرفہ میٹنگ کی تاکہ ہنرمندی کی ترقی کے شعبوں میں ہندوستان اور فن لینڈ کے درمیان تعاون کو مضبوط کرنے کے راستے تلاش کرنے کے لیے، وی اوسی موبل فورس کے کاموں کی تلاش کی۔ میٹنگ نے دونوں ممالک کے درمیان لچکدار اور مستقبل کے لیے تیار ہنرمند ماحولیاتی نظام کی تعمیر میں بڑھتے ہوئے ہم آہنگی کی عکاسی کی۔ دونوں وزراء نے پیشہ ورانہ تعلیم کو بڑھانے اور ہنرمند افرادی قوت کی نقل و حرکت کے لیے راستے پیدا کرنے کے لیے اداروں، صنعت اور تربیتی نظام کے درمیان تعاون کو گہرا کرنے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر مملکت (آزادانہ چارج (ہنر کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ اور وزیر مملکت برائے تعلیم، حکومت ہند، جناب جینت چودھری نے کہا کہ وزیراعظم کے وژن کے تحت، ہندوستان مسلسل دنیا کا عالمی ہنر کیپٹل بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ سب سے کم عمر اور سب سے زیادہ متحرک افرادی قوت میں سے ایک کے ساتھ، ہنرمندی کے فروغ میں تیزی سے تعاون کرنے والے ہندوستان کو ہنرمندی کی اعلیٰ پوزیشن حاصل ہے۔ عالمی صنعتوں کے لیے ہنرمندی اور فن لینڈ کی تکنیکی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں نے مہارتوں کے شعبے میں ایک فطری شراکت داری قائم کی، ادارہ جاتی تعاون کو مضبوط بنانے اور عالمی معیار کی تربیت کے مواقع کو برقرار رکھنے کے لیے راہیں تیار کیں۔ وزیر روزگار، فن لینڈ کی حکومت، مسٹر میٹیاس مارٹینن نے کہا: ''فن لینڈ پیشہ ورانہ تعلیم اور افرادی قوت کی ترقی کے میدان میں ہندوستان کے ساتھ اپنی بڑھتی ہوئی شراکت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ ہم اعلیٰ ہنرمند ہندوستانی پیشہ ور افراد کے تعاون کی دل کی گہرائیوں سے تعریف کرتے ہیں جو مختلف شعبوں میں کام کر رہے ہیں اور ہماری افرادی قوت کو مضبوط بنا رہے ہیں۔ ہندوستان کے مضبوط ہنرمندی کے ماحولیاتی نظام اور نوجوانوں کے تعاون کے لیے اہم مواقع موجود ہیں۔ اپنے اداروں اور صنعتوں کے درمیان، ہم جدت، مہارت کی ترقی اور پائیدار اقتصادی ترقی کو فروغ دیتے ہوئے افرادی قوت کے چیلنجوں سے نمٹ سکتے ہیں۔'' بات چیت میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے ہنرمندی کے ماحولیاتی نظام اور فن لینڈ کی لیبر مارکیٹ کی ابھرتی ہوئی ضروریات، خاص طور پر صحت کی دیکھ بھال، تعمیرات، سبز ٹیکنالوجیز اور جدید مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں اہم تکمیلات کو تسلیم کیا گیا۔ دونوں فریقوں نے منظم اور باہمی طور پر فائدہ مند نقل و حرکت کے فریم ورک کی اہمیت پر زور دیا جو ہنرمند پیشہ ور افراد کو تربیت، سرٹیفیکیشن اور کارکنوں کی بہبود کے اعلیٰ معیار کو یقینی بناتے ہوئے عالمی مواقع تک رسائی کے قابل بناتے ہیں۔

بھارت۔ یوروپی یونین تعاون آزاد تجارتی معاہدے سے آگے

نئی دہلی: یوروپی یونین اور ہندوستان نے 27 جنوری 2026 کو ایک آزاد تجارتی معاہدے (FTA) پر بات چیت کا اختتام کیا، تقریباً دو دہائیوں کی بات چیت کے بعد، جغرافیائی سیاسی منظر نامے کو تبدیل کرنے اور اقتصادی شراکت داری کو متنوع بنانے کی باہمی خواہش کے ذریعے کارفرما۔ اس ایف ٹی اے کے لیے یوروپی یونین کا دباؤ اسٹریٹجک انحصار کو کم کرنے کے لیے ایک وسیع حکمت عملی کا حصہ ہے، خاص طور پر چین کے اقتصادی طریقوں اور غیر متوقع امریکی تجارتی پالیسی پر خدشات کی روشنی میں۔ ہندوستان کو اقتصادی دباؤ کا بھی سامنا ہے، جس میں روس سے تیل کی درآمدات کی جانچ پڑتال، یوروپی یونین جیسے شراکت داروں کے ساتھ مضبوط تعلقات کو جغرافیائی سیاسی اتار چڑھاؤ کے خلاف ایک اسٹریٹجک ہیج بنانا شامل ہے۔ یوروپی یونین اور ہندوستان دونوں کے رہنماؤں نے نئی دہلی میں اعلیٰ سطح کی شرکت اور ہندوستان کے یوم جمہوریہ کی پریڈ میں مشترکہ طور پر شرکت کے ساتھ FTA کی اہمیت پر عوامی طور پر زور دیا۔ اقتصادی فوائد سے ہٹ کر، یہ معاہدہ دو بڑی جمہوری معیشتوں کی جانب سے قابل اعتماد تجارتی فریم ورک کو دوبارہ مضبوط کرنے اور بکھرے ہوئے عالمی نظام میں پروجیکٹ کے اثر و رسوخ کے لیے ایک اقدام کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ یوروپی یونین کو اپنی نئی تجارتی حکمت عملی کی تاثیر کو ظاہر کرنے کے چیلنج کا سامنا ہے، خاص طور پر وائٹ ہاؤس میں ممکنہ خراب کرنے والوں کے ساتھ، اور اسے ایف ٹی اے کی فوری توثیق اور قابل اعتبار نفاذ کو یقینی بنانا چاہیے۔ اگرچہ ای یو۔ انڈیا معاہدہ ای یو۔ مرسکور معاہدے کے مقابلے میں سیاسی تنازعہ کا کم خطرہ ہے، وعدوں کو پورا کرنے میں ناکامی یورپی ہم آہنگی اور طاقت کے تصورات کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ایف ٹی اے کی تکمیل کے لیے خارجہ پالیسی کی حکمت عملی کی ضرورت ہے اور تجارت سے باہر تعاون کو فروغ دینا ہے۔

چیتوں کو ہمیشہ کے لیے محفوظ رکھنے کی بھارتی سائنسی کوشش

نئی دہلی: بھارت میں چیتوں کی دوبارہ آبادکاری کے منصوبے کے ساتھ ساتھ سائنس دان ان نایاب جانوروں کو طویل عرصے تک محفوظ رکھنے کے لیے ایک منفرد سائنسی حکمت عملی پر بھی کام کر رہے ہیں۔ حیدرآباد میں قائم لیبارٹری فار کنزرویشن آف اینڈینجرڈ اسپیشیز (LaCONES) کے ماہرین چیتوں کے جینیاتی مواد کو محفوظ کرنے کے لیے جدید سائنسی طریقوں، خصوصاً کرایو پریزرویشن (Cryopreservation) کا استعمال کر رہے ہیں تاکہ اگر کسی وجہ سے جانور مر بھی جائیں تو ان کا جینیاتی ذخیرہ ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے۔ حال ہی میں بوٹسوانا سے نو چیتوں کی آمد کے بعد مدھیہ پردیش کے کونو نیشنل پارک میں جاری چیتا بحالی پروگرام ایک نئے مرحلے میں داخل ہو گیا ہے۔ 2022 میں نامیبیا اور بعد ازاں جنوبی افریقہ سے منتقل کیے گئے چیتوں اور بھارت میں پیدا ہونے والے بچوں سمیت اس وقت ملک میں تقریباً 39 افریقی چیتوں کی موجودگی بتائی جاتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چونکہ چیتوں کی تعداد ابھی بھی محدود ہے اور بیماری، دباؤ یا ماحولیاتی مسائل کے باعث ہلاکتوں کا خدشہ موجود رہتا ہے، اس لیے ان کے خلیات اور بافتوں کو بایو بینک میں محفوظ رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ اس طریقے سے کسی جانور کے مرنے کی صورت میں بھی اس کا جینیاتی مواد محفوظ رہتا ہے اور مستقبل میں تحقیق یا افزائش کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ حیدرآباد کی یہ لیبارٹری 1998 سے خطرے سے دوچار انواع کے جینیاتی مواد کو محفوظ کرنے پر کام کر رہی ہے اور اسے ماہرین ایک طرح کا سائنسی ''نوح کا جہاز'' قرار دیتے ہیں جہاں نایاب جانوروں کے خلیات کو محفوظ کر کے ان کی بقا کو یقینی بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق چیتوں کے بھارت کے ماحول سے ہم آہنگ ہونے کے ساتھ ساتھ اب ان کی جینیاتی حفاظت بھی تحفظِ حیات کی حکمت عملی کا اہم حصہ بن چکی ہے۔

مرکزی وزیر سربانند سونووال نے

بھارتی بحری جہازوں کے لیے خلیج فارس کی سیکورٹی کا جائزہ لیا

نئی دہلی: خلیج فارس میں سیکورٹی کے بڑھتے ہوئے خدشات نے بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت کو اس خطے میں کام کرنے والے ہندوستانی پرچم والے جہازوں اور ہندوستانی بحری جہازوں کی نگرانی اور حفاظتی اقدامات کو تیز کرنے پر اکسایا ہے۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے ابھرتے ہوئے بحری سلامتی کے ماحول اور ہندوستانی سمندری اثاثوں اور اہلکاروں پر اس کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ جہاز رانی کے ڈائریکٹر جنرل نے وزیر کو موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا اور حساس سمندری راستوں پر اس وقت تعینات ہندوستانی پرچم والے جہازوں اور عملے کے ارکان کے بارے میں اپ ڈیٹ فراہم کیا۔ وزارت نے خلیج فارس، آبنائے ہرمز اور خلیج عمان میں میزائل اور ڈرون کی سرگرمی، الیکٹرانک مداخلت اور دیگر سمندری سلامتی کے خطرات سمیت رپورٹ شدہ خطرات کے جواب میں احتیاطی پروٹوکول کو تیز کر دیا ہے۔ سونووال نے میٹنگ کے بعد کہا کہ ہم بدلتی ہوئی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور اپنے سمندری مسافروں کی حفاظت اور بہبود اور ہمارے سمندری اثاثوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری احتیاطی، نگرانی اور رابطہ کاری کے طریقہ کار کو فعال کر دیا ہے۔

آبنائے ہرمز بحران: ہندوستان میں ایل پی جی سپلائی متاثر، صرف ۳۰؍دنوں کا اسٹاک

مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی جنگ اور آبنائے ہرمز کے ذریعے جہازوں کی آمدورفت متاثر ہونے سے گھریلو ایل پی جی سپلائی پر خطرہ پیدا ہوگیا ہے

مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی جنگ اور آبنائے ہرمز کے ذریعے جہازوں کی آمدورفت متاثر ہونے سے ہندوستان میں گھریلو ایل پی جی سپلائی پر خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر اس اہم آبی گزرگاہ کے ذریعے توانائی کی ترسیل متاثر رہی تو گھریلو گیس سلنڈروں کی فراہمی دباؤ میں آسکتی ہے اور قیمتوں میں اضافہ ممکن ہے۔ ہندوستان اپنی ایل پی جی کی ضروریات کا تقریباً ۸۰؍ سے ۸۵؍فیصد درآمد کرتا ہے، جس میں زیادہ تر سپلائی خلیجی ممالک سے آتی ہے۔ مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے باعث آبنائے ہرمز کے ذریعے جہازوں کی نقل و حرکت متاثر ہونے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ یہ آبی راستہ عالمی توانائی تجارت کا ایک اہم مرکز ہے جہاں سے ہندوستان کی توانائی درآمدات کا بڑا حصہ گزرتا ہے اور خلیجی ممالک سے تیل اور گیس ہندوستان پہنچتی ہے۔ اگر اس راستے پر ٹینکروں کی آمدورفت رکی رہی تو گھریلو گیس کی سپلائی براہ راست متاثر ہوسکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق خام تیل اور ایل این جی کے مقابلے میں ایل پی جی کی سپلائی زیادہ حساس ہے۔ کیپلر کے ریسرچ تجزیہ کار سمیت رٹولیا کے مطابق ''ہندوستان اپنی ایل پی جی کی ضروریات کا تقریباً ۸۰؍ سے ۸۵؍فیصد درآمد کرتا ہے، اور اس کا زیادہ تر حصہ خلیجی ممالک سے آتا ہے جو تقریباً مکمل طور پر ہرمز کے راستے منتقل ہوتا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کے پاس اسٹریٹجک ایل پی جی ذخائر خام تیل کے مقابلے میں بہت کم ہیں، جس کی وجہ سے سپلائی زیادہ کمزور ہو جاتی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق ہندوستان متبادل سپلائی کے لیے چند ممالک کی طرف رجوع کرسکتا ہے، جن میں امریکہ، روس اور ارجنٹائنا شامل ہیں۔ تاہم ان ذرائع سے ملنے والی مقدار محدود ہے اور اس کے لیے زیادہ مال برداری لاگت اور اسپاٹ مارکیٹ کی دستیابی پر انحصار کرنا پڑے گا۔ سرکاری حکام کے مطابق ہندوستان کے پاس موجودہ ایل پی جی اسٹاک تقریباً ۳۰؍دن تک چل سکتا ہے۔ اگر مارچ کے طے شدہ کارگوز میں تاخیر ہوئی تو یہ ذخیرہ تیزی سے کم ہوسکتا ہے۔ کچھ شہروں میں گیس ڈسٹری بیوٹرز نے بتایا ہے کہ صارفین اضافی سلنڈر بک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حکام نے لوگوں کو خبردار کیا ہے کہ ''گھبراہٹ میں خریداری سے سپلائی پر غیر ضروری دباؤ پڑ سکتا ہے۔'' کیپلر کے مطابق ہندوستان دنیا کا دوسرا بڑا ایل پی جی درآمد کنندہ ہے۔ اس کی ۹۰؍فیصد سے زیادہ درآمدات مشرق وسطیٰ سے آتی ہیں۔ اگر ہرمز کے قریب جہازوں کی آمدورفت متاثر رہی تو مارچ میں ہونے والی سپلائی متاثر ہوسکتی ہے۔ خام تیل کے معاملے میں ہندوستان کے پاس قدرے بہتر تحفظ موجود ہے۔ ہندوستان کے پاس تقریباً آٹھ ہفتوں کے خام تیل اور پیٹرولیم مصنوعات کے ذخائر ہیں۔ عام طور پر ہندوستان روزانہ تقریباً ۲ء۵؍ سے ۲ء۷؍ملین بیرل خام تیل خلیجی ممالک سے درآمد کرتا ہے، جن میں عراق، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور کویت شامل ہیں۔ خلیج سے آنے والے ٹینکروں کو ہندوستانی بندرگاہوں تک پہنچنے میں ۵؍ سے ۷؍دن لگتے ہیں جبکہ بحر اوقیانوس سے آنے والے کارگو کو ۲۵؍ سے ۴۵؍دن لگ سکتے ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اگر خلیجی سپلائی متاثر ہوئی تو ہندوستان دوبارہ روسی خام تیل کی طرف رجوع کر سکتا ہے۔ روس کے نائب وزیراعظم الیگزینڈر نوواک نے کہا ہے کہ روس ہندوستان اور چین کو تیل کی سپلائی بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ مشرق وسطیٰ کی کشیدگی کے باعث عالمی تیل قیمتیں بھی بڑھ گئی ہیں۔ برینٹ کروڈ کی قیمت ۸۵؍ڈالر فی بیرل سے اوپر پہنچ گئی۔ کچھ مالیاتی اداروں کے مطابق اگر بحران جاری رہا تو قیمت ۱۲۰؍ڈالر فی بیرل تک پہنچ سکتی ہے۔ اس سے ہندوستان کا درآمدی بل بڑھے گا، تجارتی خسارہ بڑھ سکتا ہے اور پیٹرول اور ایل پی جی کی قیمتیں بڑھ سکتی ہیں۔ ہندوستان اپنی ایل این جی کی تقریباً ۴۰؍فیصد سپلائی قطر انرجی سے حاصل کرتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق قطر نے ایرانی ڈرون حملے کے بعد اپنے راس لفان ایل این جی پلانٹ میں پیداوار عارضی طور پر روک دی۔ ہندوستانی گیس کمپنیاں جیسے گیل، انڈین آئل، اور بھارت پیٹرولیم نے صنعتی صارفین کو گیس سپلائی میں ممکنہ ۱۰؍ سے ۳۰؍فیصد کمی سے خبردار کیا ہے۔ گھریلو گیس اور سی این جی کو ترجیح دی جا رہی ہے۔

وزیراعظم نے فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب کے بھارت پہنچنے پر ان کا استقبال کیا

نئی دہلی: وزیراعظم جناب نریندر مودی نے آج جمہوریہ فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب کا استقبال کیا جو بھارت کے سرکاری دورے پر ہیں۔ جناب مودی نے اعتماد ظاہر کیا کہ یہ دورہ بھارت اور فن لینڈ کے درمیان باہمی تعلقات کو مزید مضبوط کرے گا۔ صدر اسٹب نے اس سے قبل سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وہ بھارت کا سرکاری دورہ کر رہے ہیں اور صدر جمہوریہ ہند اور وزیراعظم کے ساتھ ساتھ اسٹیٹ لیڈرشپ کے دیگر اراکین سے ملاقات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دورہ تجارت کے شعبے سمیت فن لینڈ اور بھارت کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط کرے گا۔ فن لینڈ کے صدر کی ایکس پوسٹ کے ردعمل میں، جناب مودی نے کہا: ''صدر الیگزینڈر اسٹب، بھارت میں آپ کا خیر مقدم ہے۔ میں آپ سے اتفاق کرتا ہوں، آپ کا دورہ بھارت فن لینڈ تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جائے گا۔ میں آئندہ روز آپ سے ملاقات اور رائسینا ڈائیلاگ 2026 میں آپ کے کلیدی خطاب کا بے صبری سے انتظار کر رہا ہوں۔

ترقی کی رفتار تیز کرنے کے لیے بھارت کو کن اصلاحات کی ضرورت؟

نئی دہلی: امریکی جریدے فارن افیئرز میں شائع ہونے والے ایک مضمون میں کہا گیا ہے کہ اگر بھارت اپنی اقتصادی ترقی کو مزید تیز کرنا چاہتا ہے اور چین جیسے ممالک سے حقیقی مسابقت کرنا چاہتا ہے تو اسے وسیع اقتصادی اصلاحات، کھلی تجارت اور عالمی منڈیوں کے ساتھ زیادہ انضمام کی ضرورت ہوگی۔ رپورٹ کے مطابق بھارت پہلے ہی دنیا کی تیزی سے بڑھتی بڑی معیشتوں میں شامل ہے، مگر اسے اپنی طویل مدتی ترقی کے لیے ساختی تبدیلیاں تیز کرنا ہوں گی۔ مضمون میں کہا گیا ہے کہ بھارت کو عالمی تجارت کے لیے اپنی منڈیوں کو مزید کھولنا ہوگا اور بعض حساس شعبوں، خصوصاً زرعی ٹیرف اور تجارتی پابندیوں میں کمی لانا ہوگی تاکہ بیرونی سرمایہ کاری اور عالمی سپلائی چینز کے ساتھ انضمام بڑھ سکے۔ ماہرین کے مطابق زیادہ کھلی معیشت بھارت کی پیداواری صلاحیت اور برآمدات دونوں کو مضبوط بنا سکتی ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ بھارت کو مینوفیکچرنگ، بنیادی ڈھانچے اور ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ وہ عالمی صنعتی سپلائی چین میں زیادہ اہم کردار ادا کر سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ تعلیم، ہنرمندی کی تربیت اور انسانی سرمائے میں سرمایہ کاری بھی ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری قرار دی گئی ہے۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر سٹب سے ملاقات کی دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی: وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعرات کو فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب سے ملاقات کی اور وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ دورہ کرنے والے رہنما کی ملاقات سے قبل دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا وزیر خارجہ نے اس امید کا بھی اظہار کیا کہ فن لینڈ کے صدر کی وزیراعظم کے ساتھ دن کے آخر میں ملاقات سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا، آج صبح دہلی میں فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب سے ملاقات کر کے خوشی ہوئی۔ سٹب بدھ کو وزیراعظم نریندر مودی کی دعوت پر ہندوستان کے تین روزہ سرکاری دورے پر نئی دہلی پہنچے۔ صدر سٹب 7 مارچ تک ہندوستان میں رہیں گے اور ان کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی وفد بھی ہے جس میں وزراء، اعلیٰ حکام اور ممتاز کاروباری رہنما شامل ہیں۔ اپنے دورے کے دوران، وہ رائسینا ڈائیلاگ کے 11 ویں ایڈیشن میں شرکت کریں گے، جو کہ 5 سے 7 مارچ تک نئی دہلی میں ہونے والا ہے، جہاں وہ مہمان خصوصی کے طور پر خدمات انجام دیں گے اور کلیدی خطبہ دیں گے۔ یہ صدر سٹب کا عہدہ سنبھالنے کے بعد ہندوستان کا پہلا دورہ ہے۔ وزارت خارجہ کے مطابق، وزیراعظم نریندر مودی اور صدر الیگزینڈر اسٹب متعدد شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو بڑھانے کے مقصد سے وسیع پیمانے پر بات چیت کریں گے۔ ان سے یہ بھی توقع کی جاتی ہے کہ وہ کثیر الجہتی فورمز میں تعاون سمیت باہمی تشویش کے علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ وزیراعظم پاکستان کے دورے پر آنے والے رہنما کے اعزاز میں ظہرانہ دیں گے۔ اپنے قیام کے دوران صدر اسٹب صدر دروپدی مرمو سے بھی ملاقات کریں گے اور نائب صدر سی پی رادھا کرشنن سے بھی ملاقات کریں گے۔ جے شنکر کا ویڈیو خطاب ہندوستانی حکومت کے تعاون سے چلنے والے سرسوبیکمان ادبی مرکز کے افتتاح کے موقع پر آیا، جو میانمار میں ادبی کام کے تحفظ اور فروغ کے لیے وقف ہے، جس کا بدھ کو ینگون میں افتتاح کیا گیا۔ دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے، ایس جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان میانمار کو راحت فراہم کرنے کے لیے پہلا جواب دہندہ رہا ہے۔

کینیڈا نے ہندوستانیوں کیلئے ۱۰۰؍ملین ڈالر اسکالرشپ کا آغاز کیا

منصوبے کی ایک قابل ذکر خصوصیت ہندوستان میں تین ''ہائبرڈ اسٹڈی لوکیشنز'' کی تشکیل ہے

اوٹاوا: کینیڈا نے 100 ملین ڈالر اسکالرشپ پیکج کا اعلان کیا ہے جس کا مقصد ہندوستانی طلباء کے لیے کینیڈا اور ہندوستان میں کینیڈین شراکت دار مراکز میں تعلیم حاصل کرنے کے مواقع کو بڑھانا ہے۔ اس عزم کی نقاب کشائی ایک وسیع تر کینیڈا کے ایک حصے کے طور پر اعلیٰ سطحی بات چیت کے دوران کی گئی۔ یہ پیکیج ٹورنٹو یونیورسٹی کے ذریعے زیر انتظام 200 مکمل فنڈ اسکالرشپس تک کو قابل بنائے گا، اور یہ کینیڈا کے اداروں میں داخلہ لینے والے منتخب ہندوستانی امیدواروں کے لیے ٹیوشن اور متعلقہ تعلیمی اخراجات کو پورا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ عہدیداروں نے اس اقدام کو اعلیٰ صلاحیتوں کو راغب کرنے اور تعلیم اور تحقیق میں طویل المدتی تعاون کو مضبوط کرنے کی ایک اسٹریٹجک کوشش قرار دیا۔ منصوبے کی ایک قابل ذکر خصوصیت ہندوستان میں تین ''ہائبرڈ اسٹڈی لوکیشنز'' کی تشکیل ہے مشترکہ تعلیمی مرکز جو طلباء کو ہندوستانی سرزمین پر کینیڈین پروگرام شروع کرنے اور پھر انہیں کینیڈا میں مکمل کرنے کی اجازت دیں گے۔ یہ مراکز ترجیحی شعبوں جیسے ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت پر توجہ مرکوز کریں گے اور مشترکہ تحقیق اور تربیت میں معاونت کریں گے۔ ایک سنٹر ڈلہوزی یونیورسٹی ہندوستانی شراکت داروں کے تعاون سے تیار کرے گی، جبکہ دوسرے مراکز میں کینیڈا کی معروف یونیورسٹیاں اور تحقیقی یونٹ شامل ہوں گے۔ اس حکمت عملی میں کینیڈین اور ہندوستانی یونیورسٹیوں کے درمیان طلباء اور اساتذہ کے تبادلے، مشترکہ تحقیقی منصوبوں اور راستے کے پروگراموں کو فروغ دینے کے لیے 13 نئے ادارہ جاتی معاہدے بھی شامل ہیں۔ ان شراکتوں سے امید کی جاتی ہے کہ وہ ہم آہنگی پر مبنی نقل و حرکت کی اسکیمیں، دوہری اسناد، سمر اسکول اور AI، صاف توانائی، زراعت اور صحت عامہ جیسے شعبوں میں خصوصی مختصر کورسز بنائیں گے۔ ابتدائی دستخط کنندگان میں کینیڈا کی تحقیقی یونیورسٹیوں اور ممتاز ہندوستانی اداروں کا مرکب شامل ہے، جو وسیع جغرافیائی اور تادیبی دائرہ کار کی عکاسی کرتا ہے۔

’ایس آئی آر کے ذریعہ بی جے پی مغربی بنگال میں ووٹ چوری کی کررہی تیاری‘

کانگریس کا کہنا ہے کہ الیکشن کمیشن نے نشانہ بناکر 60 لاکھ ووٹرس لسٹ سے باہر کردیے۔ پارٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ عدالتی تجزیہ میں رکھے گئے ووٹرس کے معاملوں کا نمٹارا ہونے تک انتخاب کا اعلان نہ کیا جائے

کانگریس نے الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری ایس آئی آر (خصوصی گہری نظرثانی) کے ذریعہ بی جے پی پر مغربی بنگال میں ووٹ چوری کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ پارٹی کا دعویٰ ہے کہ ریاست میں انتخاب کے اعلان سے عین قبل تقریباً 60 لاکھ ووٹرس کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کی سازش رچی جارہی ہے۔ کانگریس دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے مغربی بنگال کے انچارج جنرل سکریٹری غلام احمد میر، ریاستی کانگریس صدر سبھانکر سرکار، رکن پارلیمنٹ عیسیٰ خان چودھری، پرسونجیت بوس، ریاستی تنظیمی جنرل سکریٹری آشتوش، بی پی سنگھ اور منیش تمانگ نے الزام عائد کیا کہ ریاست میں بڑی تعداد میں حقیقی ووٹرس کو انتخابی عمل سے باہر رکھا جارہا ہے۔ غلام احمد میر نے کہا کہ مغربی بنگال میں جاری خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کے دوران لاکھوں ووٹرس کو عدالتی جانچ کے نام پر ووٹرلسٹ سے خارج کردیا گیا ہے۔ ان کے مطابق اب تک تقریباً 60 لاکھ ووٹرس کی صورتحال واضح نہیں ہے، جبکہ آئندہ چند دنوں میں اسمبلی انتخاب کا اعلان ہوسکتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگر ان ووٹرس کے معاملات کا فیصلہ کیے بغیر انتخاب کا اعلان کیا جاتا ہے تو یہ سب سے بڑی ووٹ چوری ہوگی۔ غلام احمد میر نے ضلع مالدہ کی کئی اسمبلی نشستوں کی مثال دیتے ہوئے بتایا کہ بڑی تعداد میں ووٹرس اب بھی ووٹرلسٹ سے باہر ہیں۔ کانگریس رہنماؤں نے کہا کہ صرف ایک ضلع میں

اسمبلی حلقہ میں تقریباً 391,32 ووٹرس، چانچل میں 897,73 ووٹرس، ہریش چندرپور میں 978,91 ووٹرس، مالتی پور میں 737,94 ووٹرس، رتوا میں 485,04,1 ووٹرس، مانک چک میں 496,65 ووٹرس، مالدہ نشست میں 557,36 ووٹرس، انگلش بازار میں 775,37 ووٹرس، موتھاباڑی میں 682,79 ووٹرس، سجاپور میں سب سے زیادہ 518,34,1 ووٹرس اور ویشنونگر میں 787,68 ووٹرس ووٹر لسٹ سے باہر ہیں۔ ان کے مطابق گاجول

اتنی بڑی تعداد میں ووٹرس کا فہرست سے باہر ہونا شکوک پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع مرشدآباد میں بھی تقریباً 11 لاکھ ووٹرس اب تک فہرست سے باہر بتائے جارہے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب ایک اسمبلی حلقہ میں تقریباً ایک لاکھ ووٹرس کے نام عدالتی جانچ یا تحقیقات کے نام پر ہٹادیے جائیں تو وہاں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کیسے ممکن ہیں؟ ان کے مطابق یہ ایک بدنی کارروائی ہے جس کے تحت ووٹرس کے

ایک مخصوص طبقہ کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ کانگریس رہنماؤں نے یہ بھی بتایا کہ ریاست میں پہلے مرحلہ میں تقریباً 25 لاکھ لوگوں کو مردہ قرار دے دیا گیا، 12 سے 13 لاکھ لوگوں کو مہاجر دکھا کر فہرست سے ہٹادیا گیا اور لاکھوں لوگوں کے پتے نہ ملنے کا بہانہ بنایا گیا تھا۔ غلام احمد میر نے کہا کہ گزشتہ کئی مہینوں سے لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی ملک میں ووٹ چوری کے مسئلہ کو اٹھارہے ہیں اور مغربی بنگال کا معاملہ اسی کی ایک بڑی مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی مغربی بنگال میں پوری طاقت کے ساتھ انتخاب لڑے گی، لیکن ساتھ ہی یہ بھی یقینی بنانے کے لیے جدوجہد کرے گی کہ کوئی بھی حقیقی ووٹر اپنے حق رائے دہی سے محروم نہ رہے۔ کانگریس رہنماؤں نے اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 28 فروری 2026 کو شائع ہونے والی مغربی بنگال کی ووٹرلسٹ میں کل 284,59,04,7 ووٹرس درج ہیں، جن میں سے تقریباً 675,06,60 ووٹرس یعنی تقریباً 8.5 فیصد کو ’زیر سماعت‘ زمرے میں رکھا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 24 فروری 2026 کو سپریم کورٹ نے ہدایت دی تھی کہ زیر التوا معاملات کے تصفیہ تک ضمنی فہرستیں مسلسل شائع کی جائیں۔ رہنماؤں نے یہ بھی کہا کہ عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 کی دفعہ 24 کے تحت ووٹرس کو اپیل کا حق حاصل ہے،

نوجوان روزگار پیدا کرنے والے بنیں: عمر عبداللہ

جموں: جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے نوجوانوں پر زور دیا ہے کہ وہ جدت طرازی اور کاروباری صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر پائیدار کاروباری ادارے قائم کریں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ نوجوانوں کو ملازمت کے متلاشی بننے کے بجائے ملازمت پیدا کرنے والے بننا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے جمعرات کو شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی جموں میں جے کے سی آئی پی کے تحت اسٹارٹ اپ آؤٹ ریچ پروگرام میں شرکت کی۔ انہوں نے اس موقع پر طلبا، نوجوان کاروباری افراد اور فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز کے نمائندوں سے بات چیت کی۔ وزیراعلیٰ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ملازمت کے متلاشی بننے کے بجائے ملازمت پیدا کرنے والے بنیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو جدت طرازی اور کاروباری صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر پائیدار کاروباری ادارے قائم کرنے چاہئے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر میں زراعت اور اس سے وابستہ شعبوں میں بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جے کے سی آئی پی جیسی اسکیمیں ایک متحرک اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کررہی ہیں جو جدت اور نئے کاروباری مواقع پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہورہی ہیں۔ اس موقع پر وزیر زراعت جاوید احمد ڈار اور وزیراعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم بھی موجود تھے۔

جنسی زیادتی کے الزام میں دو نوجوان گرفتار

شری گنگانگر: راجستھان میں شری گنگانگر ضلع کے نئی منڈی گھڑسانا تھانہ علاقے میں پولیس نے ایک لڑکی سے عصمت دری کے الزام میں دو نوجوانوں کو گرفتار کیا ہے۔ تھانہ انچارج دیوی لال سہارن نے جمعرات کے روز بتایا کہ متاثرہ لڑکی نے معاملہ درج کراتے ہوئے کہا کہ منگل کی شام ہرپریت سنگھ نے اسے بس اڈے کے پاس بلایا تھا۔ وہاں سے وہ اپنے دوست سکھونت سنگھ کے ساتھ موٹر سائیکل پر اسے ایک ہوٹل لے گیا، جہاں اسے نشہ آور کولڈ ڈرنک پلاکر اس کے ساتھ عصمت دری کی۔ بعد میں جب اسے ہوش آیا تو وہ اپنے گھر پہنچی اور بدھ کے روز اپنے اہل خانہ کے ساتھ تھانے میں معاملہ درج کرایا۔

کلکتہ ھائی کورٹ نے ’وندے ماترم‘

پروٹوکول پر پی آئی ایل کو برقرار رکھنے کے بارے میں وضاحت طلب کی

کولکاتا: کلکتہ ہائی کورٹ کی ایک ڈویژن بنچ نے جمعرات کو مرکزی حکومت کے ذریعہ جاری کردہ قومی گیت وندے ماترم گانے کے رسمی پروٹوکول کے رہنما خطوط کو چیلنج کرنے والی مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) کی برقراری پر سوال اٹھایا۔ چیف جسٹس سوجوئے پال اور جسٹس پارتھا سارتھی سین کی بنچ نے درخواست گزار کو ہدایت دی کہ وہ عدالت میں پی آئی ایل کی برقراری کو ثابت کرنے کے لیے منطقی ثبوت پیش کریں۔ سماعت کے دوران، ایڈیشنل سالیسٹر جنرل اشوک چکرورتی نے عرضی کی برقراری پر سوال اٹھایا، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ یہ درخواست گزار کے ذاتی مفاد کے لیے دائر کی گئی تھی۔ انہوں نے دلیل دی کہ قومی خودمختاری اور قومی سلامتی جیسے مسائل قومی ترانے میں شامل ہیں۔ کیا یہ معاملہ عدالت میں حل ہو سکتا ہے؟ درخواست گزار کو پہلے اس مفاد عامہ کی قانونی چارہ جوئی کی بنیاد ثابت کرنا ہوگی، یا مثالی سزا کا سامنا کرنا ہوگا۔ درخواست گزار کے وکیل، سینئر ایڈوکیٹ اور سی پی آئی (ایم) راجیہ سبھا کے رکن بکاش رنجن بھٹاچاریہ نے اپنی گذارشات میں کہا کہ پی آئی ایل کا بنیادی مسئلہ مرکزی حکومت کی طرف سے تمام ریاستی سکریٹریوں کو 20 جنوری کو جاری کردہ ہدایات کے خلاف ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ وندے ماترم کا پورا سرکاری ورژن، جس میں چھ بند ہیں اور

ریاست میں تقریباً تین یا 10 منٹ کے بڑے فنکشن کو پیش کیا جانا چاہیے۔ بھٹاچاریہ نے کہا کہ 1937 میں ملک کے پہلے وزیراعظم جواہر لعل نہرو نے گرودیو رابندر ناتھ ٹیگور کے مشورے پر گانے کے کچھ حصوں کو عالمی طور پر قابل قبول سمجھا۔ صرف اسی حصے کو بعد میں قومی گیت کے طور پر تسلیم کیا گیا۔ باقی حصوں میں استعمال کیے گئے الفاظ ملک کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے خلاف ہوسکتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹیگور نے دیگر حصوں کو ہٹانے کا مشورہ دیا۔ بعد میں دستور ساز اسمبلی نے ہندوستانی آئین میں اس تجویز کو منظور کرلیا۔ اس کے بعد ڈویژن بنچ نے درخواست گزار کے وکیل کو ہدایت کی کہ وہ پی آئی ایل کی برقراری کو قائم کرنے کے لیے عدالت میں منطقی ثبوت پیش کریں۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ تاریخی حقائق کی تائید کرنے والے مناسب ثبوت بھی پیش کیے جائیں۔ اگلی سماعت کی تاریخ 23 مارچ مقرر کی گئی ہے اور تب تک وکلاء متعلقہ شواہد عدالت میں پیش کردیں گے۔

ممبئی-احمدآباد بلٹ ٹرین پروجیکٹ کی لاگت پر قیاس آرائیاں گمراہ کن: این ایچ ایس آر سی ایل

نئی دہلی: نیشنل ہائی اسپیڈ ریل کارپوریشن لمیٹڈ (این ایچ ایس آر سی ایل) نے جمعرات کو ممبئی-احمدآباد ہائی اسپیڈ ریل کوریڈور کی لاگت، فنڈنگ اور ٹکٹ کی قیمتوں سے متعلق قیاس آرائیوں کو گمراہ کن قرار دیتے ہوئے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس پروجیکٹ کے بارے میں کیے جانے والے بہت سے دعوے حقیقت میں غلط ہیں۔ کمپنی کا یہ بیان کانگریس پارٹی کی کیرالہ یونٹ کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ شیئر کرنے کے بعد آیا ہے، جس میں پروجیکٹ کی لاگت میں اضافے پر سوالات اٹھائے گئے تھے۔ کانگریس پارٹی نے اپنی پوسٹ میں دعویٰ کیا کہ وزیراعظم نریندر مودی کے انتہائی اہم ممبئی-احمدآباد بلٹ ٹرین پروجیکٹ کی لاگت 1.1 لاکھ کروڑ کے اصل تخمینہ سے بڑھ کر 1.98 لاکھ کروڑ ہوگئی ہے، حالانکہ یہ منصوبہ صرف آدھا مکمل ہوا ہے، اور حتمی لاگت 2.5 لاکھ کروڑ سے زیادہ ہوسکتی ہے۔ کانگریس پارٹی نے یہ بھی الزام لگایا کہ ہندوستانی ریلوے کو اب تقریباً 90,000 کروڑ روپے کی اضافی لاگت برداشت کرنی پڑے گی، جبکہ جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (جے آئی سی اے) اس اضافی لاگت کے لیے فنڈ فراہم نہیں کرے گی۔ پارٹی نے کہا کہ اگر ہندوستانی حکومت کو 7-8 فیصد کی شرح سود پر اضافی فنڈ لینا پڑیں تو اس منصوبے کے اخراجات کی وصولی میں ایک صدی سے زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔ کانگریس پارٹی نے ٹکٹ کی قیمتوں کے بارے میں بھی تشویش کا اظہار کیا، یہ بتاتے ہوئے کہ ممبئی اور احمدآباد کے درمیان تخمینی کرایہ، جو 3,000 تھا، بڑھ کر 7,000 -6,000 تک پہنچ سکتا ہے۔ ان الزامات کا جواب دیتے

ہوئے، این ایچ ایس آر سی ایل نے کہا کہ اپ ڈیٹ کردہ پروجیکٹ لاگت عالمی معیارات کے مطابق ہے اور ابتدائی لاگت کا تخمینہ تقریباً ایک دہائی قبل پروجیکٹ کے ابتدائی مراحل کے دوران تیار کیا گیا تھا۔ تنظیم کے مطابق، تفصیلی ڈیزائن، انجینئرنگ، زمین کے حصول اور تعمیراتی معاہدوں کو حتمی شکل دینے کے بعد لاگت کے تخمینے کو اپ ڈیٹ کرنا دنیا بھر میں بنیادی ڈھانچے کے بڑے منصوبوں کے لیے ایک عام عمل ہے۔ این ایچ ایس آر سی ایل نے کہا کہ ہندوستان میں، تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ اور ٹینڈر کے عمل کے بعد ہائی ویز، میٹرو ریل، اور ہوائی اڈوں جیسے منصوبوں کے لیے لاگت میں تبدیلی عام رہی ہے۔ تنظیم نے یہ بھی واضح کیا کہ ہندوستان اور جاپان کے درمیان اس پروجیکٹ کی مالی اعانت سے متعلق معاہدہ جامع اور واضح ہے اور اس کے اردگرد کی جانے والی قیاس آرائیاں بے بنیاد ہیں۔ اس منصوبے کو رعایتی خودمختار قرض کے ذریعے بہت کم شرح سود اور طویل ادائیگی کی مدت کے ساتھ تعاون کیا جا رہا ہے۔ این ایچ ایس آر سی ایل کے مطابق، یہ تجویز کرنا بھی غلط ہے کہ پروجیکٹ کا بوجھ انڈین ریلوے پر ڈالا جا رہا ہے۔ اس کو لاگو کرنے کے لیے ایک سرشار ادارہ، این ایچ ایس آر سی ایل بنایا گیا ہے، اس کے اپنے مالیاتی ڈھانچے کے ساتھ، جس میں حکومت ہند اور متعلقہ ریاستی حکومتیں شراکت دار ہیں۔ تنظیم نے کہا کہ دنیا بھر میں قومی نقل وحمل کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا اندازہ نہ صرف مالی منافع کی بنیاد پر کیا جاتا ہے بلکہ ان کے وسیع تر اقتصادی فوائد کی بنیاد پر بھی ہوتا ہے۔ تیز رفتار ریل کوریڈورز بے شمار فوائد پیدا کرتے ہیں، جن میں وقت کی بچت، پیداواری صلاحیت میں اضافہ، فضائی اور ہائی وے ٹریفک کی بھیڑ میں کمی، علاقائی اقتصادی ترقی، ٹیکنالوجی کی منتقلی، اور گھریلو مینوفیکچرنگ کی صلاحیت میں اضافہ شامل ہیں۔

انتخابی سست روی پر الیکشن کمیشن کا اظہارِ تشویش

کولکتہ: الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے مغربی ہندوستان کی ریاست میں اسمبلی انتخابات سے قبل بنگلہ دیش کی سرحد سے متصل دو اضلاع جنوبی 24 پرگنہ اور کوچ بہار میں انتخابی تیاریوں کی رفتار پر مغربی بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کو اپنی تشویش سے آگاہ کیا ہے۔ مغربی بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے ذرائع کے مطابق الیکشن کمیشن نے حال ہی میں مختلف اضلاع میں انتخابی تیاریوں کے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور پایا کہ دو سرحدی اضلاع کی صورتحال تسلی بخش نہیں ہے۔ یہ تشخیص نئی دہلی میں الیکشن کمیشن کے سینئر حکام، بیوروکریٹس اور پولیس افسران کے ساتھ ہونے والے ایک ورچوئل اجلاس کے بعد سامنے آئی ہے۔ بدھ کی رات ہولی کی چھٹی کے باوجود ڈپٹی الیکشن کمشنر گیانیش بھارتی نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کے ساتھ ایک ورچوئل میٹنگ کی۔ انہوں نے جنوبی 24 پرگنہ اور کوچ بہار سے موصول ہونے والی رپورٹوں پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کام تیز کرنے کی ہدایت دی ہے۔ الیکشن کمیشن کا مکمل بنچ 8 مارچ کی رات مغربی بنگال پہنچ رہا ہے۔ 9 اور 10 مارچ کو کمیشن ریاست کے اعلیٰ حکام کے ساتھ تفصیلی میٹنگ کرے گا تاکہ مجموعی تیاریوں اور ووٹرلسٹوں میں موجود ’منطقی تضادات‘ کے عدالتی تصفیے کا جائزہ لیا جاسکے۔ کولکاتہ میں ووٹرلسٹ کے معاملے پر سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ سی پی آئی (ایم) کے کارکنوں نے بدھ کی رات سے کولکاتہ میں سی ای او کے دفتر کے باہر احتجاج ومظاہرہ شروع کردیا ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ جب تک متنازعہ ووٹر دستاویزات کا عدالتی فیصلہ نہیں ہوجاتا، تب تک اسمبلی انتخابات کے شیڈول کا اعلان نہ کیا جائے۔ ریاست کی حتمی ووٹرلسٹ 28 فروری کو شائع کی گئی تھی، تاہم ان ناموں کو اس میں شامل نہیں کیا گیا ہے جو ابھی عدالتی زیر سماعت ہیں۔

امریکہ-ایران جنگ پر مودی کی خاموشی خطرناک اشارہ ہے: منیش سسودیا

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی نے امریکہ اور ایران کے درمیان جاری جنگ کے معاملے پر وزیراعظم نریندر مودی کی خاموشی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ملک کے لیے ایک خطرناک اشارہ ہے۔ عام آدمی پارٹی کے سینئر رہنما اور پنجاب انچارج منیش سسودیا نے کہا کہ وزیراعظم کی خاموشی ہندوستان کے مفادات کے لیے تشویش ناک ہے۔ ان کے مطابق امریکہ کئی ماہ سے اس جنگ کی تیاری کررہا تھا اور اسے اندازہ تھا کہ جنگ شروع ہونے کے بعد تیل کی سپلائی متاثر ہوسکتی ہے۔ اس کے باوجود تجارتی معاہدے کے ذریعے ہندوستان کو روس سے تیل نہ لینے پر آمادہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ایک ہندوستانی ہونے کے ناطے ذہن میں کچھ بہت سنگین سوالات پیدا ہورہے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا امریکہ نے ہندوستان کے وزیراعظم کو گمراہ کیا یا پھر وزیراعظم نے خود امریکہ کو خوش رکھنے کے لیے قومی مفادات سے سمجھوتہ کیا؟ انہوں نے کہا کہ ایک ماہ قبل امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ کیا گیا، جس میں یہ شرط مانی گئی کہ ہندوستان روس سے تیل درآمد نہیں کرے گا۔ جبکہ ہندوستان اپنی روزمرہ ضرورت کا بڑا حصہ بیرونِ ملک سے حاصل کرتا ہے اس لیے ایک یا دو ذرائع کو بند کرنا محض سفارتی فیصلہ نہیں ہے۔ اس کا براہ راست تعلق اس بات سے ہے کہ کسی ملک کی تیل کی سپلائی مستحکم رہے گی یا نہیں، کیا

قیمتیں کنٹرول میں رہیں گی اور کیا بحران کے وقت ملک کے پاس متبادل موجود ہوں گے۔ اسی کو توانائی کی حفاظت کہا جاتا ہے۔ سسودیا نے کہا کہ اس فیصلے کے تقریباً 20 دن بعد امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ شروع ہوگئی جبکہ خود امریکہ یہ کہہ چکا ہے کہ جنگ کی تیاری کئی ماہ سے جاری تھی۔ اس کا مطلب تھا کہ وہ پہلے سے جانتے تھے کہ جنگ قریب ہے۔ وہ یہ بھی جانتے تھے کہ اس سے تیل کی سپلائی متاثر ہوسکتی ہے۔ اس کے باوجود انہوں نے ہندوستان کو روسی تیل ترک کرنے پر مجبور کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے اس جنگ کو تقریباً ہندوستان کی سرحدوں تک لاکھڑا کیا لیکن 24 گھنٹے گزرنے کے باوجود وزیراعظم کی جانب سے کوئی بیان سامنے نہیں آیا۔ ان کے مطابق یہ خاموشی محض خاموشی نہیں بلکہ ایک سنجیدہ اشارہ ہے جس سے دنیا میں یہ پیغام جا سکتا ہے کہ ہندوستان کی سرحدوں کے قریب جنگ ہوا اور حکومت خاموش رہے۔ سسودیا نے مزید کہا کہ ہندوستان کی دعوت پر ملن جنگی مشق ’2026‘ میں شرکت کے لیے ایران نے اپنا جہاز بھیجا تھا جس کی خصوصیات صدر دروپدی مرمو کے سامنے بیان کی گئی تھیں۔ دعویٰ کیا گیا کہ اسی جہاز کو امریکہ نے مار گرایا جس میں سو سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔ وہ ہندوستان کے مہمان تھے اور دعوت پر آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ رہنماؤں کو ان کی تقاریر سے نہیں بلکہ ان کے فیصلوں اور خاموشیوں سے یاد رکھتی ہے۔ اگر یہی صورتحال رہی تو دنیا نریندر مودی کو ایسے رہنما کے طور پر یاد رکھے گی جو بڑے بیانات دیتا تھا لیکن حقیقی بحران کے وقت جھک گیا۔

آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے پر روڈ ویز کی دو بسیں ٹرک سے ٹکرا گئیں، تین افراد ہلاک اور 31 مسافر زخمی

اناؤ: آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے پر روڈ ویز کی دو تیز رفتار بسیں ایک کے بعد ایک ٹرک سے ٹکرا گئیں۔ متھرا ڈپو روڈ ویز بس کے تین مسافروں کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ دونوں بسوں میں سوار 31 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ تمام زخمیوں کو علاج کے لیے سی ایچ سی بنگر ماؤ لے جایا گیا اور پھر ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ تینوں جاں بحق افراد کی شناخت کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ یہ حادثہ آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس وے پر پیر کی صبح تقریباً 5 بجے اس وقت پیش آیا، جب آگرہ فورٹ ڈپو کی ایک روڈ ویز بس، جس میں تقریباً 40 مسافر سوار تھے، آگرہ سے لکھنؤ جا رہی تھی۔

ہندوستان: ۲۰۲۶ء میں

تنخواہوں میں ۱۰ رفیصد اضافہ متوقع: رپورٹ

بھرتی اور ٹیلنٹ سروس کمپنی اڈیکو انڈیا کی رپورٹ ’’سیلری گائیڈ ۲۰۲۶ء‘‘ کے مطابق اس سال زیادہ تر شعبوں میں تنخواہوں میں ۶ رسے ۱۰ رفیصد اضافہ متوقع ہے۔ ہائی ڈیمانڈ شعبوں میں اضافہ ۱۰ رفیصد سے زیادہ ہوسکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق تنخواہوں میں اضافہ اب مہارت اور ٹیکنالوجی کی مہارت سے زیادہ جڑا ہوا ہے۔

زیادہ مانگ والے شعبے: رپورٹ کے مطابق کئی ٹیکنالوجی شعبوں میں ہنرمند افراد کی طلب بہت زیادہ ہے۔ اہم شعبے ہیں: مصنوعی ذہانت (AI)، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، الیکٹرک وہیکلز (EV)، ڈیٹا سائنس، اور سائبر سیکوریٹی۔ ان شعبوں میں ماہرین کو ۱۰ رفیصد سے زیادہ تنخواہ اضافہ مل سکتا ہے۔

آئندہ پانچ برسوں میں اہم مہارتیں: رپورٹ کے مطابق اگلے چند برسوں میں درج ذیل مہارتیں سب سے زیادہ اہم ہوں گی: قیادت اور مینجمنٹ اسکلز، اے آئی اور مشین لرننگ، اور پروجیکٹ مینجمنٹ۔ یہ رجحان اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کمپنیاں ٹیکنالوجی اور قیادت دونوں صلاحیتوں والے پیشہ ور افراد کو ترجیح دے رہی ہیں۔

ملازمتوں کے مواقع اور ملازمین کی نقل و حرکت: رپورٹ کے مطابق لیبر مارکیٹ میں سرگرمی بھی بڑھ رہی ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق ۴۲ رفیصد پیشہ ور افراد نئی ملازمتوں کی تلاش میں ہیں۔ ۴۷ رافراد پیشکشوں کے لیے دستیاب ہیں مگر فعال طور پر ملازمت تلاش نہیں کررہے ہیں۔ یہ رجحان ظاہر کرتا ہے کہ ملازمین بہتر مواقع کے لیے تیار ہیں۔

مختلف شعبوں میں تنخواہ میں اضافہ: کلینیکل ریسرچ اور ریگولیٹری امور میں ملازمت تبدیل کرنے پر ۲۰ رسے ۳۵ رفیصد تنخواہ اضافہ ممکن۔ فن ٹیک اور ڈیٹا فنانس میں ماہرین کو ۳۰ رسے ۴۰ رفیصد اضافہ مل سکتا ہے۔ آئی ٹی اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں اے آئی ایم ایل انجینئرز، ڈیٹا انجینئرز اور سائبر سیکوریٹی ماہرین کی تنخواہ میں ۱۰ رسے ۱۲ رفیصد اضافہ ہوسکتا ہے۔ دیگر ڈیجیٹل عہدے جیسے فل اسٹیک انجینئر، کلاؤڈ انجینئر اور ڈیو آپس انجینئر کی تنخواہوں میں ۸ رسے ۱۰ رفیصد اضافہ متوقع ہے۔ بینکنگ اور مالیاتی خدمات کے شعبے میں اسٹریٹجک قیادت کے عہدے جیسے سی ایف او اور سی آر او مارکیٹ اوسط سے دوگنی تک تنخواہ حاصل کرسکتے ہیں۔

میٹرو اور چھوٹے شہروں میں فرق

رپورٹ کے مطابق میٹرو شہروں میں تنخواہیں ٹائر ۲ راور ٹائر ۳ ر شہروں کے مقابلے میں ۱۰ رسے ۲۰ رفیصد زیادہ ہیں۔ کمپنیاں اب صرف تنخواہ نہیں بلکہ مکمل ملازمت پیکیج پر توجہ دے رہی ہیں۔

ہائبرڈ اور ریموٹ کام کا رجحان

رپورٹ کے مطابق کام کے نئے ماڈل تیزی سے مقبول ہورہے ہیں۔ ۴۳ رملازمین ہائبرڈ ماڈل میں، ۳۵ رفیصد مکمل ریموٹ اور ۲۲ رمکمل دفتر میں کام کررہے ہیں۔

اے آئی کے اثرات پر خدشات

مصنوعی ذہانت کے استعمال نے ملازمین میں کچھ خدشات بھی پیدا کیے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ۶۵ رفیصد پیشہ ور افراد اے آئی اسکریننگ میں ممکنہ تعصب سے خوفزدہ ہیں۔ ۳۵ رسے ۴۵ رافراد کو خدشہ ہے کہ آٹومیشن سے ملازمتوں کے مواقع کم ہوسکتے ہیں۔

ہندوستان اور فن لینڈ نے تعلقات کو اسٹریٹجک شراکت داری کا درجہ دیا

نئی دہلی: ہندوستان اور فن لینڈ نے ٹیکنالوجی اور دفاع جیسے شعبوں میں تعاون کو مزید گہرا بنانے کے لیے اپنے تعلقات کو اسٹریٹجک شراکت داری کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ دونوں ممالک نے کہا ہے کہ صرف فوجی ٹکراؤ کے ذریعے تنازعات کا حل ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے یوکرین سے لے کر مغربی ایشیا تک تمام فوجی جھڑپوں کو جلد روکنے پر بھی زور دیا ہے۔ دونوں ممالک نے قانون کی حکمرانی پر یقین ظاہر کرتے ہوئے عالمی اداروں میں اصلاحات کی بھی وکالت کی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے ہندوستان کے دورے پر آئے فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب کے ساتھ جمعرات کے روز یہاں دوطرفہ مذاکرات کے بعد مشترکہ پریس بیان میں یہ بات کہی۔ دونوں ممالک نے مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے تین مفاہمتی یادداشتوں پر بھی دستخط کیے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ’ہم ہندوستان-فن لینڈ تعلقات کو اسٹریٹجک شراکت داری کی شکل دے رہے ہیں۔ یہ شراکت داری اے آئی سے لے کر 6 جی ٹیلی کمیونیکیشن، صاف توانائی سے لے کر کوانٹم کمپیوٹنگ تک کئی ہائی ٹیک شعبوں میں ہمارے تعاون کو رفتار اور توانائی فراہم کرے گی‘۔ وزیراعظم نے کہا کہ ’ہندوستان اور فن لینڈ دونوں قانون کی حکمرانی، سفارت کاری اور مکالمے پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم اس بات پر متفق ہیں کہ صرف فوجی ٹکراؤ سے کسی بھی مسئلے کا حل نہیں نکل سکتا۔ انہوں نے کہا کہ چاہے یوکرین ہو یا مغربی ایشیا، ہم تنازعات کے جلد خاتمے اور امن کی ہر کوشش کی حمایت کرتے رہیں گے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ سال 2026 کے آغاز میں تاریخی ہندوستان-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ ہوا۔ یہ معاہدہ ہندوستان اور فن لینڈ کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط کرے گا۔ فن لینڈ کے صدر شام کو یہاں منعقد ہونے والے باوقار رائسینا ڈائیلاگ میں مہمانِ خصوصی کے طور پر شرکت کریں گے اور کلیدی خطاب دیں گے۔

نامعلوم حملہ آوروں نے میڈیکل اسٹور کے مالک کو گولی مار کر زخمی کیا

ہوشیارپور: پنجاب کے ضلع ہوشیارپور میں بدھ کی رات گڑھشنکر-چنڈی گڑھ روڈ پر واقع اڈہ سمندرا میں دو نامعلوم موٹر سائیکل سوار حملہ آوروں نے مبینہ طور پر ایک میڈیکل اسٹور کے مالک کو گولی مار کر زخمی کردیا۔ پولیس کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (گڑھشنکر) دلجیت سنگھ کھکھ نے جمعرات کو بتایا کہ میڈیکل اسٹور چلانے والے ترسم لال اپنی دکان بند کررہے تھے، اسی دوران موٹر سائیکل پر سوار دو نقاب پوش افراد نے مبینہ طور پر ان پر فائرنگ کردی۔ گولی ان کے پیٹ کے دائیں حصے میں لگی، جس سے وہ زخمی ہوگئے۔ انہیں پہلے گڑھشنکر کے سول اسپتال لے جایا گیا اور بعد میں نواں شہر کے ایک نجی اسپتال میں ریفر کردیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ترسم لال نے تحقیق کاروں کو بتایا کہ ان کی کسی سے کوئی معلوم دشمنی نہیں تھی اور نہ ہی انہیں کسی قسم کی بھتہ خوری کی دھمکی ملی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ گڑھشنکر پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند کی دفعہ 109 (قتل کی کوشش) اور اسلحہ ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

ملک میں ہولی کے ساتھ ہی تیزی سے بدل گیا موسم کا مزاج، کہیں 33 تو کہیں 35 ڈگری پہنچ گیا درجہ حرارت

اتر پردیش کے کئی اضلاع میں بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اسی طرح مارچ کا مہینہ شروع ہوتے ہی دہلی میں درجہ حرارت تیزی سے بڑھ رہا ہے

ملک کے مختلف حصوں میں ’ہولی جلنے‘ کے ساتھ ہی موسم کا مزاج تیزی سے بدل گیا ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق 5 مارچ کو ملک کے مختلف حصوں میں موسم کے الگ الگ رنگ دیکھے جائیں گے۔ ایک طرف جہاں پہاڑی ریاستوں میں برف باری اور بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے، وہیں قومی راجدھانی دہلی سمیت کئی میدانی علاقوں میں درجہ حرارت تیزی سے بڑھنے کا امکان ہے، جس سے گرمی میں اضافہ ہوگا۔ مارچ کا مہینہ شروع ہوتے ہی دہلی میں درجہ حرارت تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ 5 مارچ کو دہلی اور اس کے آس پاس کے علاقوں (این سی آر) میں تیز دھوپ نکلنے کا امکان ہے۔ اسی طرح محکمہ موسمیات نے جمعرات (5 مارچ) کو اتر پردیش کے تمام 75 اضلاع میں خشک موسم کی پیش گوئی کی ہے۔ اس دوران 25-35 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں گی۔ دن کے وقت میں اب تیز دھوپ نکلنے لگی ہے جس سے چبھنے والی گرمی محسوس ہورہی ہے۔ 6 مارچ کو تیز ہواؤں کا سلسلہ بند ہوجائے گا اور موسم خشک رہے گا۔ ریاست میں 10 مارچ تک اسی طرح کا موسم متوقع ہے۔ راجدھانی لکھنؤ میں آج صبح سے ہی آسمان صاف ہے۔ جیسے جیسے دن بڑھے گا،

سورج کی تپش میں اضافہ ہوگا، جس سے گرمی کے اثرات زیادہ نمایاں ہوں گے۔ لکھنؤ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 16 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ اس دوران دہلی سے متصل نوئیڈا اور غازی آباد میں رات کے وقت گرمی میں اضافہ دیکھا گیا ہے جہاں کم از کم درجہ حرارت 20 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا ہے۔ جمعرات کو اتر پردیش کے کئی اضلاع میں بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ لکھنؤ، کانپور، بریلی، آگرہ، متھرا، گورکھپور اور باندہ جیسے اضلاع میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت پہلے ہی 30 ڈگری سیلسیس کو پار کر چکا ہے۔ جمعرات کو لکھنؤ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 17 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ بہار میں بھی 5 مارچ کو موسم صاف رہے گا۔ ریاست میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں بانکا سب سے گرم رہا جہاں درجہ حرارت 33.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ پٹنہ اور گیا جیسے شہروں میں بھی گرمی تیز ہورہی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بہار میں اگلے 48 گھنٹوں میں درجہ حرارت 1 سے 4 ڈگری سیلسیس بڑھنے کا امکان ہے اور ایک ہفتے کے اندر یہ 36 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کرسکتا ہے۔ پنجاب اور ہریانہ میں موسم معمول پر رہے گا۔ صبح کے وقت ہلکی سردی اور دن کے وقت تیز دھوپ درجہ حرارت میں معمولی اضافے کا باعث بنے گی۔ فی الحال بارش کی پیش گوئی نہیں کی گئی ہے۔

آگرہ میں آٹو ڈرائیور کی جل کر موت، معشوقہ پر الزام

آگرہ: اتر پردیش میں آگرہ ضلع کے شاہ گنج علاقے میں ایک آٹو ڈرائیور کی جل کر موت کے معاملے میں معشوقہ پر پٹرول چھڑک کر آگ لگانے کا الزام لگا ہے۔ پولیس نے ملزمہ خاتون کو حراست میں لے کر اس سے پوچھ گچھ شروع کردی ہے۔ پولیس کے مطابق متوفی چاند شادی شدہ آٹو ڈرائیور تھا جبکہ شبنم بیوہ بتائی جاتی ہے۔ دونوں تقریباً دو سال سے لیوان ریلیشن شپ میں تھے۔ تقریباً 15 دن قبل شبنم نے اپنے دیور سونو خان سے شادی کرلی تھی۔ اطلاعات کے مطابق چاند کو 27 فروری کی رات جلی ہوئی حالت میں سروجنی نائیڈو میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا تھا، جہاں جمعرات کو علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ موت کے بعد مشتعل اہل خانہ نے لاش کو تراہے پر رکھ کر ہنگامہ کیا۔ پولیس کے سمجھانے کے بعد اہل خانہ پرسکون ہوئے اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ متوفی کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ چاند کے پاس کچھ قابل اعتراض ویڈیوز تھے، جس کے حوالے سے شبنم اس پر دباؤ ڈال رہی تھی۔

Printed and Published by MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI on behalf of ADAA PRODUCTION PVT LTD. at SOMANI PRINTING PRESS Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

سنسنی خیز سیمی فائنل میں ہندوستان فاتح، ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے فائنل میں داخل

ہندوستان نے سیمی فائنل میں انگلینڈ کو شکست دے کر ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ یہ اس ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کا دوسرا سیمی فائنل تھا جس میں ہندوستان نے انگلینڈ کو ۷ رنز سے ہرایا۔

ہندوستان نے سیمی فائنل میں انگلینڈ کو شکست دے کر ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ یہ اس ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کا دوسرا سیمی فائنل تھا جس میں ہندوستان نے انگلینڈ کو ۷ رنز سے ہرایا۔ اب ٹورنامنٹ کے فائنل میں ہندوستان کا مقابلہ نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم سے ہوگا، جس نے پہلے سیمی فائنل میں جنوبی افریقہ کی کرکٹ ٹیم کو شکست دی تھی۔ دوسرا سیمی فائنل جیتنے کے لیے ہندوستان نے ۲۵۴ رنز کا ریکارڈ ہدف مقرر کیا تھا، جس کا تعاقب کرتے ہوئے انگلینڈ کی ٹیم کامیاب نہ ہوسکی۔ انگلینڈ کی ٹیم ۲۰ اوورز میں ۷ وکٹوں کے نقصان پر صرف ۲۴۶ رنز بنا سکی۔ انگلینڈ کی جانب سے سب سے کامیاب بلے باز جیکب بیتھل رہے، جنھوں نے سیمی فائنل میں شاندار سنچری اسکور کی۔ جیکب بیتھل نے ۴۸ گیندوں پر ۷ چھکوں کی مدد سے ۱۰۵ رنز بنائے۔ یہ ان کے ٹی ۲۰ انٹرنیشنل کیریئر کی پہلی سنچری تھی۔ تاہم ان کی اس سنچری کے باوجود انگلینڈ کی ٹیم فتح حاصل نہ کرسکی۔ ہندوستان کی جانب سے ہاردک پانڈیا سب سے کامیاب بولر رہے، جنہوں نے ۴ اوورز میں ۳۸ رنز دے کر ۲ وکٹ حاصل کئے۔ ہندوستان کی طرف سے سیمی فائنل میں ۶ بولرس نے گیند بازی کی، جن میں سے ۵ وکٹ لینے میں کامیاب رہے۔ پانڈیا کے علاوہ باقی ۴ بولرز نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل سنجو سیمسن (۸۹)، شیوم دوبے (۴۳) اور ایشان کشن (۳۹) کی طوفانی بلے بازی کی بدولت ہندوستان نے جمعرات کو ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے دوسرے سیمی فائنل میں انگلینڈ کو جیت کے لیے ۲۵۴ رنوں کا ہدف دیا تھا۔ جمعرات کو ممبئی میں انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری ہندوستانی ٹیم کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے دوسرے ہی اوور میں ۲۰ رن کے اسکور پر ابھیشیک شرما (۹) کا وکٹ گنوادیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے ایشان کشن نے سنجو سیمسن کے ساتھ اننگز کو سنبھالا اور تیزی کے ساتھ رن بھی بنائے۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسرے وکٹ کے لیے ۹۷ رنوں کی شراکت ہوئی۔ ۱۰ ویں اوور میں عادل رشید نے ایشان کشن کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ ایشان کشن نے ۱۸ گیندوں میں چار چوکے اور دو چھکے لگاتے ہوئے ۳۹ رن بنائے۔ ہندوستان کا تیسرا وکٹ سنجو سیمسن کی صورت میں ۱۴ ویں اوور کی پہلی گیند پر گرا۔ ول جیکس نے انہیں آؤٹ کر کے اپنا دوسرا وکٹ حاصل کیا۔ سنجو سیمسن نے ۴۲ گیندوں میں ۸ چوکے اور سات چھکے لگاتے ہوئے ۸۹ رن کی شاندار اننگز کھیلی۔ ۱۶ ویں اوور میں عادل رشید نے سوریا کمار یادو (۱۱) کو اپنا شکار بنایا۔ اٹھارہویں اوور کی چوتھی گیند پر شیوم دوبے رن آؤٹ ہوئے۔ شیوم دوبے نے ۲۵ گیندوں میں ایک چوکا اور چار چھکے لگاتے ہوئے ۴۳ رنوں کی دھواں دھار اننگز کھیلی۔ ۱۹ ویں اوور کی پانچویں گیند پر جوفرا آرچر نے چھکوں کی جھڑی لگانے والے تلک ورما کو بولڈ کر کے پویلین بھیج دیا۔ تلک ورما نے سات گیندوں میں تین چھکوں کی مدد سے ۲۱ رن بنائے۔ اننگز کے آخری اوور میں ہاردک پانڈیا رن آؤٹ ہوئے، انہوں نے ۱۲ گیندوں میں تین چوکے اور دو چھکوں کی مدد سے ۲۷ رن بنائے۔ ہندوستان نے مقررہ ۲۰ اوورز میں ناک آؤٹ راؤنڈ کا سب سے بڑا اسکور ۷ وکٹ پر ۲۵۳ رن بنایا۔ انگلینڈ کی جانب سے عادل رشید اور ول جیکس نے دو دو وکٹ حاصل کئے، جبکہ جوفرا آرچر نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ واضح رہے کہ انگلینڈ کے خلاف بھارتی کرکٹر سنجو سیمسن نے ایشان کشن کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے 45 گیندوں میں 97 رنز کی شراکت قائم کرتے ہوئے ٹیم انڈیا کو 117 رنز تک پہنچایا۔ اس کے بعد بھی مقابلہ انتہائی سنسنی خیز رہا۔ سنجو سیمسن کی طوفانی اننگز کی بدولت بھارت نے انگلینڈ کے خلاف ٹی20 ورلڈ کپ 2026 کے سیمی فائنل-2 میں جیت کے لیے 254 رنز کا بڑا ہدف مقرر کر دیا ہے۔ اس مقابلے کو جیتنے والی ٹیم 8 مارچ کو احمد آباد میں نیوزی لینڈ کے خلاف ٹائٹل کے لیے مقابلہ کرے گی۔ جمعرات کو وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلے جارہے اس اہم مقابلے میں ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کرنے اتری بھارتی ٹیم نے 7 وکٹوں کے نقصان پر 253 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ ٹیم کو دوسرے اوور کی آخری گیند پر بڑا جھٹکا اس وقت لگا جب ابھیشیک شرما صرف 7 گیندوں پر 9 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ اس کے بعد سنجو سیمسن نے ایشان کشن کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے 45 گیندوں میں 97 رنز کی زبردست شراکت قائم کی اور ٹیم کا اسکور 117 تک پہنچایا۔ ایشان کشن 18 گیندوں پر 2 چھکوں اور 4 چوکوں کی مدد سے 39 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد سنجو سیمسن نے شیوم دوبے کے ساتھ تیسرے وکٹ کے لیے 22 گیندوں میں 43 رنز جوڑ کر ٹیم کو 160 کے اسکور تک پہنچایا۔ سنجو سیمسن نے جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے 42 گیندوں پر 7 چھکوں اور 8 چوکوں کی مدد سے 89 رنز کی شاندار اننگز کھیلی اور آؤٹ ہو گئے۔ اس دوران کپتان سوریا کمار یادو نے 11 رنز کا معمولی تعاون دیا۔ دوسری جانب شیوم دوبے نے ذمہ داری سے بیٹنگ جاری رکھی۔ انہوں نے ہاردک پانڈیا کے ساتھ 22 رنز کی شراکت کی، لیکن رن لیتے وقت غلط فہمی کے باعث اپنا وکٹ گنوا بیٹھے۔ دوبے نے 25 گیندوں پر 4 چھکوں اور ایک چوکے کی مدد سے 43 رنز بنائے۔ میچ کے آخری اوورز میں ہاردک پانڈیا اور تلک ورما نے تیز رفتار بیٹنگ کرتے ہوئے ٹیم کے اسکور کو 253 / 7 تک پہنچا دیا۔ ہاردک پانڈیا نے 12 گیندوں پر 2 چھکوں اور 3 چوکوں کی مدد سے 27 رنز بنائے، جبکہ تلک ورما نے صرف 7 گیندوں پر 3 چھکوں کے ساتھ 21 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ انگلینڈ کی جانب سے ول جیکس اور عادل رشید نے 2-2 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ جوفرا آرچر نے ایک وکٹ اپنے نام کی۔ تاہم آرچر کافی مہنگے ثابت ہوئے اور انہوں نے اپنے 4 اوورز میں 61 رنز دیے، جبکہ سیم کرن نے 4 اوورز میں 53 رنز لٹائے۔ اس ناک آؤٹ میچ میں بھارت نے اپنی پلیئنگ الیون میں کوئی تبدیلی نہیں کی، جبکہ انگلینڈ نے ریحان کی جگہ جیمی اوورٹن کو ٹیم میں شامل کیا۔

عراق کی ورلڈ کپ امیدیں خطرے میں: علاقائی تنازع راہ میں حائل

ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جاری حالیہ جنگی صورتحال نے عراق کی فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے لیے کوالیفائی کرنے کی کوششوں کو شدید دھچکا

ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جاری حالیہ جنگی صورتحال نے عراق کی فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے لیے کوالیفائی کرنے کی کوششوں کو شدید دھچکا پہنچایا ہے۔ ۴۰ برسوں میں پہلی بار ورلڈ کپ فائنلز تک پہنچنے کا خواب اب سفری پابندیوں اور فضائی حدود کی بندش کی نذر ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جاری حالیہ جنگی صورتحال نے عراق کی فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے لیے کوالیفائی کرنے کی کوششوں کو شدید دھچکا پہنچایا ہے۔ ۴۰ برسوں میں پہلی بار ورلڈ کپ فائنلز تک پہنچنے کا خواب اب سفری پابندیوں اور فضائی حدود کی بندش کی نذر ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ عراقی قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ گراہم آرنالڈ اس وقت متحدہ عرب امارات میں محصور ہیں اور فضائی حدود کی بندش کے باعث وہاں سے نکلنے سے قاصر ہیں۔ اس کے علاوہ خطے میں جاری تنازع کی وجہ سے کئی ممالک کے سفارت خانے بند ہو چکے ہیں، جس کے نتیجے میں کھلاڑیوں اور معاون عملے کو میکسیکو جانے کے لیے ضروری ویزوں کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ عراق کو ۳۱ مارچ کو میکسیکو کے شہر مونٹیری میں بولیویا یا سورینام کے خلاف ورلڈ کپ کے بقیہ کوالیفائنگ مقامات کے لیے ایک اہم پلے آف میچ کھیلنا ہے۔ عراقی ٹیم مینجمنٹ کے مطابق وہ فیفا اور ایشین فٹ بال کنفیڈریشن کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں تاکہ موجودہ سیکوریٹی صورتحال میں ٹیم کی شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ اگر عراقی ٹیم تمام تر رکاوٹوں کے باوجود کوالیفائی کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے، تو وہ جون میں شروع ہونے والے عالمی میلے میں گروپ آئی کا حصہ بنے گی۔ اس گروپ میں فرانس، سینیگال اور ناروے جیسی مضبوط ٹیمیں پہلے سے موجود ہیں۔ عراقی فیڈریشن نے اپنے مداحوں کو یقین دلایا ہے کہ وہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور کھلاڑیوں کی میکسیکو روانگی کے لیے متبادل راستوں اور انتظامات پر غور کیا جا رہا ہے۔ برازیلین فٹ بال: فلیمنگو نے لیونارڈو جارڈیم کو نیا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا: برازیل کے معروف فٹ بال کلب فلیمنگو نے اپنی ٹیم کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے تجربہ کار پرتگالی کوچ لیونارڈو جارڈیم کے ساتھ باقاعدہ معاہدہ کر لیا ہے۔ یہ فیصلہ سیزن کے مایوس کن آغاز کے بعد ٹیم کو دوبارہ ٹریک پر لانے کے لیے کیا گیا ہے۔ پرتگالی کوچ نے دسمبر ۲۰۲۷ء تک کے طویل مدتی معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ ۵۱ سالہ جارڈیم نے ذمہ داریاں سنبھالتے ہی ٹیم کے ساتھ اپنی پہلی تربیتی نشست مکمل کر لی ہے۔ جارڈیم وہی کوچ ہیں جنہوں نے ۲۰۱۷ء میں موناکو کو فرانسیسی لیگ ون کا ٹائٹل جتایا تھا۔ یہ تبدیلی ٹیم کے سابق کوچ فلیپ لوئس کو عہدے سے ہٹانے کے بعد عمل میں آئی ہے۔ فلیپ لوئس کو ۳ مارچ ۲۰۲۶ء کو غیر تسلی بخش کارکردگی کی بنیاد پر ہٹایا گیا تھا۔ ۲۰۲۶ء کے سیزن کے پہلے تین میچوں میں فلیمنگو صرف ۴ پوائنٹس حاصل کر سکی۔

تاریخ کا بوجھ یا محض بدقسمتی؟ جنوبی افریقہ پر چوکرز کا داغ برقرار

ایڈن گارڈنز میں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں نو وکٹوں کی عبرتناک شکست کے بعد جنوبی افریقہ کی ٹیم ایک بار پھر تنقید کی زد میں ہے

ایڈن گارڈنز میں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں نو وکٹوں کی عبرتناک شکست کے بعد جنوبی افریقہ کی ٹیم ایک بار پھر تنقید کی زد میں ہے۔ ٹورنامنٹ کی واحد ناقابلِ شکست ٹیم ہونے کے باوجود، سیمی فائنل کے اہم مرحلے پر پروٹیز کا یوں بکھر جانا شائقین کو پرانے زخموں کی یاد دلا گیا ہے۔ ایڈن گارڈنز میں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں نو وکٹوں کی عبرتناک شکست کے بعد جنوبی افریقہ کی ٹیم ایک بار پھر تنقید کی زد میں ہے۔ ٹورنامنٹ کی واحد ناقابل شکست ٹیم ہونے کے باوجود، سیمی فائنل کے اہم مرحلے پر پروٹیز کا یوں بکھر جانا شائقین کو پرانے زخموں کی یاد دلا گیا ہے۔ ہیڈ کوچ کونراڈ نے اس شکست پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ''میں نہیں جانتا کہ اسے 'چوک' کرنا کہیں گے یا نہیں، لیکن یہ ایک بدترین شکست ضرور تھی۔'' جنوبی افریقہ کی کرکٹ تاریخ ۱۹۹۱ء سے اب تک ناک آؤٹ مرحلوں میں مایوسی سے بھری پڑی ہے۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ۱۹۹۲ء سے اب تک کھیلے گئے ۲۱ آئی سی سی ناک آؤٹ میچوں میں سے جنوبی افریقہ کو ۱۵ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ۱۹۹۹ء کے سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف ایلن ڈونالڈ اور لانس کلوزنر کا وہ مشہور رن آؤٹ جو آج بھی کرکٹ کی تاریخ کا سب سے بڑا چوک مانا جاتا ہے۔ ۲۰۲۴ء کے فائنل میں ہندوستان کے خلاف جیت کے لیے ۲۴ گیندوں پر صرف ۲۶ رنز درکار تھے، لیکن ہینرک کلاسن کے آؤٹ ہوتے ہی پوری ٹیم ریت کی دیوار ثابت ہوئی۔ ۲۰۲۶ء کے سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ کے خلاف فن ایلن کی طوفانی اننگز نے جنوبی افریقی بولرس کو بے بس کر دیا اور ٹیم فائنل کی دوڑ سے باہر ہو گئی۔ اگرچہ جنوبی افریقہ نے ۲۰۲۵ء میں لارڈز کے میدان پر آسٹریلیا کو ہرا کر ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ جیت کر آئی سی سی ٹرافی کا قحط ختم کیا تھا، لیکن محدود اوورز (ون ڈے اور ٹی ۲۰) میں عالمی اعزاز آج بھی ان کے لیے ایک خواب بنا ہوا ہے۔ ۱۹۹۲ء، ۱۹۹۶ء، ۲۰۱۵ء اور ۲۰۲۳ء کی ناکامیاں اس بات کی گواہ ہیں کہ جب بھی بڑا موقع آتا ہے، جنوبی افریقی ٹیم دباؤ برداشت کرنے میں ناکام رہتی ہے۔

گووندہ کا انکشاف: فلم ''پارٹنر'' میں

سلمان خان کی شخصیت میں تبدیلی میرا خیال تھا

بالی ووڈ کی مقبول کامیڈی فلم ''پارٹنر'' آج بھی ناظرین میں بے حد پسند کی جاتی ہے۔ حال ہی میں اداکار گووندہ نے ایک انٹرویو میں انکشاف کیا کہ فلم میں سلمان خان کے کردار اور ان کی جسمانی تبدیلی کا خیال دراصل انہی کا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ہدایتکار ڈیوڈ دھون اور پروڈیوسر سہیل خان کو سلمان خان کو فلم کا ہیرو بنانے اور انہیں ایک نئے انداز میں پیش کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ فلم ''پارٹنر'' سن ۲۰۰۷ء میں ریلیز ہوئی تھی اور اس نے ریلیز کے بعد باکس آفس پر اچھی کامیابی حاصل کی۔ یہ فلم اپنے مزاحیہ مکالموں، دلچسپ کہانی اور اداکاروں کی بہترین کامک ٹائمنگ کی وجہ سے آج بھی شائقین میں مقبول ہے۔ اس فلم میں مرکزی کردار سلمان خان، گووندہ، کترینہ کیف اور لارا دتہ نے ادا کئے تھے۔ فلم میں رومانس اور کامیڈی کا ایسا امتزاج پیش کیا گیا تھا جس نے ناظرین کو خوب محظوظ کیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اگرچہ سلمان خان اور گووندہ دونوں نے ہدایتکار ڈیوڈ دھون کے ساتھ کئی فلموں میں کام کیا تھا، لیکن دونوں اداکار پہلی مرتبہ فلم ''پارٹنر'' میں ایک ساتھ نظر آئے۔ فلم کی کامیابی نے خاص طور پر گووندہ کو ایک طویل وقفے کے بعد دوبارہ شہرت کی روشنی میں لا کھڑا کیا تھا۔ ایک حالیہ انٹرویو میں گووندہ نے بتایا کہ سلمان خان کی شخصیت اور انداز کو بدلنے کا خیال انہی کا تھا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے ہدایتکار ڈیوڈ دھون اور فلم کے پروڈیوسر سہیل خان سے ملاقات کے دوران یہ تجویز دی کہ سلمان خان کو فلم کا مرکزی ہیرو بنایا جائے۔ گووندہ نے کہا، ''ہم ان کی شخصیت کو بدل دیں گے، کل ایک نیا سلمان ہوگا۔ جو پہلے دیکھا تھا وہ الگ تھا اور جو اب دیکھیں گے وہ بالکل مختلف ہوگا۔'' انہوں نے بتایا کہ اس خیال کو آزمایا گیا اور فلم میں سلمان خان کو ایک نئے انداز میں پیش کیا گیا۔ گووندہ نے سلمان خان کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہیں ایک مخلص انسان قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ سلمان خان نے ان سے پوچھا کہ انہیں اپنی شخصیت میں کیا تبدیلیاں لانی چاہئیں۔ گووندہ کے مطابق انہوں نے سلمان خان کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی فٹنس اور شخصیت پر زیادہ توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ چہرے کی چمک کم ہو گئی تھی، جسم کو زیادہ فٹ بنانے کی ضرورت تھی اور بال بھی کچھ کم ہو رہے تھے، اس لئے انہیں اپنے انداز میں تبدیلی لانی چاہیے۔ گووندہ کے مطابق ان کی گفتگو کے بعد سلمان خان نے اپنی فٹنس پر کام شروع کیا اور ورزش کو معمول بنالیا۔

تمباڑ ۲ میں نوازالدین صدیقی کی شمولیت، سیکوئل کا دائرہ وسیع

ہارر فلم ''تمباڑ'' کے سیکوئل میں نوازالدین صدیقی باضابطہ طور پر شامل ہو گئے ہیں۔ فلم کی ہدایت کاری راہی انیل باروے کر رہے ہیں

۲۰۱۸ء میں ریلیز ہونے والی Tumbbad نے اپنی ریلیز کے وقت باکس آفس پر اوسط کارکردگی دکھائی، لیکن او ٹی ٹی پر آنے کے بعد اس نے غیر معمولی مقبولیت حاصل کی۔ فلم کی منفرد ہارر فضا، لوک داستانی پس منظر اور بصری انداز نے اسے وقت کے ساتھ کلٹ کلاسک کا درجہ دلا دیا۔ اسی بڑھتی ہوئی مقبولیت کے باعث شائقین طویل عرصے سے سیکوئل کا مطالبہ کر رہے تھے۔ سوہم شاہ نے انسٹاگرام پر اعلان کیا کہ نوازالدین صدیقی ''تمباڑ ۲'' کی کاسٹ میں شامل ہو گئے ہیں۔ پوسٹ کے کیپشن میں لکھا گیا: ''ہمیں یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہمارے وقت کے بہترین اداکاروں میں سے ایک، نوازالدین صدیقی، ''تمباڑ ۲'' میں شامل ہو گئے ہیں۔ خوش آمدید، نواز بھائی!'' فلم کی ہدایت کاری راہی انیل باروے کر رہے ہیں، جو پہلے حصے کے ہدایت کار بھی تھے، جبکہ پین اسٹوڈیوز اس پروجیکٹ کی معاونت کر رہا ہے۔ ابھی تک نوازالدین کے کردار کی تفصیلات خفیہ رکھی گئی ہیں، تاہم ٹیم نے اشارہ دیا ہے کہ ان کا کردار کہانی میں مرکزی اہمیت رکھتا ہے۔ بالی ووڈ ہنگامہ سے گفتگو میں نوازالدین صدیقی نے کہا کہ ''تمباڑ'' ہمیشہ سے ایک ایسی فلم رہی ہے جس کی میں نے اس کی اصلیت اور ماحول سے متعلق کہانی کہنے کی تعریف کی ہے۔ جب سوہم نے سیکوئل کے لیے وژن شیئر کیا تو مجھے کہانی پسند آئی اور میں ان کے سفر میں شامل ہو گیا۔ اس پیمانے کے پروجیکٹ پر سوہم شاہ اور پین اسٹوڈیوز کے ساتھ تعاون کرنا واقعی پرجوش ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ان کا کردار ''کئی پرتوں پر مشتمل'' ہے اور وہ اسے پوری شدت کے ساتھ پیش کرنے کی کوشش کریں گے۔ سوہم شاہ نے بھی نوازالدین کی شمولیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''نواز سر کو بورڈ پر لانا ہمارے لیے ناقابل یقین حد تک پرجوش ہے۔ وہ ایک ایسے اداکار ہیں جو اپنے ہر کردار میں بے مثال شدت اور صداقت لاتے ہیں۔ وہ جس کردار کو پیش کریں گے وہ بیانیے کو جذباتی اور نفسیاتی گہرائی کی نئی سطح تک لے جائے گا۔'' انہوں نے عندیہ دیا کہ سیکوئل نہ صرف کہانی کے دائرے کو وسیع کرے گا بلکہ نفسیاتی اور جذباتی پیچیدگیوں کو بھی مزید گہرا کرے گا۔ پہلی فلم کی بصری اور بیانیہ کامیابی کے بعد ''تمباڑ ۲'' سے توقعات کافی بلند ہیں۔ شائقین کو امید ہے کہ سیکوئل اسی تاریک، اساطیری فضا کو برقرار رکھتے ہوئے ایک وسیع تر دنیا اور زیادہ گہرے کرداروں کو پیش کرے گا۔ نوازالدین صدیقی کی شمولیت کو فلم کے لیے ایک بڑا پلس پوائنٹ سمجھا جا رہا ہے، کیونکہ وہ پیچیدہ اور نفسیاتی کرداروں کو حقیقت پسندانہ انداز میں پیش کرنے کے لیے مشہور ہیں۔

امتیاز علی کی فلم ہیر رانجھا میں ہیر کے کردار کیلئے سارہ ارجن مضبوط دعویدار

فلم ''دھرندھر'' کی کامیابی کے بعد سارہ ارجن کو کئی پروجیکٹ مل رہے ہیں۔ ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق وہ ہدایتکار امتیاز علی کی آنے والی فلم ''ہیر رانجھا'' میں ہیر کے کردار کے لیے مضبوط امیدوار سمجھی جا رہی ہیں۔

فلم ''دھرندھر'' کی کامیابی کے بعد سارہ ارجن کو کئی پروجیکٹ مل رہے ہیں۔ ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق وہ ہدایتکار امتیاز علی کی آنے والی فلم ''ہیر رانجھا'' میں ہیر کے کردار کے لیے مضبوط امیدوار سمجھی جا رہی ہیں۔ تاہم ابھی تک اس کاسٹنگ کی باضابطہ تصدیق نہیں ہوئی۔ اداکارہ سارہ ارجن اس وقت فلم ''دھرندھر'' کی کامیابی کے بعد مسلسل خبروں میں ہیں۔ اس فلم کی ہدایت کاری ''آدتیہ دھر'' نے کی تھی اور اسے ایک جاسوسی تھریلر کے طور پر پیش کیا گیا تھا۔ فلم کی مقبولیت کے بعد اب اس کے سیکوئل کے بارے میں بھی شائقین میں خاصا جوش پایا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ''ہیر رانجھا'' ایک لازوال پنجابی لوک کہانی کی جدید پیشکش ہوگی۔ یہ فلم ایکتا کپور پروڈیوس کر رہی ہیں۔ اس کی ہدایت کاری ساجد علی کریں گے جبکہ امتیاز علی تخلیقی رہنمائی میں شامل ہوں گے۔ یاد رہے کہ فلم کا اعلان ویلنٹائن ڈے ۲۰۲۶ء کے موقع پر کیا گیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فلمساز مرکزی کردار کے لیے کسی نئے چہرے کی تلاش میں ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ ''ٹیم ایک تازہ چہرہ چاہتی ہے۔'' ''دھرندھر'' کے بعد سارہ ارجن نوجوان اداکاراؤں میں سب سے زیادہ امید افزا نام بن کر ابھری ہیں۔ وہ ہیر کے کردار کے لیے مضبوط امیدوار ہیں۔'' تاہم فلم کی کاسٹنگ کے حوالے سے ابھی تک کوئی اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ اسی دوران رپورٹس میں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اداکار روہت صراف کو فلم میں رانجھا کے کردار کے لیے زیر غور لایا جا رہا ہے۔ شائقین اب اس ممکنہ جوڑی کی باضابطہ تصدیق کا انتظار کر رہے ہیں۔ یہ فلم ہدایتکار امتیاز علی اور ساجد علی کا رومانوی صنف میں دوبارہ اشتراک بھی سمجھی جا رہی ہے۔ اس سے پہلے دونوں نے فلم ''لیلیٰ مجنوں'' پر ساتھ کام کیا تھا جس میں اویناش تیواری اور ترپتی ڈمری نے مرکزی کردار ادا کیے تھے۔ فلم کے اعلان کے وقت امتیاز علی نے کہا تھا کہ ''ہیر رانجھا کی اپنی ایک دنیا اور اپنی تال ہے۔ یہ اس نسل کی محبت کی زبان بولتی ہے جبکہ اس کی جڑیں ہمیشہ کے لیے قائم رہتی ہیں۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایکتا کپور کے ساتھ دوبارہ کام کرنا ایک قدرتی تخلیقی تسلسل کی طرح محسوس ہوتا ہے۔ دریں اثناء، سارہ ارجن ''دھرندھر ۲'' کی ریلیز کی تیاریوں میں مصروف ہیں جو ۱۹ مارچ ۲۰۲۶ء کو ریلیز ہوگی۔ اگر سارہ ارجن کو واقعی ہیر کے کردار کے لیے منتخب کیا جاتا ہے تو یہ ان کے کریئر کا سب سے بڑا سنگ میل ثابت ہو سکتا ہے۔ ہیر رانجھا جیسی کلاسک محبت کی کہانی کو جدید انداز میں پیش کرنے کا خیال پہلے ہی شائقین میں دلچسپی پیدا کر چکا ہے۔

شاہ رخ خان کی فلم ''کنگ'' میں ۷۰ فیصد بالی ووڈ ہے: سوربھ شکلا

بالی ووڈ سپر اسٹار شاہ رخ خان کی آنے والی فلم ''کنگ'' پہلے ہی مداحوں میں زبردست جوش پیدا کر چکی ہے۔ فلم ساز سدھارتھ آنند کی ہدایتکاری میں بننے والی اس فلم کو ایک بڑے پیمانے کے ملٹی اسٹارر پروجیکٹ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اداکار سوربھ شکلا نے حالیہ گفتگو میں انکشاف کیا کہ فلم میں فلمی صنعت کے کئی بڑے نام شامل ہیں۔ ''کنگ'' اس سال کے آخر میں سنیما گھروں میں ریلیز کیلئے تیار ہے۔ یہ فلم خاص طور پر اس لئے بھی زیرِ بحث ہے کیونکہ اس میں شاہ رخ خان مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں جبکہ ہدایتکار سدھارتھ آنند ہیں۔ دونوں اس سے قبل بلاک بسٹر فلم ''پٹھان'' میں ایک ساتھ کام کر چکے ہیں۔ اداکار اور فلم ساز سوربھ شکلا نے ایک انٹرویو میں فلم کی کاسٹ اور پیمانے کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ اس میں فلمی صنعت کے کئی بڑے نام شامل ہیں۔ انہوں نے کہا، ''صرف میں ہی نہیں، ''کنگ'' کے پاس فلم انڈسٹری کا ۷۰ فیصد حصہ ہے۔ ہر وہ نام جو کافی بڑا ہے، وہ سب موجود ہیں۔'' ان کے مطابق یہ فلم حالیہ ہندی سنیما کی سب سے بڑی ملٹی اسٹارر فلموں میں سے ایک ہو سکتی ہے۔ سوربھ شکلا نے شاہ رخ خان کے ساتھ کام کرنے کو ایک خوشگوار تجربہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ شاہ رخ خان ایک عظیم اداکار ہیں اور کرشماتی شخصیت رکھتے ہیں۔ اپنے کردار کے بارے میں بات کرتے ہوئے شکلا نے کہا، ''فلم ''کنگ'' میں میں نے جو کچھ بھی کیا ہے وہ سب کافی یادگار ہے۔'' رپورٹس کے مطابق فلم میں کئی بڑے ستارے شامل ہیں، جن میں: شاہ رخ خان، سہانا خان، ارشد وارثی، راگھو جیال، دیپیکا پاڈوکون، رانی مکھرجی، ابھیشیک بچن، انل کپور، جیکی شروف، جے دیپ اہلاوت اور سوربھ شکلا شامل ہیں۔ یہ بڑی کاسٹ فلم کے پیمانے کو مزید نمایاں کرتی ہے۔ اسی گفتگو میں سوربھ شکلا نے رنبیر کپور کے ساتھ اپنے تعلق پر بھی بات کی۔ انہوں نے کہا، ''کبھی کبھی آپ کا کسی سے ذاتی سطح پر تعلق ہوتا ہے۔ وہ مجھ سے بہت چھوٹا ہے، لیکن دل سے ہم دونوں ایک ہی عمر کے ہیں۔'' دونوں اداکار اس سے پہلے فلم ''برفی'' میں ایک ساتھ کام کر چکے ہیں۔ سوربھ شکلا نے سلمان خان کے ساتھ کام کرنے کے اپنے تجربے کو بھی یاد کیا۔ انہوں نے فلم ''کک'' کے دوران پیش آنے والے ایک واقعے کا ذکر کیا۔ شکلا کے مطابق ایک معاون نے انہیں سین ادا کرنے کا طریقہ بتانے کی کوشش کی۔ سلمان خان نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ہدایات دینے کی ضرورت نہیں۔ شکلا نے کہا کہ اس واقعے سے انہیں یہ احساس ہوا کہ سلمان خان اداکاری کی باریکیوں کو سمجھتے ہیں اور پرفارمنس کو اہمیت دیتے ہیں۔